روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Wednesday 12,November 2025

بدھوار 12 نومبر 2025 بمطابق 20 جمادی الاول 1447ھ

Phone No:9797283542

RNI.No: JKURD/2004/17814

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:269 | Pages:12 | Cost:Rs.3/-

قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 269 | جلد: 21

12 اے ٹی پی فائنلز میں فاتحانہ آغاز

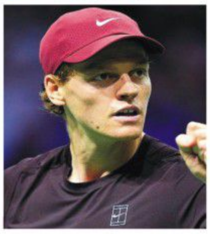

اداریہ ← ذیابیطس پر قابو پانے کا قدرتی طریقہ! 7

لال قلعہ کار بم دھماکہ

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے لی اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ میں تفصیلی جانکاری

دھماکے میں ملوث ہر ایک مجرم کو پکڑیں

سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت، کہا ملوثین ایجنسیوں کے مکمل غیض وغضب کا سامنا کرنا پڑے گا

نیوز ایجنسیاں

سری نگر :۱۱،نومبر: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ دہلی دھماکے کے پیچھے ہر ایک مجرم کو پکڑیں۔انہوں نے کہا کہ اس میں ملوث ہر شخص کو سیکورٹی اداروں کے مکمل غیض وغضب کا سامنا کرنا پڑے گا۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے یہ بات بعد میں 2 سیکورٹی جائزہ میٹنگوں کی صدارت کرنے کے بعد کہی جو یہاں لال قلعہ کے قریب پیر کی شام ہونے والے دھماکے کے تناظر میں منعقد کی گئی تھیں۔وزیر داخلہ امت شاہ نے ایکس پر لکھا کہ سینئر حکام کے ساتھ دہلی کار دھماکے پر جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔انہیں ہدایت دی کہ اس واقعے کے پیچھے ہر ایک مجرم کا پتہ لگائیں۔اس فعل میں ملوث ہر شخص کو ہماری ایجنسیوں کے مکمل غصے کا سامنا کرنا پڑے گا۔پہلی میٹنگ میں مرکزی داخلہ (باقی ۸ پر)

ذمہ داروں کو انصاف کے کٹھرے میں لایا جائے گا: وزیر اعظم مودی

خوفناک دھماکے نے سب کو چونکا دیا

ہماری ایجنسیاں سازش کی تہہ تک پہنچ جائیں گی، کسی کو بخشا نہیں جائیگا

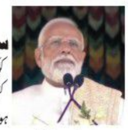

نیوز مانٹرینگ ڈیسک

سری نگر :۱۱،نومبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ دہلی دھماکے کے تمام سازش کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، جس میں 12 افراد ہلاک ہوئے تھے۔بھوٹان میں یہاں چانگلی میتھنگ جشن کے میدان میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دہلی میں پیر کے خوفناک دھماکے نے سب کو چونکا دیا۔انہوں نے کہا کہ میں دھماکے سے (باقی ۸ پر)

دھماکے کے ذمہ داروں کو کسی بھی حالت میں بخشا نہیں جائیگا: وزیر دفاع

انصاف کے کٹھرے میں لایا جائے گا

تحقیقاتی ایجنسیاں مصروف عمل، نتائج کو منظر عام پر لایا جائیگا: راجناتھ سنگھ

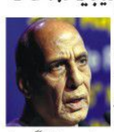

نیوز مانٹرینگ ڈیسک

سری نگر :۱۱،نومبر: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہم وطنوں کو یقین دلایا ہے کہ دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب دھماکے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور کسی بھی حالت میں بخشا نہیں جائے گا۔نئی دہلی میں 'دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ' سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہمیں ان تمام لوگوں کے ساتھ دلی تعزیت پیش کرتا ہوں جنہوں نے (باقی ۸ پر)

دہلی دھماکہ کیس

وزارت داخلہ نے تحقیقات NIA کو سونپ دی

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں فیصلہ

نیوز مانٹرینگ ڈیسک

نئی دہلی: ۱۱،نومبر: وزارت داخلہ نے منگل کو دہلی دھماکے کی تحقیقات قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو سونپ دی ہے۔یہ دھماکہ پیر کی شام اس وقت ہوا جب لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے گیٹ نمبر ایک کے قریب کھڑی ہریانہ کی رجسٹرڈ کار میں دھماکہ ہوا، جس میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے منگل کے روز دہلی دھماکہ کیس کی تحقیقات اور کثیر ریاستی تلاشیوں کا جائزہ لینے کے بعد کیس (۸ پر)

وسیع پیمانے پر تحقیقات، دھماکے سے قبل گاڑی قریبی پارکنگ میں 3 گھنٹے تک کھڑی تھی

فریدآباد میں دہشت گردی کا ماڈیول

پلوامہ کا ڈاکٹر گاڑی چلا رہا تھا، CCTV فوٹیج میں ایک نقاب پوش کی تصویر سامنے آئی

نئی دہلی میں متعدد مقامات پر چھاپے، کئی مشتبہ افراد زیر حراست، ایف آئی آر درج: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۱،نومبر: دہلی پولیس نے منگل کو یو اے پی اے کے تحت لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے کی ایف آئی آر درج کی اور قومی دارالحکومت کے متعدد مقامات پر چھاپے مارے کیونکہ ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ فریدآباد میں دہشت گردی کے ماڈیول کا پتہ چلا ہے۔جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق دہلی پولیس نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے جو دہشت گردی کے حملے کی سزا اور سازش سے متعلق ہے۔دہلی پولیس کے (باقی ۸ پر)

قومی راجدھانی نئی دہلی میں سیکورٹی ہائی الرٹ برقرار، پولیس کی ٹیمیں جگہ جگہ تعینات

ہوٹلوں کی تلاشی، حساس مقامات کی نگرانی

مقامی بازاروں، میٹرو اسٹیشنوں، بس اسٹینڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر سخت چوکسی

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۱،نومبر: پیر کی شام لال قلعہ کے نزدیک ہونے والے ہلاکت خیز کار بم دھماکے کے بعد قومی راجدھانی بھر میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے اور تمام سرحدی مقامات پر گاڑیوں کی چیکنگ بھی تیز کر دی گئی ہے۔جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق حکام نے بتایا کہ دہلی میں داخل ہونے والی تمام گاڑیاں، خواہ وہ نجی ہوں یا تجارتی، سخت حفاظتی اقدامات کے حصے کے طور پر اچھی طرح سے چیک اور تصدیق کی جا رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ممکنہ مشتبہ افراد کا پتہ لگانے کے لیے دریا گنج اور پہاڑ گنج علاقوں میں ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز میں (باقی ۸ پر)

دہلی دھماکے کے ملزم کے باپ کی پلوامہ میں گرفتاری

ضروری پوچھ گچھ کیلئے زیر حراست

ملزم کیساتھ کام کرنے والے ڈاکٹروں سمیت کئی افراد گرفتار

عمر نبی بٹ کی والدہ کا ڈی این اے ٹیسٹ بھی لیا گیا: حکام

نیوز ایجنسیاں

سری نگر :۱۱،نومبر: حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے پلوامہ ضلع میں پولیس نے منگل کو اس شخص کے والد کو پوچھ گچھ کیلئے حراست میں لے لیا جو مشتبہ کار چلا رہا تھا جس میں لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا تھا۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ غلام نبی بٹ کو پولیس نے پلوامہ کے کوئل میں واقع ان کی رہائش گاہ سے اٹھایا، ان کی اہلیہ کے ڈی این اے ٹیسٹ لئے جانے کے چند گھنٹے بعد۔حکام نے بتایا کہ پولیس نے کئی ڈاکٹروں کو پکڑ لیا ہے جو فریدآباد میں دھماکے کے ملزم عمر نبی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ دھماکے میں ملوث گاڑی کی خرید وفروخت (۸ پر)

راج بھون سری نگر میں لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ، اعلیٰ حکام کی شرکت

جموں وکشمیر کی مجموعی سلامتی صورتحال کا احاطہ

جموں وکشمیر پولیس، انٹلی جنس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان باہمی تال میل ناگزیر: منوج سنہا

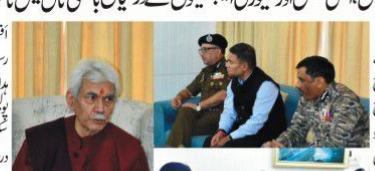

نیوز ڈیسک

سری نگر :۱۱،نومبر: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو یہاں راج بھون سری نگر میں جموں وکشمیر میں سلامتی صورتحال پر اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل ڈی جی، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی اور دیگر سیول وسیکورٹی حکام موجود تھے۔لیفٹننٹ گورنر نے تمام متعلقہ افسران کو مسلسل چوکسی اور سلامتی برقرار رکھنے کی ہدایت دی اور جموں وکشمیر پولیس، انٹلی جنس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان باہمی تال میل پر زور دیا ہے۔میٹنگ میں حالیہ دہلی دھماکے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال، اس کے ممکنہ اثرات، اور جموں وکشمیر میں کسی بھی دہشت گردانہ سرگرمی کے خدشات کا جائزہ لیا گیا۔(باقی ۸ پر)

شدید ٹھنڈ اور سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ 2 اسمبلی حلقوں میں ضمنی انتخابات کیلئے 11 گھنٹے ووٹنگ

بڈگام میں تقریباً 50 فیصد، نگروٹہ میں تقریباً 75 فیصد پولنگ درج

دونوں حلقوں میں 27 امیدواروں کی قسمت الیکٹرانگ ووٹنگ مشینوں میں بند، 14 نومبر کو جیت، ہار کا فیصلہ

الطاف حسین، نیوز سروس

سری نگر :۱۱،نومبر: شدید ٹھنڈ اور سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ بڈگام اور نگروٹہ میں ضمنی انتخابات کیلئے ووٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔بڈگام میں تقریباً 50 فیصد جبکہ نگروٹہ میں 75 فیصد پولنگ درج ہوئی۔ووٹنگ اختتام ہونے کیساتھ ہی دونوں حلقوں میں کل 27 امیدوار کی قسمت ووٹنگ (۸ پر)

فریدآباد ہریانہ میں 360 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کا معاملہ

گرفتار ڈاکٹر کے بھائی اور والدہ کا بیان

دہشت گردی سے متعلق الزامات مسترد، کہا مزمل عام شہری اور محبّ وطن انسان

سری نگر :۱۱،نومبر (یو این آئی) فریدآباد میں 360 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کے بعد گرفتار کیے گئے ڈاکٹر مزمل گنائی کے اہل خانہ نے منگل کے روز ان پر دہشت گردی سے متعلق الزامات کو سختی سے مسترد کیا ہے۔اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر مزمل ایک عام شہری اور محبّ وطن انسان ہیں، جن کا کسی غیر قانونی سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں۔ڈاکٹر کے بھائی آزاد شکیل نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، 'یہ کہا جا رہا ہے کہ میرا بھائی بڑا دہشت گرد ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہماری فیملی نے کبھی کسی غیر قانونی کام میں حصہ (باقی ۸ پر)

وادی میں شبانہ ٹھنڈ کا زور جاری

سری نگر میں پارہ 0.4- ڈگری ریکارڈ

یو این آئی

سری نگر :۱۱،نومبر: وادی کشمیر میں سردیوں کے بادشاہ کے نام سے مشہور 40 روزہ چلہ کلاں کی آمد سے قبل ہی شبانہ سردیوں کا زور بڑھنے لگا ہے اور اس دوران سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں سیزن کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان نے بتایا کہ حسب توقع وادی میں کم سے کم درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ (۸ پر)

دہلی بم دھماکے کے بعد جموں وکشمیر میں ہائی الرٹ

گرمائی راجدھانی سری نگر اور گرمائی دارالحکومت جموں میں سخت سیکورٹی انتظامات

یو این آئی

سری نگر :۱۱،نومبر: دہلی میں لال قلعہ کے قریب ہوئے خوفناک کار بم دھماکے کے بعد جموں وکشمیر میں سیکورٹی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ریاستی دارالحکومت سری نگر اور جموں میں سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی مہم شروع کرتے ہوئے حساس مقامات، اہم تنصیبات اور مصروف مارکیٹوں میں حفاظتی گشت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ذرائع کے مطابق پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک نقل وحرکت پر گہری نظر رکھیں۔شہر سری نگر کے داخلی و خارجی راستوں، لال چوک، ڈل گیٹ، بٹہ مالو، جہانگیر چوک، نوگام اور بمنہ علاقوں میں خصوصی ناکے قائم کیے گئے ہیں جہاں فورسز راہگیروں، موٹر (باقی ۸ پر)

GMC سری نگر اور اننت ناگ انتظامیہ کی ہدایت

ڈاکٹر، نیم طبی عملہ اور طلبہ اپنے لاکرز کی شناخت کریں

نامعلوم لاکرز کا معائنہ کر کے انہیں صاف کیا جائیگا: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۱،نومبر: جموں وکشمیر کے دو بڑے طبی اداروں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر اور جی ایم سی اننت ناگ میں انتظامیہ نے منگل کے روز ایک اہم ہدایت نامہ جاری کرتے ہوئے تمام فیکلٹی ممبران، پیرامیڈیکل عملے اور طلبا کو اپنے ذاتی لاکرز کی شناخت اور لیبلنگ کرنے کا حکم دیا ہے۔یہ ہدایت اس وقت سامنے آئی جب چند روز قبل جی ایم سی اننت ناگ میں ایک ڈاکٹر کے لاکر سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا تھا، جس کے بعد سیکورٹی اور انتظامی سطح پر تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ایڈمنسٹریٹر کی جانب (۸ پر)

کروڑوں مالیت کے سونے کی تجارت میں دھوکہ دہی کا معاملہ

مبینہ غلط کار تاجر گرفتار، متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج: CIK کی کارروائی

یو این آئی

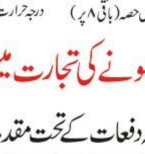

سری نگر :۱۱،نومبر: کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے سری نگر کے ایک تاجر کو سونے کی تجارت کے ایک گھوٹالے سے متعلق 4.24 کروڑ روپیوں کے دھوکہ دہی کے معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ کرائم برانچ کشمیر نے مدثر احمد وانی ولد غلام احمد وانی ساکن بادام واری حول، سری نگر کو ایف آئی آر نمبر 22/2024 کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے، جو بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 318 (4) کے تحت پولیس اسٹیشن کرن نگر میں درج کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کیس بعد میں تحقیقات کے لئے کرائم برانچ کو منتقل کیا گیا۔ان کا کہنا ہے: یہ معاملہ پولیس اسٹیشن کرن نگر میں موصول ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا، جس میں شکایت کنندہ نے کہا کہ وہ اپنی فرم ایم/ایس بلبین والٹ کے ذریعے سونے کی اشیاء کی خرید وفروخت کا کاروبار کر رہا ہے اور الزام لگایا کہ ملزم جو سالار شاپنگ کمپلیکس (۸ پر)

نئی ٹیکنالوجی کی تیاری اور اپنانے کے عمل کو بلا رکاوٹ، تیز رفتار اور خود انحصار بنانے کے لیے نظاموں اور ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹمز) کی تخلیق کی ضرورت: وزیر دفاع

''فوج-سائنسدان-اسٹارٹ اپ-اسٹریٹجسٹ کا اشتراک ہندوستان کے ٹیکنالوجی ساز ملک بننے کے لیے ضروری''

''اصل اسٹریٹجک خود مختاری تب ہی آئے گی، جب ہمارا کوڈ ہمارے ہارڈ ویئر جتنا مقامی ہوگا''/راجناتھ سنگھ

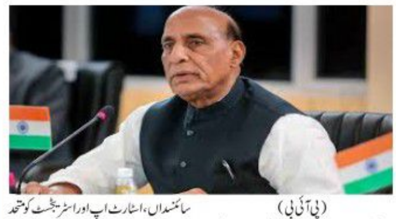

(پی آئی بی)

سرینگر، 11 نومبر 2025 / ہندوستان کو ٹیکنالوجی کے صارف سے خالق بنانے کے لیے وزیر دفاع جناب راجناتھ سنگھ نے اس ضرورت پر زور دیا کہ نہ صرف نئی اختراعات حاصل کی جائیں، بلکہ ایسے حالات بھی پیدا کیے جائیں، جہاں مخصوص مصنوعات مستحکم طریقہ کار، ہوشیار اداروں اور ایک تعاون کے جذبے کے ذریعے پروان چڑھ سکیں، جو فوج، سائنسداں، اسٹارٹ اپ اور اسٹریٹجسٹ کو متحد کرے۔ وہ 11 نومبر 2025 کو نئی دہلی میں منوہر پاریکر انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اسٹڈیز اینڈ اینالیسز (ایم پی-آئی ڈی ایس اے) کے زیر اہتمام 'دفاعی صلاحیت کی ترقی کے لیے نئے دور کی ٹیکنالوجی کا استعمال' AgeNewHarnessing DefenceforTechnology ('DevelopmentCapability کے موضوع پر دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ میں افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ وزیر دفاع نے ایسے نظام اور ماحولیاتی نظام کو بنانے پر زور دیا جو تخلیق کے ساتھ ساتھ نئی ٹیکنالوجی کو فطری، تیز اور خود کفیل بنائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری بنیادیں مضبوط ہوں، ہمارے ادارے متحرک ہوں، ہمارے ذہن کھلے ہوں، اور ہمارا تعاون ہموار ہو، تو ہر نئی تکنیکی لہر ہمیں مغلوب نہیں کرے گی۔ یہ ہمیں آگے لے جائے گا۔ ہم نہ صرف دوسری جگہوں پر ہونے والے انقلابات کے مطابق ڈھل پائیں گے، بلکہ یہاں پیدا ہونے والے انقلاب کے معمار بنیں گے۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشین لرننگ، کوانٹم کمپیوٹنگ اور سوارم ٹیک جیسی جدید ٹیکنالوجیز کو اپنانے اور ان کے مطابق ڈھالنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا حقیقی امتحان اس بات میں مضمر ہے کہ آلات کیسے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی طاقت آلات یا الگورتھم تک محدود نہیں ہے؛ یہ اس کی ہمہ گیر نوعیت میں مضمر ہے، جس طرح سے یہ ہر عمل، نظام اور فیصلے کی نئی تعریف کرتا ہے جو قومی سلامتی میں حصہ ڈالتا ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال صرف نئے آلات کو شامل کرنے کے بارے میں نہیں ہے: یہ ہمارے اداروں کو زیادہ متحرک، پیشگی اور موافقت پذیر بنانے سے متعلق ہے اور ایک ایسا دفاعی ڈھانچہ بنانے کے بارے میں ہے جو مسلسل سیکھتا ہے، فوری طور پر جواب دیتا ہے اور تبدیلی کی رفتار کے مطابق مسلسل تیار ہوتا ہے۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ تیز رفتار ڈیٹا لنک، اے آئی سے چلنے والے الگورتھمز، کوانٹم کمپیوٹنگ اور خود مختار نظام بغیر تیز داخلی عمل اور انہیں مؤثر طریقے سے اپنانے اور لاگو کرنے کی مضبوط انسانی اور ادارہ جاتی صلاحیت کے کم ہی حاصل کر پائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دفاع کی تیاری کا زیادہ تر انحصار غیر مرئی ٹیکنالوجیز پر ہے، جن میں محفوظ ڈیٹا آرکیٹیکچر، انکرپٹڈ نیٹ ورکس، نگرانی کا خودکار نظام اور آپریبل ڈیٹا بیس شامل ہیں۔ ہندوستان کو ٹیکنالوجی میں قائد بنانے کے لیے حکومت کی کوششوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے جناب راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آج دفاعی صنعتی بنیاد، اعتماد اور وضاحت کے ساتھ فروغ پا رہی ہے اور ڈی آر ڈی او، مسلح افواج، صنعت اور اکیڈیمیا کے درمیان ہم آہنگی تحقیق، ٹیسٹنگ، فیلڈ فیڈ بیک اور اختراع کے ایک مثبت چکر کی تخلیق کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستان اب محض عالمی اختراعات کے مقابلے میں پیچھے نہ رہنے پر مطمئن نہیں رہ سکتا۔

☆☆☆☆

پلوامہ میں غیر قانونی کان کنی
پولیس نے گرفت مضبوط کی، متعدد گاڑیاں ضبط

سرینگر 11 نومبر// پلوامہ میں پولیس نے ضلع بھر میں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث متعدد گاڑیوں کو ضبط کیا۔ تیزی سے کام کرتے ہوئے، پولیس ٹیموں نے وانپورہ میں دو ٹپروں کو ضبط کیا جن کے رجسٹریشن نمبر JK04B3749 اور JK03B8076 تھے۔ ایف آئی آر نمبر 268/2025 کے تحت پولس اسٹیشن پلوامہ میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی طرح کی کارروائی میں، خمری کراسنگ پر ایک اور ڈمپر جو غیر قانونی طور پر نکالا گیا مواد لے جا رہا تھا کو روکا گیا۔ گاڑی، جس کا رجسٹریشن نمبر JK04G7769 تھا، کو ضبط کر لیا گیا، اور ایف ائی ار نمبر 116/2025 کے تحت پولس سٹیشن راج پورہ میں ایک الگ مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے کی تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہے۔

بڈگام کے لوگ ووٹ سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لیں گے/آغا سید منتظر

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) پی ڈی پی لیڈر اور پارٹی کے بڈگام حلقے کے امیدوار آغا سید منتظر مہدی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے بڈگام کے لوگوں کی بے عزتی کی ہے اور اب وہ اس کا بدلہ ووٹ سے لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام کے لوگ اب اس پارٹی کی اسٹپنی نہیں بنیں گے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار منگل کے روز بڈگام میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'نیشنل کانفرنس نے لوگوں کو مائل کرنے کے بجائے ڈرایا کہ ہماری پارٹی کے ساتھ رہو گے تو آپ کے کام ہوں گے، جموں وکشمیر میں جب جب نیشنل کانفرنس کی سرکار رہی ہے تو بڈگام اس کا حصہ رہا ہے لیکن بڈگام کے لئے کبھی کچھ بھی نہیں کیا گیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'بڈگام کے لوگ اب اس جماعت کی اسٹپنی نہیں بنیں گے'۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ کی طرف سے نیشنل کانفرنس کے لئے انتخابی مہم نہ چلانے کے بارے میں پوچھے جانے پر آغا منتظر نے کہا: 'یہ پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے کہ کون ان کے لئے مہم چلائے کون نہ چلائے'۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا: 'لیکن جو بڈگام کے لوگوں کی بے عزتی کی گئی ہے وہ اس کا بدلہ ووٹ سے لیں گے'۔ ان کا کہنا تھا: 'گذشتہ انتخابات میں جموں وکشمیر کے لوگوں نے نیشنل کانفرنس کو ایک فیصلہ کن منڈیٹ دیا لیکن آج کا الیکشن مختلف ہے، آج کے ووٹر نیشنل کانفرنس کو اپنے وعدے یاد دلائیں گے'۔

چیف جسٹس بی آر گوائی نے لال قلعہ کے قریب
دھماکے میں ہوئی ہلاکتوں پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) چیف جسٹس بی آر گوائی نے دارالحکومت میں لال قلعے کے قریب کار دھماکے میں ہوئی ہلاکتوں پر منگل کے روز گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ سپریم کورٹ کے ججوں اور وکلاء برادری کی جانب سے جاری ایک پیغام میں چیف جسٹس گوائی نے متاثرہ کنبوں کے تئیں دلی ہمدردی ظاہر کی۔ اپنے پیغام میں چیف جسٹس نے کہا، "ہماری ہمدردیاں اور دعائیں ان تمام غمزدہ افراد کے ساتھ ہیں، جو زخمی ہوئے ہیں یا کسی بھی طرح سے متاثر ہوئے ہیں۔ کوئی بھی لفظ ایسے نقصان کے درد کو کم نہیں کر سکتا، پھر بھی ہمیں امید ہے کہ قوم کی اجتماعی ہمدردی اور یکجہتی غم کی اس گھڑی میں انہیں کچھ تسلی دے گی۔"

دہلی دھماکے میں جان گنوانے والوں کے اہلخانہ سے تعزیت
دہشت گردی کے حامیوں کیلئے ملک میں کوئی جگہ نہیں
ہماری حکومت ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی/گڈکری

سرینگر/11 نومبر/سی این آئی// لال قلعہ کے قریب دہلی دھماکے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت پیش کرتے ہوئے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے کہا کہ ہندوستان میں دہشت گردی کے حامیوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر نتین گڈکری نے کہا کہ حکومت اس خوفناک دھماکے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی جس میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ گڈکری نے کہا ''یہ ایک بہت ہی بدقسمتی کا واقعہ ہے۔ حکومت نے اسے بہت سنجیدگی سے لیا ہے، اور ہماری حکومت ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ اس ملک میں دہشت گردی کے حامیوں کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھونے والوں کے تئیں تعزیت کرتا ہوں۔'' خیال رہے کہ تاریخی لال قلعہ احاطے کے قریب ہونے والے اس دھماکے میں آٹھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بڑے پیمانے پر سیکورٹی ردعمل کا باعث بنا۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقاتی ایجنسیاں دھماکے کے بعد سوشل میڈیا کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور مواصلاتی ریکارڈ کا وسیع تکنیکی تجزیہ شروع کر دیا ہے۔ دھماکے کے وقت لال قلعہ احاطے کے آس پاس موجود تمام موبائل فونز کے ڈیٹا کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ہندوستان نے کئی دہائیوں سے دہشت گردی کی لعنت کا مقابلہ کیا
سلامتی کونسل دہشت گردی اور اس کے اسپانسروں کے خلاف صفر رواداری کو برقرار رکھے/بھارت

سرینگر/11 نومبر/سی این آئی// ہندوستان نے کئی دہائیوں سے دہشت گردی کی لعنت کا مقابلہ کیا ہے کی بات کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پی ہریش نے زور دیا کہ سلامتی کونسل دہشت گردی اور اس کے اسپانسرز کے خلاف صفر رواداری کو برقرار رکھے۔ سی این آئی کے مطابق ہندوستان نے سلامتی کونسل کی توجہ پاکستان کی طرف سے ڈرون کے استعمال سمیت سرحد پار دہشت گردوں کو ہتھیار بھیجنے کی طرف مبذول کرائی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سلامتی کونسل دہشت گردی اور اس کے اسپانسرز کے خلاف صفر رواداری کو برقرار رکھے۔ ہندوستان کے مستقل نمائندے پی ہریش نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان کو سرحد پار سے دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا ہے جو ہماری سرحدوں سے اسمگل کیے جانے والے غیر قانونی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ''اس طرح کے ہتھیاروں کے حجم اور نفاست میں اضافہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ گروہ فعال، مالی امداد یا حمایت کیے بغیر خود کو برقرار نہیں رکھ سکتے۔ چھوٹے ہتھیاروں پر سلامتی کونسل کی کھلی بحث میں تقریر کرنے والے ہریش نے پاکستان کا نام نہیں لیا، لیکن یہ واضح تھا کہ وہ کس کا حوالہ دے رہے تھے''۔ انہوں نے کہا ''سلامتی کونسل کو دہشت گردی کے خلاف اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں اور ان لوگوں کے لیے جو اس طرح کے ہتھیاروں کے استعمال اور نقل و حرکت میں سہولت کاری، اسپانسر، مالی معاونت یا اہلیت فراہم کرتے ہیں، کے لیے زیرو ٹالرنس نقطہ نظر کو برقرار رکھنا چاہیے''۔

سری نگر جموں شاہراہ پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ، اضافی دستے تعینات

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) سری نگر جموں شاہراہ اور دیگر اہم سڑکوں پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم شروع کر دی گئی ہے تاکہ مشتبہ سرگرمیوں پر قابو پایا جا سکے اور کسی بھی غیر قانونی یا ممنوعہ سامان کی نقل و حمل کو روکا جا سکے۔ حکام کے مطابق، پولیس ٹیموں کو مختلف اسٹریٹیجک مقامات پر تعینات کیا گیا ہے جو نجی کاروں، کمرشل ٹرانسپورٹ اور موٹر سائیکلوں سمیت ہر قسم کی گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ چیکنگ کارروائیاں امن و امان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ ان کے مطابق، ایسے پیشگی اقدامات سے غیر قانونی نقل وحرکت کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے، مجرم عناصر کی شناخت آسان ہوتی ہے اور پولیس پر عوامی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ کے دوران مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک شخص یا سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

ای کامرس پلیٹ فارمز کیلئے لازمی 'اصل ملک' فلٹر تجویز
میڈ ان انڈیا اور آتم نربھر بھارت کے تصور کی عملی پیش کش/محکمہ امور صارفین

سرینگر//11 نومبر/ ٹی ای این/ مرکزی محکمہ امور صارفین نے ایک ترمیم کی تجویز پیش کی ہے کہ ای کامرس پلیٹ فارمز کے لیے آن لائن فروخت کی جانے والی تمام پیک شدہ اشیاء کے لیے 'ملک کے اصل' کی بنیاد پر تلاش کے قابل اور ترتیب دینے کے قابل فلٹرز ڈسپلے کرنا لازمی قرار دیا جائے۔ اس اقدام کا مقصد ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس میں صارفین کو بااختیار بنانے اور شفافیت کو بڑھانا ہے۔ یہ تجویز لیگل میٹرولوجی (پیکیجڈ کموڈٹیز) (دوسری) ترمیمی رولز، 2025 کے مسودے کا حصہ ہے، جو لیگل میٹرولوجی (پیکیجڈ کموڈٹیز) رولز، 2011 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ ایک بار لاگو ہونے کے بعد، درآمد شدہ مصنوعات فروخت کرنے والی ہر ای کامرس کمپنی کو صارفین کو اپنی مصنوعات کی فہرست یا ملک میں براہ راست تلاش کرنے کا اختیار فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔ محکمہ کے عہدیداروں نے کہا کہ یہ ترمیم صارفین کو باخبر انتخاب کرنے کے قابل بنائے گی، خاص طور پر اس بات کی نشاندہی کرنے میں کہ آیا مصنوعات ہندوستان میں بنی ہیں یا درآمد کی گئی ہیں۔ اس سے صارفین کے متعدد فہرستوں میں

اس معلومات کی تلاش میں خرچ ہونے والے وقت اور محنت کو بھی کم کر دے گا۔ 2011 کے قواعد کے رول 6(10) میں شامل کی جانے والی مجوزہ شق یہ ہے کہ بشرطیکہ درآمد شدہ مصنوعات فروخت کرنے والا ہر ای کامرس ادارہ اپنی مصنوعات کی فہرستوں کے ساتھ اصل ملک کے لیے قابل تلاش اور ترتیب دینے والا فلٹر فراہم کرے گا۔ قوانین کا مسودہ محکمہ کی ویب سائٹ پر عوامی مشاورت کے لیے دستیاب کر دیا گیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کو 22 نومبر 2025 تک ای میل کے ذریعے اپنے تاثرات پیش کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ یہ پہل حکومت کی 'آتم نربھر بھارت' اور 'ووکل فار لوکل' مہموں کی حمایت کرتی ہے جس کے ذریعے 'میڈ ان انڈیا' مصنوعات کو زیادہ آسانی سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ عہدیداروں نے نوٹ کیا کہ یہ اصلاحات گھریلو مینوفیکچررز کے لیے ایک برابری کا میدان بنائے گی، ہندوستانی سامان کی نمائش کو بہتر بنائے گی اور صارفین کو مقامی طور پر تیار کردہ متبادل خریدنے کی ترغیب دے گی۔

نیا انکم ٹیکس ایکٹ 2025۔سی بی ڈی ٹی کی ملک گیر آگاہی مہم کا اعلان
یکم اپریل 2026 سے نیا قانون نافذ ہوگا، ملک بھر میں تربیتی پروگرام جنوری سے شروع

سرینگر// 11 نومبر/ ٹی ای این/ وزارت مالیات کے ذرائع کے مطابق سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز نے ملک بھر میں ایک بڑی آگاہی مہم شروع کرنے کی تیاری مکمل کر لی ہے، تاکہ عوام اور ٹیکس دہندگان کو نئے انکم ٹیکس ایکٹ 2025 سے روشناس کرایا جا سکے، جو رواں سال یکم اپریل 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ اعلیٰ سرکاری افسران کے مطابق جنوری 2026 سے پورے بھارت میں خصوصی ٹریننگ، ورکشاپس اور آگاہی پروگرام شروع کیے جائیں گے، جن میں ٹیکس ماہرین، تجارتی تنظیمیں، صنعتکار اور عام ٹیکس دہندگان کو نئے قانون کے اہم نکات بتائے جائیں گے۔ ایک سینئر سی بی ڈی ٹی افسر نے بتایا کہ اتنے بڑے تربیتی عمل کے لیے محکمہ میں ماسٹر ٹرینرز تیار کیے جا رہے ہیں، جو ملک بھر میں انکم ٹیکس سے متعلق بریفنگ اور آگاہی سیشنز کا انعقاد کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجارت و صنعت کی مختلف انجمنوں، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس اور دیگر اداروں کو بھی اس مہم کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہر پرنسپل کمشنر آف انکم ٹیکس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نئے ٹیکس قانون کی وضاحت اور اس کے اہم پہلوؤں سے عوام کو آگاہ کرنے کے لیے اگلے سہ ماہی میں کم از کم چار بڑے آگاہی پروگرام منعقد کریں۔ نیا انکم ٹیکس ایکٹ 2025 گزشتہ کئی دہائیوں پرانے قانون کی جگہ لے رہا ہے، جس میں

درآمدات، سرمایہ کاری، ڈیجیٹل آمدن، کاروباری ڈھانچے اور افراد کے ٹیکس نظام سے متعلق کئی تبدیلیاں شامل ہیں۔ اس لیے حکومت چاہتی ہے کہ قانون نافذ ہونے سے پہلے ہی لوگ اس کے اہم حصوں کو سمجھ لیں تاکہ عمل درآمد آسانی سے ہو سکے۔ سی بی ڈی ٹی کا کہنا ہے کہ یہ مہم ملک بھر میں ٹیکس دہندگان کے لیے ایک جامع رہنمائی ثابت ہوگی، جس کا مقصد نئے قانون کے بارے میں غلط فہمیوں کا خاتمہ اور بہتر مالی نظم وضبط کو فروغ دینا ہے۔

نوٹ بک تیار کرنے والے اداروں کے تحفظات
جی ایس ٹی ڈھانچے پر تشویش، بڑھتی لاگت اور سستے درآمدات کا خدشہ

سرینگر//11 نومبر/ ٹی ای این/ آل انڈیا نوٹ بک مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ موجودہ جی ایس ٹی ڈھانچے میں موجود خامیوں کو فوری طور پر دور کرے، کیونکہ یہ نظام گھریلو نوٹ بک صنعت کی پیداواری لاگت میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے اور مستقبل میں آسیان ممالک سے سستے نوٹ بکس کی درآمدات میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے 14 اکتوبر کو وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کو ایک تفصیلی خط لکھا، جس میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ نوٹ بکس تیار کرنے کے لیے استعمال ہونے والا کاغذ ''زیرو ٹیکس'' کے تحت رکھا گیا ہے، مگر ملک بھر کے سپلائرز اس شرح پر کاغذ بیچنے سے انکار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ صفر جی ایس ٹی پر سپلائی کرتے ہیں تو انہیں ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (ITC) نہیں ملتا، اس لیے وہ اضافی چارجز لگا رہے ہیں۔ اس صورتحال نے خام مال کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق کاغذ کے مہنگا ہونے سے نہ صرف پیداواری لاگت بڑھ رہی ہے بلکہ گھریلو صنعت عالمی مسابقت میں کمزور ہو رہی ہے۔ خط میں خبردار کیا گیا کہ اگر حکومت نے جی ایس ٹی ڈھانچے کو درست نہ کیا تو آسیان ممالک سے سستے نوٹ بکس کی درآمدات میں تیزی آ سکتی ہے، جس سے مقامی صنعت شدید متاثر ہوگی۔ صنعتی حلقوں کا کہنا ہے کہ مقامی سطح پر بڑھتی ہوئی لاگت اور سپلائی چین کی مشکلات کے باعث ملک بھر میں ہزاروں چھوٹے نوٹ بک یونٹس پریشانی کا شکار ہیں۔ ایسوسی ایشن نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ جی ایس ٹی میں موجود تضادات کو ختم کر کے صنعت کو درپیش مسائل کا حل نکالے تاکہ گھریلو پیداوار کو فروغ اور روزگار کے مواقع کو تحفظ مل سکے۔

ڈاکٹر جیتندر اسنگھ نے ملک کی تعمیر میں بہتر نتائج کے لیے جنریشن ایکس، وائی، زیڈ کے درمیان بین النسلی ہم آہنگی اپنانے کی تجویز پیش کی

وزیر موصوف نے بزرگ شہریوں کے رول کو پھر سے تعریف کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور انہیں ملک کی تعمیر میں برابر کے شراکت دار کے طور پر ایک مشترکہ قومی مشن میں شامل کرنے کی تلقین کی

(پی آئی بی)

سرینگر، 11 نومبر 2025 / سائنس و ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ارضیاتی سائنسز اور وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) میں وزیر مملکت، ایٹمی توانائی کے محکمے، خلاء [، عملے، عوامی شکایات اور پنشن کے محکمے کے وزیر ڈاکٹر جیتندر اسنگھ نے ملک کی تعمیر میں بہترین نتائج کے لیے جنریشن ایکس، وائی، زیڈ کے درمیان بین النسلی ہم آہنگی پر زور دیا۔ سی آئی آئی ہیلتھ کانکلیو کے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جیتندر اسنگھ نے بزرگ شہریوں کے رول کو ملک کی تعمیر میں برابر کے شراکت دار کے طور پر دوبارہ تعریف کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی آئندہ طاقت، تجربے کی حکمت کو نوجوانوں کی توانائی کے ساتھ ملا کر بین النسلی ہم آہنگی پیدا کرنے پر مرکوز ہوگی۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ ''جس طرح مختلف شعبوں کے درمیان تعاون جدت کو فروغ دیتا ہے، اسی طرح بین النسلی انضمام صحت مند ملک کی تعمیر کے لیے بھی ضروری ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بزرگ شہری برابر کے شریک کار ہیں، توانائی یا مہارت میں بھی کم نہیں ہیں۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ ترقی پسند سوچ رکھنے والے بزرگ شہری بغیر کسی رکاوٹ کے جنریشن زیڈ کی ثقافت کو اپنا سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنے ساتھ پرانی دہائیوں کا روایتی علم، اقدار اور عملی تجربے کو بھی بروئے کار لا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''یہ بزرگ شہری روایتی حکمت اور جدید ترین ٹیکنالوجی کا مثالی امتزاج ہیں۔'' وزیر موصوف نے مزید کہا کہ یہ وزیر اعظم کے وژن کا عکاس ہے، جس میں جدید ہائی-ٹیک اور ڈیپ-ٹیک کو بھارت کے صدیوں پرانے علم کے نظام کے ساتھ ملا کر ملک کی ترقی کو آگے

بڑھایا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے بذات خود پرانے عمر کے روایتی تصورات پر سوال اٹھایا اور اس بات کو اجاگر کیا کہ نسلوں کے درمیان فرق اب دھندلا ہوتا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ''جو لوگ بلیک اینڈ وائٹ یعنی پچھلے دور میں بڑے ہوئے ہیں، وہ رنگین ٹیلی ویژن سے لے کر سوشل میڈیا تک ہر تبدیلی کی لہر سے گزرے ہیں۔ ہم جین زی پلس ہیں'' انہوں نے مزاحیہ انداز اختیار کرتے ہوئے معاشرے سے کہا کہ عمر رسیدگی کے بارے میں دقیانوسی تصورات کی جگہ زندگی بھر سیکھنے والے اور مطابقت پذیری کے احترام کو اپنایا جائے۔ ڈاکٹر جیتندر اسنگھ نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ اگرچہ بھارت کو اکثر و بیشتر ایک نوجوان ملک کہا جاتا ہے، مگر 60 سال اور اس سے زیادہ کی عمر کے شہریوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''حقیقی چیلنج یہ ہے کہ اس بڑھتے ہوئے طبقے کو جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رکھا جائے اور وہ معاشرے میں مثبت طور پر حصہ لیتے رہیں۔''

دہلی دھماکہ کیس:

پلوامہ میں ملزم کا والد گرفتار، تفتیش کا دائرہ وسیع

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) دہلی میں تاریخی لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پیش آئے خوفناک بم دھماکے کے بعد تحقیقات کا دائرہ جموں و کشمیر تک پھیل گیا ہے۔ پلوامہ پولیس نے دھماکے کے مرکزی مشتبہ ملزم ڈاکٹر عمر نبی کے والد غلام نبی بٹ کو منگل کے روز ان کے کوئل (پلوامہ) واقع گھر سے حراست میں لے لیا ہے تاکہ ان سے پوچھ گچھ کی جاسکے۔ ذرائع کے مطابق یہ کارروائی اس وقت عمل میں آئی جب چند گھنٹے قبل ہی پولیس نے ڈاکٹر عمر نبی کی والدہ سے ڈی این اے سیمپل حاصل کیا تاکہ دھماکہ خیز کار میں ملنے والے جسمانی اجزاء سے ان کا میچ کیا جاسکے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اس شبہے کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ دھماکے کے وقت کار ڈاکٹر عمر نبی چلا رہے تھے۔ ڈاکٹر عمر نبی پلوامہ کے رہنے والے ہیں اور دہلی کے قریب فرید آباد میں ایک نجی اسپتال میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق، وہی ہنڈائی آئی 20 کار چلا رہے تھے جو پیر کے روز لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے نزدیک زوردار دھماکے سے تباہ ہوگئی، جس میں کم از کم 12 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ فرید آباد میں عمر نبی کے ساتھ کام کرنے والے کئی ڈاکٹرز کو بھی تفتیش کے لیے حراست میں لیا گیا ہے، تاکہ اس بات کا پتہ چلایا جاسکے کہ آیا وہ کسی طور اس نیٹ ورک یا کار کی خرید و فروخت سے جڑے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ، کار کے لین دین سے وابستہ تین افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، تاحال کوئی باضابطہ گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہے لیکن تحقیقات تیزی سے جاری ہیں۔ دہلی پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دھماکے سے پہلے ایک شخص کو کار چلاتے ہوئے دیکھا گیا، جو مبینہ طور پر ڈاکٹر عمر نبی معلوم ہوتے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات میں پولیس کو شبہ ہے کہ دہلی دھماکے میں امونیم (باقی ۸ پر)

پلوامہ میں مشتبہ کار ڈرائیور کی والدہ کا ڈی این اے ٹیسٹ

جموں و کشمیر پولیس نے تحقیقات تیز کردی

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہوئے ہلاکت خیز کار بم دھماکے کی تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے پلوامہ میں اس مشتبہ شخص کی والدہ سے ڈی این اے کے نمونے حاصل کیے ہیں جو مبینہ طور پر دھماکے کے وقت گاڑی چلا رہا تھا۔ حکام کے مطابق یہ اقدام دھماکے کی جگہ سے ملنے والے جسمانی اجزاء سے ڈی این اے میچنگ کے لیے کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر عمر نبی، جو ضلع پلوامہ کے کوئل گاؤں کے رہائشی ہیں، مبینہ طور پر وہی شخص تھے جو دھماکے کے وقت سفید ہنڈائی آئی 20 کار چلا رہے تھے۔ یہ کار پیر کی شام لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پارکنگ ایریا میں زوردار دھماکے سے تباہ ہوگئی تھی، جس میں کم از کم 10 افراد جاں بحق اور کئی زخمی ہوگئے تھے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ ہم نے مشتبہ شخص کی والدہ کو ڈی این اے کے نمونے کے لیے اسپتال بلایا تاکہ دہلی دھماکے کی جگہ سے ملے اجزاء سے اس کا موازنہ کیا جاسکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ عمر نبی کی والدہ کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی اسپتال آئے تھے۔ پولیس نے احتیاطی طور پر خاندان کے دیگر افراد سے بھی پوچھ گچھ کی ہے تاکہ مشتبہ شخص کی سرگرمیوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جاسکیں۔ دوسری جانب، دھماکے میں استعمال ہونے والی کار کی خرید و فروخت سے جڑے تین افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے جن سے دہلی پولیس اور خفیہ ایجنسیوں کی مشترکہ ٹیمیں پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ مذکورہ کار حال ہی میں آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے فروخت کی گئی تھی، اور خریدار کی شناخت مشتبہ قرار دی جارہی ہے۔ پولیس اس بات کی بھی چھان بین کر رہی ہے کہ گاڑی میں دھماکہ خیز مواد کب اور کیسے رکھا گیا۔ دہلی پولیس کے مطابق، دھماکے کی نوعیت انتہائی شدید تھی اور اس میں دیسی ساخت کے دھماکہ خیز مواد کا استعمال کیا گیا۔ واقعہ کے بعد پورے جموں و کشمیر، خاص طور پر جنوبی کشمیر کے اضلاع میں سیکورٹی سخت کردی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ تحقیقات بین الریاستی سطح پر کی جارہی ہیں اور جلد ہی مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کی ٹیم بھی پلوامہ پہنچ سکتی ہے تاکہ شواہد اکٹھے کیے جاسکیں۔ یو این آئی

یہ واقعی بم دھماکہ لگتا ہے: دہلی پولیس

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) دہلی پولیس نے لال قلعہ کے قریب کل ہونے والے کار دھماکے کے بارے میں اپنی ایف آئی آر میں کہا ہے کہ "درحقیقت یہ ایک بم دھماکہ معلوم ہوتا ہے"۔ ایف آئی آر کے مطابق "ایک زوردار دھماکہ ہوا، دھماکے کی وجہ سے وہاں واقع دہلی پولیس چوکی کی دیوار کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس اہلکار موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ کچھ کاروں میں آگ لگی ہوئی تھی، جبکہ زخمی سڑک پر پڑے تھے۔ تمام زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا۔ یہ درحقیقت ایک بم دھماکہ معلوم ہوتا ہے۔" یہ ایف آئی آر شمالی ضلع کے کوتوالی پولیس تھانے میں درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ 1967 کی دفعات کے تحت درج کی گئی ہے، جن میں دفعہ 16 (دہشت گردانہ کارروائیوں کی سزا) اور دفعہ 18 (سازش کی سزا) شامل ہیں۔ اس میں دھماکہ خیز مواد ایکٹ کے تحت بھی الزامات لگائے گئے ہیں، خاص طور پر دفعہ 3 (زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے دھماکے) اور دفعہ 4 (دھماکے کی کوشش) کے تحت۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) (باقی ۸ پر)

دہلی دھماکہ: 11 گھنٹے کا سفر

پولیس نے دہلی کے لال قلعہ دھماکے میں استعمال ہونے والی گاڑی کے راستوں کا پتہ لگایا

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ کے قریب ایک ہنڈائی آئی 20 کار میں ہوئے زوردار دھماکہ کی تحقیقات کے دوران تفتیش کاروں نے اس کا پتہ لگالیا ہے کہ یہ کار حادثے سے قبل 11 گھنٹے کے دوران کن کن راستوں سے گزری تھی۔ اس کا انکشاف مختلف مقامات سے حاصل کردہ سی سی ٹی وی فوٹیج کے بغور جائزے سے ہوا ہے، جس کی مدد سے پولیس نے پتہ لگایا کہ یہ کار ہریانہ کے فرید آباد سے چل کر کن کن راستوں سے گزری اور لال قلعے کے قریب اس جگہ پہنچی جہاں دھماکہ ہوا۔ پولیس نے مختلف مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج کے گہرے جائزے سے گاڑی کی نقل و حرکت کا سراغ لگایا۔ اطلاعات کے مطابق گاڑی سب سے پہلے پیر کی صبح تقریباً 7:30 بجے فرید آباد کے ایشین ہاسپٹل کے باہر نصب کیمروں میں دیکھی گئی۔ وہاں سے یہ دہلی کی جانب روانہ ہوئی۔ گاڑی بدر پور ٹول پلازہ سے گزرتے ہوئے صبح 8:13 بجے دہلی میں داخل ہوئی۔ سات منٹ بعد 8:20 بجے، اسے اوکھلا انڈسٹریل ایریا کے ایک پیٹرول پمپ کے قریب دیکھا گیا۔ فوٹیج میں تقریباً سات گھنٹے کا وقفہ ظاہر ہوتا ہے۔ گاڑی 3:19 بجے دوپہر میں لال قلعہ کے قریب پارکنگ ایریا میں داخل ہوئی، جہاں یہ تقریباً تین گھنٹے کے لیے رکی۔ شام 6:22 بجے گاڑی پارکنگ سے نکل کر لال قلعہ کی جانب روانہ (باقی ۸ پر)

عمر عبداللہ نے بڈگام کو کبھی نظرانداز نہیں کیا: آغا سید محمود

بڈگام، 11 نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور پارٹی کے بڈگام حلقے کے امیدوار آغا سید محمود کا کہنا ہے کہ عمر عبداللہ نے بڈگام حلقے کو چھوڑ کر کوئی ناانصافی نہیں کی بلکہ ایک سیاسی عمل کے تحت انہیں ایک نہ ایک حلقے کو چھوڑنا ہی تھا۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام کے لوگوں کو سوچ سمجھ کر اور جذبات سے بالاتر فیصلہ کرنا چاہئے اور ایک ایسے امیدوار کو چننا چاہئے جو ان کے لئے کچھ کرے۔ موصوف نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'بڈگام کے لوگوں کو سوچ سمجھ کر اور جذبات سے بالاتر فیصلہ کرنا چاہئے اور ایک ایسے امیدوار کا انتخاب کرنا چاہئے جو ان کے لئے کچھ کرے'۔ ان کا کہنا تھا: 'توقع ہے کہ لوگ ایسا ہی کریں گے، بڈگام کو ترقی کی ضرورت ہے اور میں بڈگام حلقے کو ایک ماڈل حلقہ بنانا چاہتا ہوں'۔ رکن پارلیمان آغا روح اللہ کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں موصوف امیدوار نے کہا: 'آغا روح اللہ اس وقت جرمنی میں ہیں وہ یہاں ہوتے تو شاید اپنا (باقی ۸ پر)

آپریشن سندور صحیح حملہ، نیٹ ورک پر مبنی مہم

خفیہ معلومات، حکمتِ عملی کی مثال ہے: جنرل چوہان

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے کہا ہے کہ آپریشن سندور جدید جنگ کی ایک انوکھی مثال ہے، جس میں درست ہدف پر حملے کی صلاحیت، نیٹ ورک پر مبنی آپریشن، ڈیجیٹل خفیہ معلومات اور کثیر علاقائی حکمتِ عملیاں محدود وقت میں مؤثر طریقے سے استعمال ہوتے دیکھنے کو ملیں۔ جنرل چوہان نے منگل کے روز یہاں دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ میں 'جدید جنگ پر ٹیکنالوجی کے اثرات' کے موضوع پر بات کرتے ہوئے کہا کہ "آپریشن سندور جدید جنگ کی وہ مثال ہے، جہاں درست حملے کی صلاحیت، نیٹ ورک مرکزیت والے آپریشن، ڈیجیٹل خفیہ معلومات اور کثیر علاقائی حکمتِ عملیاں محدود مدت کے اندر مؤثر طریقے سے نافذ کی گئیں۔" جنرل چوہان نے فوجی قیادت کے لیے ابھرتی ہوئی حقیقتوں کے ساتھ تیزی سے ہم آہنگ ہونے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ جنگ کے میدان میں کامیابی کا تعین کرنے میں ٹیکنالوجیکل برتری ایک فیصلہ کن عنصر بن چکی ہے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے زور دے کر کہا کہ "جنگ بنیادی طور پر فتح حاصل کرنے کے بارے میں ہے اور جو ٹیکنالوجی میں آگے ہیں، (باقی ۸ پر)

بڈگام اسمبلی: ضمنی انتخابات میں لوگوں کی جوق در جوق شرکت، بزرگ اور بیمار بھی نکلے: تصاویر: الطاف حسین

بڈگام اور نگروٹہ کے لوگ ہم پر ضرور اعتماد کریں گے: جاوید احمد ڈار

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر جاوید احمد ڈار کا ماننا ہے کہ بڈگام اور نگروٹہ حلقوں کے لوگ نیشنل کانفرنس پر اعتماد کر کے اس جماعت کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں گے۔ انہوں نے دہلی کار دھماکے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ ایجنسیاں اس کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ موصوف وزیر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ بڈگام اور نگروٹہ ضمنی انتخابات کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'نیشنل کانفرنس ہمیشہ جیتنے کے لئے لڑتی ہے، ہم نے اچھے کام کئے ہیں اور مجھے امید ہے کہ بڈگام اور نگروٹہ کے لوگ ہم پر ضرور اعتماد کریں (باقی ۸ پر)

نیشنل کانفرنس نے نہ صرف بڈگام بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کیساتھ دھوکہ کیا: وحید پرہ

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی وحید پرہ کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کو گذشتہ سال بڑا منڈیٹ ملا لیکن اس کے بعد نہ صرف بڈگام بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا: "گذشتہ ایک سال کے دوران عمر عبداللہ نے کبھی بھی بڈگام کا دورہ نہیں کیا، لیکن 50 ارکان اسمبلی لے کر ضمنی انتخابات کے لئے مہم چلا رہے تھے"۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'نیشنل کانفرنس کو سال گذشتہ بڑا منڈیٹ ملا لیکن اس کے بعد نہ صرف بڈگام بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا گیا، گذشتہ ایک سال کے دوران عمر عبداللہ نے کبھی بھی بڈگام کا دورہ نہیں کیا لیکن 50 ارکان اسمبلی لے کر ضمنی انتخابات کے لئے مہم چلا رہے (باقی ۸ پر)

بھوٹان کے ساتھ ہندوستان کے بہترین تعلقات

دورے سے دونوں ممالک کی دوستی مزید مضبوط ہوگی: مودی

نئی دہلی، 11 نومبر (آئی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان اور بھوٹان کے باہمی اعتماد، افہام و تفہیم اور خیر سگالی پر مبنی بہترین تعلقات ہیں اور ان کے بھوٹان کے دورے سے دونوں ممالک کی دوستی مزید مضبوط ہوگی۔ منگل کو بھوٹان کے دو روزہ دورے پر روانہ ہونے سے پہلے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہرے باہمی اعتماد، افہام و تفہیم اور خیر سگالی پر مبنی دوستی اور تعاون کے بہترین تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری 'نیبر ہوڈ فرسٹ پالیسی' کا ایک اہم ستون ہے اور یہ پڑوسی ممالک کے درمیان بہترین دوستانہ تعلقات کا ایک نمونہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کا دو روزہ بھوٹان دورہ دونوں ملکوں کے درمیان دوستی کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ میرا دورہ ہماری دوستی کے بندھن کو مزید گہرا کرے (باقی ۸ پر)

میرواعظ عمر فاروق کا دہلی کار دھماکے پر اظہار افسوس

سری نگر، 11 نومبر (یو این آئی) میرواعظ کشمیر میرواعظ عمر فاروق نے دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پیر کی شام ہونے والے خوفناک کار دھماکے پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوگوار کنبوں کے ساتھ اظہار تعزیت اور زخمیوں کی فوری صحتیابی کے لئے دعا کی۔ میرواعظ نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'دہلی میں ہونے والے المناک کار دھماکے سے غمزدہ ہوں جس میں قیمتی جانوں کا زیاں ہوا اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے'۔ انہوں نے کہا: 'سوگوار خاندانوں کے تئیں میری دلی تعزیت ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سانحہ کے تمام متاثرین کو صبر جمیل عطا فرمائے'۔

دہلی کار دھماکہ اور ہلاکتوں پر کشمیری کاروباری طبقہ مغموم

چیمبر آف کامرس، ہوٹلیئرس ایسوسی ایشن، ٹریڈرس فیڈریشن اور کنفڈریشن آف ٹریڈرس کا سخت ردعمل

سرینگر//11 نومبر/ ٹی ای این/ کشمیر کی مختلف تجارتی انجمنوں نے دلی لال قلعہ کے نزدیک ہوئے ہلاکت خیز کار بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے سوگواران کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ تجارتی انجمنوں نے اس واقعے میں ملوثین کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹی ای این کو مختلف تجارتی انجمنوں بشمول جموں و کشمیر ہوٹلز اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن، کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری، کشمیر ٹریڈرس اینڈ مینوفیکچررس فیڈریشن اور کنفڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (کشمیر چیپٹر) کی طرف سے موصولہ بیانات میں لال قلعہ ہلاکت خیز دھماکے کی مذمت کی گئی ہے۔ کاروباری انجمنوں نے اس افسوسناک واقعہ کو غیر انسانی، بربریت والا اور امن پر سیدھا حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسا انسانیت سوز فعل کسی مہذب معاشرے میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس دھماکے نے پورے ملک کو سوگوار کردیا ہے اور کشمیری تاجر برادری غمزدہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ جموں و کشمیر ہوٹلز اینڈ ریسٹورانٹس ایسوسی ایشن کے صدر بابر چودھری اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی قیادت نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں شریک ہیں اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دعائیں اور جذبات متاثرین کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ دونوں تجارتی انجمنوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس انسانیت دشمن کارروائی میں ملوث مجرموں کو فی الفور بے نقاب کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے، تاکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ہوسکے۔ ساتھ ہی عوام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد، امن اور باہمی ہم آہنگی کو مضبوط رکھیں، کیونکہ دہشت گردی کا مقصد ہی معاشرے کے حوصلے پست کرنا ہوتا ہے۔ بیان کے آخر میں دونوں اداروں نے ملک میں پائیدار امن، بھائی چارے اور ہر قسم کی تشدد پسندی کے خاتمے کے لیے دعا کی۔ ادھر کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی)، کشمیر چیپٹر نے دہلی کے چاندنی چوک میں ہونے والے مہلک دھماکے کی سخت مذمت کی ہے، اور اسے ایک "وحشیانہ اور غیر انسانی فعل" قرار دیا (باقی ۸ پر)

پولیس نے ۴ منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا۔ ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر: ۱۱ نومبر/ سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے کولگام اور اونتی پورہ میں ایک نیپالی شہری سمیت چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ کولگام میں پولیس نے میر بازار کے الشاپ چوک پر ایک گاڑی کو روکا اور اس کے سامان کے ڈبے سے 1.100 کلوگرام وزنی چرس برآمد کی۔ چیکنگ کے دوران ایک نیپالی شہری جس کی شناخت للت گری ولد نریندر گری ساکنہ جاجھرکوٹ، نیپال کے طور پر ہوئی ہے، کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔ وہ ایک گاڑی میں سفر کر رہا تھا جس کا رجسٹریشن نمبر JK07-5482 تھا، جسے اسد اللہ ولد محمد قاسم ساکنہ کرگل چلا رہا تھا۔ ملزم کو گرفتار کر کے واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے، NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 239/2025 پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں درج کیا گیا ہے، اس سلسلے میں مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ نیپالی شہری (باقی ۸ پر)

وزیر برائے اُمورِ نوجوان وکھیل کود،ٹرانسپورٹ ستیش شرمانے کی

نیشنل مقابلوں سے قبل جے کے پکل بال ٹیم کی جرسی لانچ

سری نگر/ 11 نومبر/ ر انفو/ وزیر برائے اُمورِ نوجوان وکھیل کود،ٹرانسپورٹ ،خورک،شہری رسدات واُمورِ صارفین ،سائنس وٹیکنالوجی ،اِنفارمیشن ٹیکنالوجی اوراے آر آئی اینڈ ٹریننگز ستیش شرمانے جموں وکشمیر میں تیزی سے مقبول ہونے والے کھیل پکل بال کے لئے ایک اہم فروغ دیتے ہوئے آج جموں وکشمیر پکل بال ٹیم کا آفیشل جرسی لانچ کیا۔پکل بال نیشنلز۔2025 بنگلورو میں منعقد ہوگا۔اس موقعہ پروزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے مستقبل کے قومی مقابلوں میں یونین ٹیریٹری کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑیوں کے لئے نیک خواہشات کا اِظہار کیا اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی اُبھرتی ہوئی کھیلوں میں بڑھتی ہوئی شرکت پرفخر محسوس کیا۔اُنہوں نے جموں وکشمیر پکلی بال ایسوسی ایشن کی مسلسل اور پُرعزم کوششوں کو سراہاجو اضلاع میں پکل بال کوفروغ دینے اور خطے میں مضبوط کھیلوں کے کلچر کو قائم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔اُنہوں نے کہا،''جموں وکشمیر میں پکل بال کا عروج ہمارے نوجوانوں کے کھیل اور فِٹنس کے نئے مواقع اَپنانے کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔حکومت صحت مند طرزِ زندگی،صلاحیتوں کی پہچان اور کھیلوں میں اعلیٰ معیار کو فروغ دنے والے ایسے اَقدامات کی حمایت کے لئے پُرعزم ہے۔''صدر فرید سنگھ،سیکرٹری وراج سنگھ اور ڈائریکٹر جموں اجے ویدکی قیادت میں،جموں وکشمیر پکل بال ایسوسی ایشن نے کھیل کے دائرہ کار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے جس میں مخصوص پکل بال مراکز قائم کرنا،ٹورنامنٹوں کا اِنعقاد اور مختلف عمر کے گروہوں اور پس منظر کے کھلاڑیوں کوکھیل اپنانے کی ترغیب دینا شامل ہے۔جموں وکشمیر پکل بال ایسوسی ایشن نے اپنے 2025 کے شراکت داروں 'دی خیبر ہمالین ریزورٹ اینڈ سپا، ویکٹر ایکس اور ٹی سی آئی میکس' کا بھی تہہ دِل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے کھیل کو پروان چڑھانے اور ٹیم کوقومی چمپئن شپ کی تیاری میں مدد فراہم کی۔یہ لانچ ایونٹ جموں وکشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لئے مواقع کو بڑھانے کی طرف ایک اور اہم قدم اُٹھایا ہے جوحکومت کے یونین ٹیریٹری کوکھیلوں کے ٹیلانٹ اور معیار کا مرکز بنانے کے وسیع تروژن سے ہم آہنگ ہے۔

ترال کے معروف صحافی شبیر بٹ کے ساتھ تعزیت پرسی کا سلسلہ جاری

ترال رمنظور وانی رمعروف صحافی اور شہربین کے نامہ نگار شبیر بٹ کے والد مرحوم محمد رمضان بٹ کا چہارم منگل کوغوثیہ کالونی امیر آباد ترال میں انجام دیا گیا جس دوران دن بھر قران خوانی جاری رہی اس دوران شہربین کے ایڈیٹر اشفاق لون، پرمجیت سنگھ، فیاض وانی رحیم رضوان نے تعزیت پرسی کی جبکہ بی جے پی کے ترجمان الطاف ٹھاکر ، سینیر کانگریس کے سریندسنگھ چنی، ڈی ڈی سی ممبر ڈاکٹر ہربخش سنگھ، پی ڈی پی لیڈر لطیف بٹ، ،سماجی کارکناں فاروق ترالی،چودھری غلام عباس ، قاری عرفان،مولوی مظفر، کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے والسطہ افراد نے تعزیت پرسی کی ۔معروف سیاسی سماجی اور مذہبی رہنما سید سلیم گیلانی آج اپنے دیگر ساتھیوں جناب محمد اکبر بٹ، پیر طاہر قادری اور میر عمران کے ہمراہ ترال گئے جہاں انہوں نے وادی کے معروف صحافی اور آل انڈیا ریڈیو کے مشہور پروگرام "شیر بین" سے وابستہ عزیزم شبیر احمد بٹ کے والد کی وفات پر تعزیت کی، گیلانی صاحب نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور شبیر صاحب ودیگر اہل خانہ کے ساتھ ہمدردیوں اور تعزیت کا اظہار بھی کیا، اس موقع پر میڈیا برادری کے کئی دیگر صحافی بھی موجود تھے، ، اس دوران سیوک ویلفیئر کونسل ڈاڈسرہ ترال کے ایک وفد نے بھی ڈاکٹر محمد امین کی قیادت میں امیر آباد جاکر غمزدہ خاندان سے تعزیت پرسی کی۔ اس دوران بزم ادب ترال کی جانب سے بھی تعزیت کیا

لال قلعہ دھماکے کے ایک دن بعد دہلی میں بم کی افواہیں

نئی دہلی، 11 نومبر (یواین آئی) لال قلعہ کے قریب ہونے والے ہلاکت خیز دھماکے، جس میں 13 افراد ہلاک ہوگئے، کے ایک دن بعد دہلی فائر سروسز (ڈی ایف ایس) کوشہر کے مختلف علاقوں سے لاوارث گاڑیوں اور تھیلوں کے بارے میں پانچ اطلاعات موصول ہوئیں۔تاہم، بعد میں حکام نے تصدیق کی کہ تمام اطلاعات جھوٹی تھیں اور کسی بھی جگہ سے مشکوک مواد برآمد نہیں ہوا۔ڈی ایف ایس کے ایک افسر کے مطابق، یہ فون کالز دھماکے کی خبر پھیلنے کے فوراً بعد آنے لگیں۔افسر نے بتایا کہ پہلی اطلاع رات 9 بج کر 15 منٹ پر بجواسن سے ایک لاوارث بیگ کے بارے میں ملی۔فائر بریگیڈ کی گاڑی فوری طور پر موقع پر پہنچی، مگر کچھ بھی مشکوک نہیں ملا۔چند منٹ بعد 9:27 بجے وسنت وہار سے ایک انجان کار کی اطلاع موصول ہوئی، جس کی جانچ کے بعد 10:15 بجے ٹیم واپس لوٹ آئی۔اسی طرح دوارکا سیکٹر 13 اور کشمیری گیٹ کے قریب بھی لاوارث گاڑیوں کی اطلاعات موصول ہوئیں،

مشن ڈائریکٹر نے جموں وکشمیر میں جل جیون مشن کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا

جموں/ 11 نومبر/ ر انفو/ مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن (جے جے ایم) خورشید احمد شاہ نے آج ایک ورچوئل میٹنگ منعقد کی جس میں جموں وکشمیر کے تمام اَضلاع میں جل جیون مشن کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں چیف اِنجینئر جل شکتی (پی ایچ اِی) جموں، ٹیکنیکل ایڈوائزر جے جے ایم، سپرانٹنڈنگ اِنجینئروں (ہائیڈرولک، میکینکل)، چیف اِنجینئروں کے ٹیکنیکل اَفسران، ایگزیکٹیو اِنجینئروں (سیول، میکینکل)، واٹر کوالٹی مانیٹرنگ ٹیمیں اور جے جے ایم کے اکاؤنٹس سیکشن کے اَفسران نے شرکت کی۔دورانِ میٹنگ مشن ڈائریکٹر نے جل جیون مشن کی عمل آوری سے متعلق اہم پہلوؤں پر تفصیلی غور وخوض کیا جن میں دیہی پائپ کے ذریعے واٹر سپلائی سکیموں کی تشکیل (دیہات سے باہر/ گاؤں میں)، آئی ایم آئی ایس میں اخراجات کی مفاہمت (10:90 تناسب)، ایس بی ایم سے نئے گاؤں کی منظوری، پائپ واٹر سپلائی (پی ڈبلیو ایس) سے محروم دیہات کو سکیم کے دائرے میں شامل کرنا، فزیکل پروگریس کو اَپ ڈیٹ کرنا ،اِنٹگریٹیڈ اِنفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (آئی ایم آئی ایس) تھرڈ پارٹی اِنسپکشن ایجنسیوں (ٹی پی آئی ایز) کا کام کرنا، پی ایم گتی شکتی پورٹل پر کے ایم ایل فائلوں کی اَپ لوڈ کرنا، اثاثوں کی جیوٹیگنگ اور ہر گھر جل کی رِپورٹنگ و سرٹیفکیشن، پانی کے معیار کی جانچ اور جے جے ایم 2.0 ڈیش بورڈ پر آن بورڈنگ شامل ہیں۔میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے جے جے ایم کے تحت واٹر سپلائی سکیموں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔اُنہوں نے چیف اِنجینئروں کو ہدایت دی کہ جو سکیمیں تکمیل کے قریب ہیں، اُنہیں فوری طور پر شروع کیا جائے تاکہ متعلقہ دیہات کے مستفیدین کو نلکے کے پانی کے نیٹ ورک سے جوڑا جاسکے۔خورشید احمد شاہ نے ایجنڈے کے نکات کا ضلع وار جائزہ لیا۔اُنہوں نے سپرانٹنڈنگ اِنجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیں اور ہر پندرہ دِن بعد پیش رفت کا معائینہ کریں تاکہ سکیموں کی تکمیل کے لئے مقرر کردہ ٹائم لائنز پر عمل کیا جا سکے۔اُنہوں نے جاری کاموں کی بروقت تکمیل، طبعی و مالی پیش رفت کی درست رِپورٹنگ اور معیار وشفافیت کے معیار پر عمل کرنے پر زور دیا۔اُنہوں نے ایگزیکٹیو اِنجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ جموں وکشمیر کے تمام دیہات میں صد فیصد فنکشنل گھریلو نل کنکشن (ایف ایچ ٹی سی) یقینی بنائیں۔مشن ڈائریکٹر نے جے جے ایم 2.0 ڈیش بورڈ پر آن بورڈنگ، پائپ نیٹ ورکس اور اثاثوں کی کے ایم ایل فائلوں کو پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اَپ لوڈ کرنے، جے جے ایم اثاثوں کی جیو ٹیگنگ، تھرڈ پارٹی مانیٹرنگ ایجنسیوں کے کام، طبعی و مالی پیش رفت کو اَپ ڈیٹ کرنے، ہر گھر جل سرٹیفکیشن اور پانی کے معیار کی جانچ کے معاملات پر بھی تفصیلی بات چیت کی۔اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ آئی ایم آئی ایس اور پی ایم گتی شکتی پورٹل پر ڈیٹا اَپ ڈیٹ کرنے کی رفتار بڑھائیں اور فیلڈ ڈویژنوں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے درمیان بہتر ہم آہنگی کو یقینی بنائیں۔مشن ڈائریکٹر نے تمام اضلاع میں جے جے ایم کی عمل آوری کے حوالے سے ضلعی کمشنروں (چیئرمین ڈِسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن مشن) کے ساتھ موثر تال میل رکھنے اور جے جے ایم کی عمل آوری کے لئے تمام تکنیکی مدد فراہم کرنے کی پرزور دیا۔اُنہوں نے اَفسران کو یقین دِلایا کہ جے جے ایم سے متعلق مالی معاملات مرکزی وزارتِ جل شکتی کے ساتھ اُٹھائے گئے ہیں جنہوں نے مکمل مالی اور ادارہ جاتی تعاون کا یقین دِلایا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سرگرم سینئر ڈویژنل میکینیکل انجینئر، جموں وکشمیر نیچے الشتہ کاموں رخدمات کیلئے ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔بولی دہندگان اپنی اصل رترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ان ٹینڈروں کے خلاف مینویل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع کریں۔ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ وقت	ای۔ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت
کھلا	سنگل پیکٹ سسٹم	11-11-2025	04-12-2025 at 15:00 hrs	04-12-2025 at 15:30 hrs

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر شمار	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	093-2025-Vaccum-JAT	"نیرو۔گیج ڈی ایس ایل شیڈ پٹھانکوٹ کے زیڈ ڈی ایم۔3 ڈی لوکوموٹیو کے ویکیوم موٹر ماڈل نمبر وی ایل۔30 کی تین سال (چھتیس مہینے) کی مدت کیلئے اوور ہالنگ۔"

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
Rs.85,22,338/-	Rs.1,70,500/-	45 دن	36 مہینے

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں

3496/25

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لال قلعہ دھماکہ: صدر جمہوریہ نے وزیر داخلہ سے حالات دریافت کیے

نئی دہلی، 11 نومبر (یواین آئی)

انگولا کے دورے پر گئی صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ سے بات کرکے لال قلعہ دھماکے کے حوالے سے معلومات حاصل کی ہیں۔ذرائع کے مطابق محترمہ مرمو نے منگل کے روز انگولا سے مسٹر شاہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور پیر کے روز لال قلعہ کے قریب ایک کار میں ہونے والے دھماکے کے واقعے کی تفصیلات معلوم کیں۔وزیر داخلہ نے صدر جمہوریہ کو دھماکے کے واقعے سے متعلق معلومات دینے کے ساتھ ساتھ اس معاملے کی تحقیقات کے بارے میں بھی آگاہ کیا ہے۔صدر جمہوریہ اس وقت انگولا اور بوتسوانا کے دورے پر ہیں۔ پیر کے روز انہوں نے انگولا پارلیمنٹ سے خطاب کیا تھا۔محترمہ مرمو نے پیر کے روز اس واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ" دہلی میں ہونے والے دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کے اہلِ خانہ اور دوستوں سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے پراتھنا کرتی ہوں۔" واضح رہے کہ اس دھماکے میں 10 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوئے ہیں۔

اتر ریلوے

اے ٹی وی ایم سہولت فراہم کنندہ کی شکل میں تقرری کی تاریخ سے 31.03.2025 تک کی مدت کے لئے جموں کے جموں ڈویژن میں فیسلیٹیٹروں کی تقرری کے لئے درخواست طلب کرنے کا نوٹس

سینئر ڈویژن کمرشیل منیجر جموں ،اتر ریلوے ، جموں ڈویژن ،جموں صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے جموں ڈویژن کے مین ریلوے اسٹیشنوں پر اے ٹی وی ایم کے ذریعے سے ٹکٹ الاٹمنٹ کے لئے ۔ غیر ریزرو ٹکٹوں کی تقسیم کے لئے چھیالیس (46) سہولیت فراہم کنندگان کی تقرری کے لئے اتر ریلوے کے ریٹائرڈ ریلوے ملازمین سے درخواست طلب کرتے ہیں۔ چننده درخواست گزار کے پاس اے ٹی وی ایم فیسلیٹیٹر کی شکل میں تقرری کے آدھار پر ریلوے میں روزگار کے لئے کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ریلوے کے ذریعے کوئی معاوضاتی تنخواہ مزدوری کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

S. No.	Station	Category of station	No. of active ATVM (Including active + New Propose)	No. of Shift	Reserved for Facilitator	No. of Facilitator to be engaged	Reserved for Passenger
1	PTK	NSG-4	03 Active	Two Shifts	02	04	1
2	PTKC	NSG-3	03 Active	Two Shifts	02	04	1
3	MEX	NSG-5	01 (New Propose)	Two Shifts	01	02	-
4	DZA	NSG-5	01 (New Propose)	Two Shifts	01	02	-
5	KTHU	NSG-5	01 (New Propose)	Two Shifts	01	02	-
6	DNN	NSG-5	01 (New Propose)	Two Shifts	01	02	-
7	GSP	NSG-5	01 (New Propose)	Two Shifts	01	02	-
8	SINA	NSG-5	04 Active	Two Shifts (Night Shift Closed)	01	02	3
9	BDGM	NSG-6	02 (New Propose)	Two Shifts (Night Shift Closed)	01	02	1
10	JAT	NSG-2	05 Active	Two Shifts	04	08	1
11	MCTM	NSG-3	03 Active	Two Shifts	02	04	1
12	ANT	NSG-6	02 (New Propose)	Two Shifts (Night Shift Closed)	01	02	1
13	BAHL	NSG-5	04 (New Propose)	Two Shifts (Night Shift Closed)	02	04	1
14	SVDK	NSG-2	04 Active	Two Shifts	03	06	2
Total						46	

اشتہار نوٹس اور درخواست فارم اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہیں۔اتر ریلوے کے ریٹائر ریلوے ملازمین جو اے ٹی وی ایم کے ذریعے سے ٹکٹ جاری کرنے کے لئے سہولت فرہم کنندہ کی شکل میں کام کرنے کے خواہشمند ہیں، انہیں درخواست کے سبھی کالموں کو طریقہ سے بھر کر اور اطلاع کے سبھی صفحات پر دستخط کر کے اپنا درخواست فارم جمع کرنا ہوگا۔درخواست فارم کے اوپر "اے ٹی وی ایم فیسلیٹیٹر کیلئے درخواست" لکھا ہونا چاہیے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر جموں ،اتر ریلوے ،جموں ڈویژن، جمع کرنا ہوگا۔

No. 01/ATVM/JAT/Policy/2025 Date: 11.11.2025 3494/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اطلاع عام

میرے بیٹے کوسکول ریکاڑ میں باپ کا نام ناصر الدین کے بجائے ناصر احمد ڈار اندراج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندرایس آر ایم ویلکن سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ناصر الدین والد محمد حنان ڈار ساکنہ انورآباد وترگام رفیع آباد 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to BDO office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Naseer U Din Jahangeer DOB of Arhaan Jahangeer 8/6/2022DOB of Aafaq Jahangeer Sheikh 15/03/2015DOB of Abrar Jahangeer Sheikh 15/03/2016 R/0:Hangah Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

اطلاع عام

سائل کو پسٹائیڈس لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر پلانٹ پروٹیکشن آفیسر لالمنڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دانش نبی راتھر ولد غلام نبی راتھر ساکنہ بہرام پورہ رفیع آباد 010

اطلاع عام

سائل کوسیڈ اور فرٹیلر لائنس نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر چیف ایگریکلچر آفیسر بارہ مولہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

دانش نبی راتھر ولد غلام نبی راتھر ساکنہ بہرام پورہ رفیع آباد 010

اطلاع عام

میں شبیر احمد وار ولد عبدل خالق وار ساکنہ روہامہ رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ میرے بجلی ایگری منٹ زیر آئی ڈی نمبر 0212050004499 میں میرے باپ کے نام پر تھا اب میں یہ ایگریمنٹ اپنے نام کرانا چاہتا ہوں اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن وترگام رفیع آباد کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شبیر احمد وار ولد عبدل خالق وار ساکنہ روہامہ رفیع آباد 010

از نیابت ناگام

مضمون: درخواست منجانب آمنہ اختر دختر عالم دین بٹان ساکنہ دنیوکنڈی مرگ .بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Amina Akhter 04/04/2004

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل رسائلہ مندرجہ بالا کاغذات .بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش 04/04/2004 کو ہے سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس وامیزیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل رسائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میری بجلی ایگری منٹ زیر آئی ڈی نمبر 93477 جو کہ طالب نظیر ولد نظیر احمد شیر گوجری کے نام تھا اب اسکو آکاش منیر ولد منیر احمد ڈار کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر پی ڈی ڈی سب ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

024 آکاش منیر ولد منیر احمد ڈار دوکان بائی گراونڈ اننت ناگ

اطلاع عام

میرا سروس بک زیر نمبر PP.NO.239003-09-1329-3 کہیں گم ہوا ہے اب اسکا ڈپلی کیٹ نکالنا مطلوب ہے، اس بارے میں اگرکسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر پولیس اسٹیشن ڈنگی وچھ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

010 ہرجیت سنگھ ولد سمیر سنگھ ساکنہ دیدار پورہ قاضی باد

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار ڈانگر پورہ

مضمون: درخواست منجانب الطاف اشرف ولد محمد اشرف وار ساکنہ وار پورہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے ڈانگر پورہ کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنی سند اسکول Board of school education پیش کی ہے جسکے مطابق سائل نے اپنی تاریخ پیدائش 01/04/2005 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹیفیکیٹ اجراء کیا جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہووہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں دفتری اوقات کے دوران اپنے عذرات پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

004 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار ڈانگر پورہ

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020004637، جو کہ مسمی عبدلقیوم ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ محلہ ننگلی سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی مہجور احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کوکوئی اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنیئر سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

004 مہجور احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ محلہ ننگلی سوپور

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my both wards Ibaad Arif Ganai and Aasra Arif's parentage has been wrongly admitted as "Arif Rahim Ganai" while as their actual parentage is "Arif Ahmad Ganai", now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal SRM Welkin educational trust Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Arif Ahmad Ganai F/o: Ibaad Arif GanaiAasra Arif R/o: Sofi Hamam Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I, Mohammad Imtiyaz Lone, resident of Khargund, Chowgam, Qazigund, District Kulgam, Pin Code 192221, hereby inform the general public that my son, born on 09/01/2019, was wrongly recorded in school and aadhar records as *Mohd Aman Lone* , whereas his correct name is *Mohd Imaad Lone* . Now i want to rectify his name in the mentioned records, before which i inform the general public that if anybody has any objection regarding this may please communicate to the undersigned within 7 days. After that no objection will be entertained.

Sd/-Mohammad Imtiyaz Lone R/O Khargund, Chowgam, Qazigund District Kulgam, 192221 9682394186 023

PUBLIC NOTICE

In Aadhar record bearing No 4481 4086 0690 My name recorded as Gh Mohd Bhat S/o Ab Khaliq Bhat instead of Ghulam Mohammad Bhat S/o Abdul Khaliq Bhat it needs correction if anybody have objection in this regard he/she may contact the office of Aadhar Authority within 7 Seven Days from the publication of this notice . After that no objection shall be entertained

Ghulam Mohammad Bhat S/o Abdul Khaliq Bhat R/o Paniwah Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In Aadhar record bearing No 7012 9299 7652 My name recorded as Abdul Majeed Bhat instead of Abdul Majid Bhat it needs correction if anybody have objection in this regard he/she may contact the office of Aadhar Authority within 7 Seven Days from the publication of this notice . After that no objection shall be entertained

Abdul Majid Bhat S/o Ghulam Mohi-ud-din Bhat /o Tangbal Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for ST Certificate for my child namely irfan Ahmad khan and myself so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained "

Via:- Bashir Ahmad khanF/0:- irfan Ahmad khan & himself R/0:- Mankal 002

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing DL no JK-0520110033075. My name & parentage was wrongly mentioned as "Hilal Ahmad Masoodi"& " Mohd.Yousuf Masoodi "While in actual it is " Hilal Ahmad "&" Mohammad Yousuf Shah"now I want to correction of the same mentioned above in this if anybody having any objection He/She can file the same at ARTO Office Sopore within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Hilal Ahmad. S/O.Mohammad Yousuf Shah R/O.Peernia Boniyar Baramulla. 016

نائب وزیر اعلیٰ نے صوبہ جموں میں قومی شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سریندر کمار چودھری کا معیاری ڈیزائننگ اور معیاری کام کی تکمیل پر زور

جموں/ 11 نومبر /انفو/نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں خطے میں جاری اور آئندہ شروع ہونے والے قومی شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں فائنانشل کمشنر (اے سی ایس) محکمہ تعمیراتِ عامہ انیل کمار سنگھ، چیف انجینئر تعمیرات عامہ، ڈائریکٹر جیولوجی اینڈ مائننگ، ریجنل آفیسر این ایچ اے آئی جموں وکشمیر، چیف انجینئر پروجیکٹ 'سمپارک'، ریجنل آفیسر ایم او آر ٹی ایچ جموں، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر این ایچ آئی ڈی سی ایل جموں و سری نگر، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی زون پیر پنچال سمیت دیگر سینئر افسران اور انجینئروں نے شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف مرکزی ایجنسیوں بشمول این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور پروجیکٹ سمپارک کی کے ذریعے عملائے جارہے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ افسروں نے منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت، زمین کے حصول، ڈی پی آر کی منظوری، یوٹیلٹی شفٹنگ اور بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن کے بارے میں مفصل جانکاری دی۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ فی الحال جموں صوبے میں این ایچ اے آئی کے تحت 37 منصوبے، پروجیکٹ سمپارک کے تحت 8 منصوبے اور این ایچ آئی ڈی سی ایل کے تحت 14 منصوبے مختلف مراحل میں زیر تکمیل ہیں جب کہ کئی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ دورانِ میٹنگ نائب وزیر اعلیٰ نے جن منصوبوں کا جائزہ لیا ان میں لکھن پور۔سری نگر (این ایچ۔44)، دہلی۔امرتسر۔کٹرہ ایکسپریس وے (این ای۔5)، جموں رنگ روڈ (این ایچ۔244اے)، سری نگر رنگ روڈ (مرحلہ اوّل، دوم، دوم اے)، چنانی۔پتنی ٹاپ۔ناشری (اولڈ الائمنٹ) این ایچ۔244، جموں۔اکھنور (این ایچ۔44) اور چنانی۔سدھ مہادیو۔گوہا۔کھیلانی۔چترو۔کھنہ بل (این ایچ۔244اے) منصوبے شامل تھے۔ اُنہوں نے بعض کاموں کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا لیکن ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے تمام جاری پروجیکٹوں کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سریندر کمار چودھری نے تمام عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ ٹائم لائنز کی سختی سے عمل کریں اور ڈیزائن اور تعمیر کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ خطے میں بہتر رابطہ، علاقائی ترقی اور اقتصادی فروغ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے منگام۔دودھ پتھری۔شوپیاں۔سرنکوٹ سیکشن (این ایچ۔701A) جو پروجیکٹ سمپارک کے ذریعے عملایا جارہا ہے، کے بارے میں بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ باقی ماندہ کاموں کو تیز کیا جائے اور ڈی پی آر ترامیم اور ٹریجریزری ریلیز سے متعلق معاملات کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ تمام سڑکوں، ٹنلوں اور پُلوں کے منصوبوں کی رفتار میں تیزی لائی جائے تاکہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں سری نگر رنگ روڈ مرحلہ۔آئی آئی اے (منی گام تا پاندچھ) منصوبے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور جس میں معاوضے کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ عمل درآمد میں تاخیر سے بچا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے پی ڈبلیو (آر اینڈ بی)، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور ایم او آر ٹی ایچ کے درمیان قریبی تعاون پر زور دیا تاکہ انتظامی رُکاوٹوں کو بروقت دور کیا جا سکے۔ اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ سطح کے مسائل کی بروقت نشاندہی کریں اور متعلقہ محکموں سے موثر مشاورت کے ذریعے انہیں حل کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی توسیع اور اَپ گریڈیشن سے نہ صرف جموں وکشمیر کے اندر بہتر رابطے مضبوط ہوں گے بلکہ تجارت، سیاحت اور سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی تقویت ملے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں میں سڑکوں، پُلوں اور دیگر رابطہ کاری ڈھانچوں کی بحالی کے کام کا بھی تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ اَفسران پر زور دیا کہ تمام متاثرہ مقامات کی مستقل مرمت و بحالی جلد از جلد مکمل کی جائے تاکہ عوام کو سہولیت ملے۔ اُنہوں نے انجینئروں اور فیلڈ اَفسران کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اُن پر زور دیا کہ وہ اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں۔

□□□□□□

دہلی دھماکے کے بعد وزیر اعلیٰ نے سکیورٹی بڑھانے کے احکامات دیے

بینگلورو، 11 نومبر (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدرامیا نے بینگلورو سمیت تمام اضلاع کے پولیس سربراہان کو سخت نگرانی رکھنے کے احکامات جاری کیے ہیں اور امور داخلہ کے محکمے کو ہدایت دی ہے کہ دہلی کے لال قلعے کے قریب ہوئے افسوسناک کار بم دھماکے کے بعد بھیڑ والے علاقوں میں سکیورٹی بڑھا دی جائے۔ انہوں نے کہا، "دہلی میں لال قلعے کے قریب کار دھماکے کی خبر، جس میں کئی لوگ ہلاک ہوئے ہیں، نہایت افسوسناک اور چونکانے والی ہے۔ میں مہلوکین کی آتماؤں کی شانتی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے پرارتھنا کرتا ہوں۔ ریاست میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدامات کیے جارہے ہیں اور میں عوام سے پولیس محکمے کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔" پیر کی شام دارالحکومت میں ہوئے دھماکے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوئے۔ افسران کے مطابق، دھماکے کے وقت کار، لال قلعہ کے نزدیک ایک ٹریفک سگنل پر رُکی ہوئی تھی، جس کی وجہ سے آس پاس کھڑی کئی گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیو گوڑا نے اس واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے "انتہائی پریشان کن" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے کئی حفاظتی اقدامات فوری طور پر نافذ کیے ہیں اور وہ تحقیقات اور انصاف دلانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "میری پرارتھنا متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ ہیں۔ ہمیں مضبوط اور متحد رہنا ہوگا۔" کرناٹک بی جے پی صدر وجیندر ریڈی یُرپا نے کہا، "دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے افسوسناک دھماکے سے مجھے گہرا دکھ ہوا ہے، جس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں۔ میری دلی ہمدردیاں ان کنبوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کی پرارتھنا کرتا ہوں۔" کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا، "میں دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے سانحے سے نہایت غمگین اور ششدر ہوں۔ بے گناہ جانوں کا ضیاع بہت تکلیف دہ ہے۔ میری ہمدردیاں اور پرارتھنائیں متاثرین اور ان کے اہلِ خانہ کے ساتھ ہیں، اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی پرارتھنا کرتا ہوں۔" اطلاعات کے مطابق، سکیورٹی ایجنسیاں سخت قوانین کے تحت تحقیقات کر رہی ہیں اور مرکزی وزارتِ داخلہ اس کی براہِ راست نگرانی کر رہی ہے۔

چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے میں مالی شمولیت اور فلاح و بہبود کی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں 11 نومبر/ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج فائنانس ڈیپارٹمنٹ کی ایک جامع جائیزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر میں مالی شمولیت کو فروغ دینے اور اہم فلاح و بہبود اور سماجی تحفظ اسکیموں کی کوریج کو بڑھانے میں ہونے والی پیش رفت کا جائیزہ لیا جائے۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری فائنانس، ایم ڈی جے اینڈ کے بینک، سیکرٹری آئی ٹی، سیکرٹری سکول ایجوکیشن، ڈی جی بجٹ، ڈی جی اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹکس، ایم ڈی بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی)، دیگر بینکوں کے نمائندوں کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے تمام اہل مستفدین، خاص طور پر غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں کو پردھان منتری شرم یوگی ماندھن (پی ایم ایس وائی ایم) اسکیم کے تحت اندراج کیلئے متحرک کرنے کی اہمیت پر زور دیا، جو 60 سال کی عمر کے بعد غیر منظم کارکنوں کو 3 ہزار روپے کی گارنٹی شدہ ماہانہ پینشن فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اسکیم کے تحت عوامی آگاہی پیدا کرنے اور اندراج میں مدد کیلئے مقامی لیبر آفسوں، ای پی ایف او اور ای ایس آئی سی آفسوں کو سہولت مراکز کے طور پر نامزد کر کے عالمگیر اندراج حاصل کرنے کیلئے فعال اقدامات کریں۔ مسٹر ڈولو نے فائنانس ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ اہل مستفیدین کے جامع ڈیٹا سیٹس، جن میں عمارت اور تعمیراتی کارکن، ایم ڈی ایم کارکن، سٹریٹ وینڈرز اور دیگر شامل ہیں، بینکوں کے ساتھ شیئر کریں تاکہ ان کی انرولمنٹ میں تاخیر کے بغیر تیزی لائی جاسکے۔ ضلع وار کارکردگی کا نوٹس لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے افسران پر زور دیا کہ وہ مالی شمولیت اور ویلفیئر اسکیموں کے تحت موجودہ کوریج اور قومی اوسط کے درمیان فرق کو ختم کرنے کیلئے ایک ہدف شدہ اور مربوط اپروچ اپنائیں۔ ترقی کا جائیزہ پیش کرتے ہوئے پرنسپل سیکرٹری فائنانس نے بتایا کہ محکمہ نے پی ایم ایس وائی ایم کے تحت انرولمنٹ کیلئے تقریباً 5.46 لاکھ غیر منظم کارکنوں کی شناخت کی ہے۔ انہوں نے مختلف مالی شمولیت اقدامات کے تحت اہم کامیابیوں کو بھی اجاگر کیا۔ چیف سیکرٹری نے اب تک کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی اور تمام فلاحی اور سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت مکمل اہداف حاصل کرنے کیلئے تمام انتظامی سطحوں پر شدید اور مربوط کارروائی کی اپیل کی، جو وقت کی پابندی اور مشن موڈ میں ہو۔

جاوید رانا نے جموں یونیورسٹی میں 'جموں لنگویج کانفرنس' کا اِفتتاح کیا

علاقائی زبانوں کیلئے ریسرچ سینٹر کے قیام کی وکالت کی

جموں/ 11 نومبر /انفو/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج جموں یونیورسٹی میں دوروزہ 'جموں لنگویج کانفرنس' بعنوان 'جموں یت اور زبان و ادب' کا افتتاح کیا۔ اِس تقریب کا اہتمام جموں یونیورسٹی کے شعبہ اُردو نے ہمالین ایجوکیشن مشن راجوری کے اِشتراک سے کیا ہے۔ وزیر موصوف نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شعبۂ اُردو کو اس قابلِ تحسین اقدام پر سراہا کہ شعبہ اُردو نے مختلف زبانوں کے ماہرین اور شائقین کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کا چیلنجنگ کام انجام دیا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اِس نوعیت کی علمی کاوشیں خطے کے ثقافتی اور لسانی ورثے کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ شعبۂ اُردو نے متنوع لسانی پس منظر سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو اکٹھا کرنے کا کارنامہ انجام دیا ہے اور کہا کہ ایسے پلیٹ فارم اَدبی سرگرمیوں کی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اُنہوں نے ادارہ جاتی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یونیورسٹی میں تمام علاقائی زبانوں کے لئے ایک ریسرچ سینٹر کے قیام کی تجویز پیش کی تاکہ خطے کی لسانی تنوع کے مطالعہ، دستاویزی کام اور تحفظ کو فروغ دیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا، "یہ مجوزہ مرکز جموں وکشمیر بھر میں زبانوں کی ترقی، تجزیے اور استعمال کے حوالے سے تحقیقی کام کی قیادت کرے گا۔" اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ لسانی تحقیق کے لئے ایک منظم طریقۂ کار اَپنانا ناگزیر ہے۔ اُنہوں نے اُردو کو خطے کی زبانوں کے درمیان ایک لسانی پُل قرار دیتے ہوئے جموں کے ادیبوں اور شاعروں کی سراہنا کی جنہوں نے اَپنی تخلیقات میں خطے کی زندگی، ثقافت اور قدرتی حسن کو خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہر زبان کی بقا، احیاء اور فروغ کے لئے بالخصوص جموں وکشمیر جیسے لسانی طور پر متنوع خطے میں ثقافتی و ادبی سرگرمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے جموں میں زبانوں کی کثرت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ یہاں بھدرواہی، گوجری، کشتواڑی، پہاڑی، پوگلی، سِراجی، گدی، کشمیری، ڈوگری اور دیگر بولیاں بولی جاتی ہیں جن میں سے ہر ایک منفرد ثقافتی اہمیت کی حامل ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جموں کے مصنفین نے ہمیشہ مقامی طرزِ زندگی، روایات اور قدرتی مناظر کو محفوظ کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اُنہوں نے سول سوسائٹی پر زور دیا کہ وہ مقامی زبانوں کے تحفظ و فروغ کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں کیوں کہ کمیونٹی شمولیت کے بغیر لسانی ورثے کا تحفظ ممکن نہیں۔ وزیر موصوف نے شعبۂ اُردو کو اس کامیاب اقدام پر مُبارک باد دِی کہ انہوں نے ایک ایسے موضوع پر کانفرنس منعقد کی جس پر جموں وکشمیر کی ادبی تاریخ میں بہت کم توجہ دی گئی ہے اور تقریب کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وزیر برائے آر ڈی ڈی وزیر نے بارہمولہ میں 4.5 کروڑ روپے کے

ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

بارہمولہ 11 نومبر /انفو/دیہی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور بنیادی سطح کی گورننس کو بہتر بنانے کی طرف ایک اہم قدم میں وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے بارہمولہ ضلع کے مختلف بلاکس میں یوٹی کیپیکس اور ضلعی کیپیکس اسکیموں کے تحت متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ندیہال میں وزیر نے یوٹی کیپیکس کے تحت بلاک ڈیولپمنٹ کونسل آفس بلڈنگ کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا جس کی منظور شدہ لاگت 125.16 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے لڈورہ نالہ ڈائیکل پر پُل کی بنیاد بھی رکھی جس کی لاگت یوٹی کیپیکس کے تحت 25.00 لاکھ روپے ہے۔ اپنے دورے کے دوران وزیر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حکومت کی دیہی رابطہ کاری اور انتظامی سہولیات کو بہتر بنانے کے عزم پر زور دیا۔ رہامہ بلاک میں وزیر نے ہمدب پنزیلہ میں ڈسٹرکٹ کیپیکس/ بی ڈی سی گرانٹس کے تحت کمیونٹی ہال کم ملٹی پرپز سینٹر کی بنیاد رکھی جس کی لاگت 65.00 لاکھ روپے ہے۔ رفیع آباد بلاک میں انہوں نے بڈن سری پارہ میں یوٹی کیپیکس کے تحت 4.0X4.0 میٹر آر سی سی باکس ٹائپ کلورٹ کی تعمیر کیلئے بنیاد رکھی جس کی تخمینہ لاگت 32.90 لاکھ روپے ہے۔ وزیر نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی۔ کنڈی رفیع آباد بلاک میں وزیر نے دو اہم پروجیکٹوں کی بنیاد رکھی کنگروسہ میں کمیونٹی ہال جو ضلعی کیپیکس/ پی آر آئی گرانٹس کے تحت 80.00 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوگا اور کنگروسہ میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل آفس بلڈنگ جو یوٹی کیپیکس کے تحت 125.16 لاکھ روپے کی منظور شدہ لاگت سے بنائی جائے گی۔ ان مقامات پر عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے حکومت کی شمولیت پر مبنی ترقی، بہتر گورننس اور دیہی اداروں کو مضبوط کرنے کی توجہ پر زور دیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور اور اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ بارہمولہ وزیر موصوف کے ہمراہ تھے۔

بم دھماکے کے بعد لال قلعہ تین دن کے لیے بند

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی میں لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پیر کی شام ہوئے بم دھماکے کے بعد آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) نے لال قلعہ کو آئندہ تین دن تک عوام کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس دھماکے میں 10 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوئے ہیں۔ اس واقعے کو دہلی پولیس نے اپنی ایف آئی آر میں باقاعدہ طور پر 'بم دھماکہ' کے طور پر درج کیا ہے۔ اس دھماکے سے نزدیکی پولیس چوکی کی دیوار کو نقصان پہنچا ہے۔ واقعے کے بعد پوری دہلی میں سکیورٹی سخت کردی گئی ہے۔ احتیاطی اقدام کے تحت کناٹ پلیس کے ہنومان مندر پر ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ لال قلعے کے قریب ہوا دھماکہ ایک دہشت گردانہ حملہ تھا۔ دہلی دھماکے اور حالیہ فرید آباد میں پکڑے گئے دہشت گرد نیٹ ورک کے درمیان تعلق سامنے آنے کے بعد تحقیقات میں تیزی آئی ہے۔ صورتحال کی سنگینی اور دہشت گردی کے ممکنہ روابط کو دیکھتے ہوئے، یہ معاملہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو باقاعدہ طور پر سونپے جانے کا امکان ہے۔

پلوامہ میں فرضی ایس او جی افسر گرفتار

پولیس نے کیس درج کر کے مزید تحقیقات تیز کی

سری نگر 11 نومبر (کے این ایس):

پلوامہ میں پولیس نے ایک مصدقہ اطلاع ملنے پر ایک فرضی ایس او جی افسر کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے اس حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں اور پولیس نے منگل کو کہا کہ مصدقہ اطلاع پر تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے پلوامہ میں پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا جو مبینہ طور پر ایک پولیس افسر کا روپ دھار رہا تھا اور عوام سے پیسے بٹور رہا تھا۔ ایک ہینڈ آوٹ میں، پولیس نے کہا کہ ملزم، جس کی شناخت الطاف احمد ڈار ولد اسد اللہ ڈار ساکنہ مارول کاکپورہ کے طور پر ہوئی ہے، ایس او جی سری نگر کا پولیس افسر ظاہر کر رہا تھا، مقامی لوگوں کو دھمکیاں دے رہا تھا اور ان سے رقم کا مطالبہ کر رہا تھا۔ پولیس نے اس سلسلے میں مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 74/2025 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران کئی افراد یہ کہتے ہوئے سامنے آئے ہیں کہ انہیں نقالی کرنے والے نے ڈرایا تھا۔ ان کے بیانات قلمبند کر لیے گئے ہیں، اور کسی دوسرے متاثرین کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

سری نگر میں اعلیٰ تعلیم اور اَمورِ نوجوان و کھیل کود محکموں کا منشیات کے

اِستعمال سے نمٹنے اور ہمہ جہتی تعلیم کو فروغ دینے کیلئے 'ایڈ و یوتھ میٹ' کا اِنعقاد

گورودیو سری سری روی شنکر نے اندرونی اَمن اور منشیات سے پاک زِندگی پر متاثر کن خطاب کیا

سری نگر/ 11 نومبر /انفو/محکمہ اعلیٰ تعلیم (ایچ ای ڈی) نے محکمہ اَمورِ نوجوان و کھیل کود کے اشتراک سے آج یہاں بخشی سٹیڈیم میں ایک تاریخی 'ایڈو یوتھ میٹ' کا اِنعقاد کیا جس کا مقصد منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور ہمہ جہتی تعلیم کو فروغ دینا تھا۔ اِس تقریب میں کشمیری کالجوں اور یونیورسٹیوں کے زائد از 20,000 طلبأ نے شرکت کی جس میں روحانی پیشوا اور آرٹ آف لیونگ فاؤنڈیشن کے بانی گورودیو سری سری روی شنکر نے متاثر کن خطاب کیا۔ اِس موقعہ پر کئی اراکینِ اسمبلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) اعلیٰ تعلیم شانت منو، وائس چانسلرز، رجسٹرارز، ڈائریکٹرز، پرنسپلز، اساتذہ اور مختلف کالجوں کے فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔ اس سے قبل سری سری روی شنکر نے وائس چانسلروں، پرنسپلوں اور فیکلٹی ممبران کے ساتھ ملاقات کی جہاں وائس چانسلر سکاسٹ نے یونیورسٹی کیمپس میں آرٹ آف لیونگ سینٹروں کو قائم کرنے کی درخواست کی تاکہ بے چینی اور اضطراب سے نمٹنے والے طلبأ کی مدد کی جاسکے۔ گورودیو نے فاؤنڈیشن کی ویلنس اور لائف سکل پروگراموں کو جموں اور کشمیر میں ہم نصابی اقدامات کے طور پر مربوط کرنے کے لئے مکمل تعاون کا وعدہ کیا جس میں جذباتی مضبوطی، ذہنی تندرستی اور قیادت کی نشوونما پر زور دیا۔ گورودیو نے تقریباً 20,000 نوجوانوں سے خطاب کیا اور اُنہوں نے اَپنے خطاب میں منشیات کے استعمال کو ختم کرنے کے لئے اِجتماعی اقدامات پر زور دیا اور تعلیم کو محبت، خوشی اور تخلیقی صلاحیتوں کے راستے کے طور پر دوبارہ تصور کرنے کی تلقین کی۔ اُنہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اَپنی ثقافتی ورثے کو اپنائیں اور اختراع، ہمدردی اور ہم آہنگی کے ساتھ زِندگی گزاریں۔ سری سری روی شنکر نے ذہنی صحت کے بحران پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عالمی آبادی کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ نفسیاتی دباؤ کا شکار ہے اور اس کا حل ذہنی توجہ، مراقبہ اور متوازن زِندگی میں تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اُنہوں نے کشمیر کی روحانی وراثت کا حوالہ دیتے ہوئے سپندا کاریکا اور قدیم سانس کی مشقوں کا ذکر کیا اور جدید تعلیم میں ان کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ گورودیو نے سکے کلبوں کے ذریعے اساتذہ اور نوجوانوں کی تربیت کی بھی تجویز دی جو طلبأ کی توجہ، خوشی اور اندرونی استحکام کو فروغ دیتے ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم نے اپنے خطاب میں محکمہ کی اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ایسے پروگراموں یوٹی کی تمام تعلیمی اداروں میں شامل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ تقریب کا اختتام ایک استفساری سیشن کے ساتھ ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی رضا و رغبت

از: ڈاکٹر عائض القرنی

آپ ﷺ نے ہمیں خوشخبری دی کہ اللہ کے فیصلے کو راضی خوشی تسلیم کرنا یقین کی پختگی اور اللہ رب العالمین کے ساتھ اچھے گمان کی دلیل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا سب سے قریبی راستہ ہے۔ یہ ایسی بارش ہے جو اللہ تعالیٰ مطمئن دلوں پر برساتا ہے اور ایسا سکون ہے جو اللہ پاکیزہ روحوں پر اتارتا ہے۔ یہ شرح صدر، معاملات کی اصلاح اور تنگی کو آسانی میں بدلنے کا راز ہے۔ اس کا ادراک وہی کر سکتا ہے جو اپنا معاملہ رب کے سپرد کر دے۔

آپ ﷺ پر فقر کے وہ دن بھی آتے ہیں کہ نہ تو روٹی کا ایک ٹکڑا ہے نہ مٹھی بھر کھجوریں۔ بھوک سے پیٹ ساتھ لگا ہوا ہے اور آپ خوراک کی قلت کے اس بحران میں زندگی گزارتے ہیں کہ کئی کئی مہینے گزر جاتے ہیں اور آپ کا چولہا نہیں جلتا، پھر بھی، آپؐ اپنے رب کے حکم پر راضی اور خوش ہیں۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا عروہ بن زبیرؓ سے کہا:

"ہمارا یہ حال تھا کہ ہم دو ماہ میں تین چاند دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہیں سلگتی تھی۔ میں نے پوچھا پھر آپ کا گزارا کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: دو چیزوں، یعنی پانی اور کھجوروں پر ہاں، آپ کے کچھ انصاری پڑوسی تھے جن کے پاس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے دودھ بھیج دیتے اور آپ ہمیں وہ دودھ پلا دیتے تھے"۔ (صحیح البخاری، الرقاق، حدیث 6459)

آپ ﷺ میدان جنگ میں اپنے لشکر پر نظر ڈالتے ہیں تو اس کی تعداد بہت کم ہے اور سامنے دیکھتے ہیں تو مشرکوں کے لشکر حد نگاہ تک پھیلے ہوئے ہیں جو پورے ساز و سامان کے ساتھ لیس ہیں مگر پھر بھی آپ راضی ہیں اور اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر کے مطمئن ہیں۔

آپ ﷺ سخت بیمار ہوتے ہیں، نہایت تھکاوٹ میں مبتلا ہوتے ہیں، مسلمانوں کو شکست ہوتی ہے مگر آپ کی پاکیزہ روح سے تسلیم و رضا کا اظہار ٹھنڈے میٹھے پانی سے بھرے مسلسل برسنے والے بادلوں کی طرح ہو رہا ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ کو تیز بخار تھا۔ میں نے آپؐ کے بدن کو چھوتے ہوئے کہا آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا: "ہاں، جیسے تم میں سے دو آدمیوں کو بخار ہوتا ہے"۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اس سے آپ کو ثواب بھی دوگنا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔ جب بھی کسی مسلمان کو بیماری یا کوئی اور تکلیف لاحق ہو تو وہ اس کے تمام گناہ جھاڑ دیتی ہے جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے"(صحیح البخاری المرضیٰ حدیث 5667)۔

آپ ﷺ اپنے لخت جگر سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ اور تین بیٹیوں کو اپنے ہاتھوں سے دفناتے اور سفر آخرت پر روانہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں۔ دل غم و حزن میں ڈوبا ہوتا ہے مگر آپ تسلیم و رضا کے ساتھ اپنے رب کا فیصلہ قبول کرتے ہیں۔ آپ ﷺ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کا معاملہ اپنے رب کے سپرد کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

"آنکھ اشکبار اور دل غمزدہ ہے لیکن ہم نے زبان سے وہی کہنا ہے جس سے ہمارا مالک راضی ہو۔ اے ابراہیم! ہم تیری جدائی سے یقیناً غمگین ہیں"(صحیح البخاری، الجنائز، حدیث 1303)۔

اس وقت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ آپ کے اکلوتے بیٹے تھے اور ہم جانتے ہیں کہ باپ اور بیٹے کا کیا رشتہ ہوتا ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ وہ ابھی چھوٹے تھے اور چھوٹے بچوں سے لگاؤ کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے مگر اس سب کے باوجود آپ ﷺ نے اپنے رب کا فیصلہ برضا و رغبت تسلیم کیا کیونکہ آپ کو کامل یقین تھا کہ اللہ کا ہر فیصلہ خیر اور بھلائی پر مبنی ہوتا ہے۔ اس پاکیزہ جان کے کیا کہنے جسے اللہ کے رسول ﷺ اپنے بازوؤں پر اٹھائے ہوئے تھے۔ اس وقت آپ کے ایمان و رضا اور اطمینان و پاکیزگی کا گراف کس قدر بلند تھا؟۔

ہم جانتے ہیں کہ بیٹیاں باپ کو عزیز از جان ہوتی ہیں بالخصوص جب وہ نیک، پارسا، با ایمان اور پاکباز ہوں۔ آپ ﷺ کی بیٹیاں یکے بعد دیگرے وفات پا جاتی ہیں مگر آپ اپنے رب کی رضا پر راضی ہیں اور اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر دیتے ہیں کیونکہ آپ کو پختہ یقین تھا کہ آپ کا رب آپ کے ساتھ ہمیشہ بھلائی والا معاملہ فرمائے گا۔ تمام تر مشکلات اور مصائب برداشت کرنے کے باوجود آپ اپنے صحابہ کو مطمئن رکھتے، ان کے دلوں میں اللہ کی تقدیر پر خوش و راضی رہنے کا جذبہ پیدا کرتے اور انہیں اللہ کی تقسیم پر سر تسلیم خم کرنے کا درس دیتے۔ آپ انہیں کھو جانے والی ہر چیز پر اللہ کی طرف سے معاوضے کی یقین دہانی کراتے اور ہر نقصان کی تلافی کی امید دلاتے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے اپنے جوار میں ہمیشہ قائم رہنے والی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں۔ آپ ﷺ نے زندگی کا خلاصہ رب کی رضا پر خوش رہنے میں بتایا، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ، لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے"(جامع الترمذی، الزھد، حدیث 2305)۔

سو اللہ کی رضا پر راضی رہنے سے دل کو غنا اور روح کو تسکین کی دولت نصیب ہوگی۔ آپ اللہ کی تقدیر پر خوش ہوں گے تو اللہ کے فیصلے کی تحسین آپ کو خوب محسوس ہوگی۔

آپ ﷺ اللہ کی رضا تلاش کرنے کی ترغیب دلاتے اور فرماتے: "جس شخص نے اللہ کی رضا کی خاطر لوگوں کو ناراض کیا، اللہ اس کو لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف و اذیت سے بچاتا ہے اور جو شخص لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اللہ کو ناراض کر لیتا ہے، اللہ اسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے"(جامع الترمذی الزھد، حدیث 2414)۔

انسان جتنی کامیابیاں حاصل کرتا ہے اور جتنے انعامات، عطیات، لذتوں کے سامان یا نعمتیں پاتا ہے اللہ کی رضا مندی ان سب سے بڑھ کر ہے۔ اگر آپ کو معلوم ہو جائے کہ عرش پر مستوی رحمٰن آپ سے خوش ہے تو آپ کے کیا احساسات ہوں گے؟ کیا اس کے بعد آپ کی کوئی خواہش اور طلب باقی رہ جائے گی؟!

نبی اکرم ﷺ اللہ کے رب اور خالق ہونے پر راضی تھے کہ وہ اپنی تخلیق میں بے مثال ہے۔ اس کے معبود ہونے پر راضی تھے کہ اس نے نہایت احسن شریعت دی۔ اس کی رضا پہ راضی تھے کہ وہ جل شانہ اپنی تقسیم میں نہایت عدل کرنے والا ہے۔ اسی لئے آپ زندگی کے تمام مراحل میں پر امن اور اطمینان و سکون سے رہے اور آپ ﷺ کی عام زندگی سراپا اطمینان تھی۔ آپ دل و جان سے اپنے رب کے فیصلوں اور تقسیم پر راضی تھے۔ آپ ﷺ اپنے دل کی خوشیوں، اپنے رب پر اعتماد، اپنے مولا پر بھروسے، اپنے خالق پر توکل اور اپنے معبود کا حکم ماننے میں اپنے رب پر راضی نظر آتے ہیں۔ گویا آپؐ کی زندگی سراپا رضا تھی۔ آپؐ کی زبان اور اعضاء احکام الٰہی پر رضا کا مظہر تھے۔ آپ ہمیشہ کائنات کے حاکم اور رحمٰن کے شکر گزار اور ممنون و احسان مند رہتے۔

آپ ﷺ نے ہمیں خوشخبری دی کہ اللہ کے فیصلے کو راضی خوشی تسلیم کرنا یقین کی پختگی اور اللہ رب العالمین کے ساتھ اچھے گمان کی دلیل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا سب سے قریب ترین راستہ ہے۔ اللہ کے فیصلوں پر راضی ہونے سے دکھوں، غموں، پریشانیوں، بے چینی و بے قراری، اضطراب اور نفسیاتی دباؤ وغیرہ سے نجات مل جاتی ہے۔ اللہ کی تقدیر پر راضی رہنے والا شخص ہمیشہ مطمئن، خوش دل اور ذہنی طور پر خوش و خرم ہوتا ہے وہ پرسکون اور بھرپور زندگی گزارتا ہے کیونکہ وہ اللہ سے راضی ہوتا ہے اور اللہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ حالات کتنے بھی کٹھن ہوں، رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کو ہر حال میں اللہ سے راضی رہنے کا درس دیا، اس لیے ایسی صفات کے حامل افراد کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے۔ ارشاد فرمایا:

"اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر بے شک وہ اس پر (رضُوا) راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا۔ اور وہ کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے۔ جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول (ﷺ) بھی۔ بے شک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں"۔ (التوبۃ 9:59)

یہاں کلمہ (رضُوا) پر غور کریں۔ یہ نہیں کہا کہ "اگر وہ قبول کرتے یا لے لیتے" بلکہ (رضُوا) کا لفظ استعمال کیا یعنی وہ اللہ کے فرض کردہ پر راضی ہوتے اور کھلے دل سے اسے قبول کرتے۔ دوسرے لفظوں میں وہ روک لے تو بھی راضی، زیادہ دے تو بھی راضی اور تھوڑا دے تو بھی خوش۔ نعمتوں سے نوازے تو بھی خوش، آزمائشوں میں ڈالے تو بھی راضی۔ صحت و تندرستی دے تو بھی راضی، بیماری میں مبتلا کرے تو بھی خوش۔ اولاد سے نوازے تو بھی راضی اور اگر نہ دے تو بھی مطمئن۔ مال و دولت عطا کرے تو بھی راضی اور فقر میں مبتلا کر دے تو بھی خوش۔

سو ہر حال میں اللہ سے خوش رہنا، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے سکھایا ہے، اس زندگی میں پیش آنے والی مشکلات، بحرانوں اور رکاوٹوں سے نمٹنے کا سب سے عظیم قرینہ ہے اور یہی دنیا و آخرت کی جنت کا بڑا دروازہ اور جنت الفردوس کا راستہ ہے۔ یہ تسلیم و رضا کا آخری درجہ، بندگی کا دیوان اور اطاعت گزاری کا راز ہے۔ یہ ایسی بارش ہے جو اللہ تعالیٰ مطمئن دلوں پر برساتا ہے اور ایسا سکون ہے جو اللہ تعالیٰ پاکیزہ روحوں پر اتارتا ہے۔ یہ شرح صدر، معاملات کی اصلاح اور تنگی کو آسانی میں بدلنے کا راز ہے۔ یہ ایسی بھرپور خوشی ہے جس کا ادراک صرف وہ شخص کر سکتا ہے جو اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر دے اور اسے اپنے خالق کی تدبیر پر پورا اعتماد ہو اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ اس کا مالک اس کیلئے جو پسند کرے، وہ اس کی اپنی پسند سے زیادہ بہتر ہے۔ پھر وہ ہر حال اور ہر زمان و مکان میں راضی اور خوش رہتا ہے۔ وہ اللہ کی تقدیر اور ہر فیصلے پر خوش رہتا ہے۔ وہ آزمائش اور کٹھن حالات کو بھی اللہ کی تقدیر سمجھ کر خوشی قبول کرتا ہے۔ وہ اللہ کی رضا کے لئے ناپسندیدہ امور سے بھی لطف اندوز ہوتا ہے۔ تکلیفیں اسے مرغوب لگتی ہیں اور اللہ اسے تنگی، آسانی، سختی و خوشحالی وغیرہ جس حال میں رکھے، وہ خوش رہتا ہے کیونکہ وہ پختہ یقین اور ایمان رکھتا ہے کہ اس کا رب اس کا برا نہیں چاہتا بلکہ اس کیلئے احسن اور اجمل کا انتخاب فرماتا ہے۔

مال و دولت، فقر و فاقہ، خوشی و غمی، تنگی و آسانی، صحت و بیماری، فتح و شکست وغیرہ کے تمام مراحل میں رب العالمین کے فیصلوں کو اسی طرح برضا و رغبت تسلیم اور قبول کرنا چاہئے جیسے رسول اکرم ﷺ نے کیا۔ شرح صدر اور خوشیاں نصیب ہوں گی۔ ہر دکھ، تکلیف، غم اور پریشانی ختم ہو جائے گی اور اسی طرح دنیا و آخرت کی سعادت نصیب ہوگی۔

علامہ اقبالؒ: بامقصد عملی زندگی کی روشن مثال

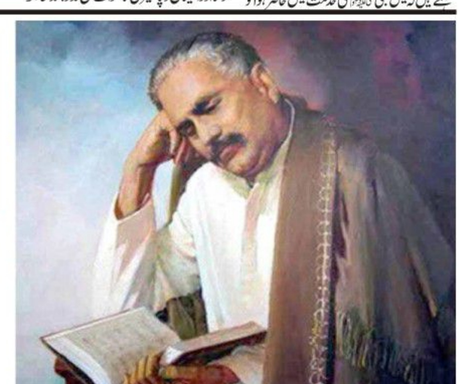

از: پروفیسر محمد منور مرزا

علامہ اقبالؒ کی شخصیت میں اسلامی تعلیمات راسخ تھیں، لہٰذا ان کا عقیدہ تھا کہ اسلام حق ہے اور حق مغلوب نہیں ہو سکتا، مگر جب چشم ہوش سے دیکھا تو فقط یہی نہیں کہ وہ جس وطن میں نشوونما پا رہے تھے، وہی غیر مسلموں کا غلام تھا بلکہ تقریباً پورا عالم اسلام غیروں کے پنجۂ استبداد میں صید زبوں تھا۔ جنگ عظیم اول کے خاتمے پر آخری جھنڈا جو ترکوں نے اپنے کمزور اور بیمار ہاتھوں میں تھام رکھا تھا، وہ بھی سرنگوں ہو گیا۔ برعظیم کی مسلم آبادی دوہری مصیبت میں مبتلا تھی۔ ایک طرف انگریز کا استعمار تھا اور دوسری طرف ہندو اکثریت کا معاشی تسلط، ہندو قوم کا تہذیبی تسلط بھی انگریز کے تہذیبی تسلط کے ساتھ ساتھ کارفرما تھا۔ اس دور میں دنیا کے اندر جمہوری آوازے بلند ہونے لگے۔ ہندو قوم کے لئے یہ آوازے بڑے خوش آئند تھے۔

مراد یہ کہ ہندوؤں کو جمہوری نغموں میں اپنی فتح کا میٹھا رس محسوس ہو رہا تھا۔ مسلمان پورے برعظیم میں چوتھائی کے قریب بھی بمشکل تھے۔ ہندو 75 فیصد تھے۔ چنانچہ جمہوری طرز حکومت کی بدولت وہ سارے برعظیم پر قابض ہو سکتے تھے۔ یہ خواب کتنا خوش آئند تھا!

حضرت علامہ جیسا صاحب نظر و بصر آدمی جانتا تھا کہ غلام اقوام معاصر دور کی غالب اقوام کے نظریۂ حیات اور فلسفے کے حضور میں گردن ڈال دیتی ہیں۔ یہی عالم پورے مشرق کا ہوا۔ یہی عالم ہر اسلامی معاشرے کا ہوا۔ حضرت علامہ کے معاصر دور کا فلسفہ سرتاسر مادی تھا۔ اس سے مخصوص مغربی تصور وطنیت و قومیت ابھرا جو اسلامی روح سے متصادم تھا۔ اقوام غالب کا یہی مخصوص فلسفہ تھا، چنانچہ پوری دنیائے آدم ہوس کی افراتفری میں مبتلا ہو گئی۔ انسانیت گویا بامعنی کلمہ ہی نہ رہا، مراد یہ کہ انسانی اقدار پامال ہونے لگیں اور یہی رویہ دنیا کا چلن بن گیا، اس لئے کہ یہی شاہی سکہ رواں تھا۔ پھر امت مسلمہ میں ہزاروں کوتاہ نظر وہ بھی تھے جو اقوام غالب کی اس روش کے اندھے نقال بن گئے اور بنتے جا رہے تھے۔

جب مادہ پرستی ہی دین بن جائے اور روحانی معیارات ناپید ہو جائیں تو دہریت لازماً ظہور میں آتی ہے، حواس خمسہ سے آگے کچھ دکھائی ہی نہیں دیتا اور حواس خمسہ بھی لذت حدود کے قیدی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ غرض حضرت علامہ کو غلامی، بزدلی، بے بصر نقالی، دہریت اور ہوس کے خلاف آوازہ بلند کرنا پڑا۔ انہیں حریت کے گیت گانے پڑے۔ انہیں اخوت اور شجاعت کا درس دینا پڑا۔ انہیں فقر و استغنا کی مستی روحوں میں راسخ کرنا پڑی۔ انہیں دنیا داروں کو جھنجھوڑنا پڑا۔ اس طرح انہیں دینداروں کو بھی جھٹکانا پڑا۔ گویا ان کے اندر کی دنیا ان کے باہر کی دنیا سے متصادم تھی۔ یہ تصادم ان کے دم آخر تک جاری رہا۔ وہ جانتے تھے کہ نور و ظلمت اور خیر و شر کی یہ جنگ بے پایاں ہے، اسے تاابد رہنا ہے۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز

چراغِ مصطفوی ﷺ سے شرارِ بولہبی

قومیت و وطنیت کا معاصر فلسفہ اسلام کے عطا کردہ نظریۂ اخوت آدم سے صریحاً متصادم تھا۔ برعظیم پاک و ہند کے اندر بھی اور باہر بھی، مسلمان اقوام اور معاشرے اس کی زد میں آ رہے تھے۔ جہاں مسلمان اکثریت میں تھے، وہاں اس نظریے سے انہیں اپنے وطن کے اندر کوئی زیادہ نقصان نہیں پہنچا تھا لیکن تکلیف دہ امر یہ تھا کہ "امت" کا تصور دھندلا رہا تھا۔ برعظیم کے اندر جہاں مسلمان اقلیت میں تھے، اور اسی طرح دنیا کے بعض دیگر ممالک میں جہاں مسلمان اقلیت میں تھے، اس قومیت و وطنیت کے جدید موقف کے باعث اپنی حیثیت اور اپنے تشخص کی پامالی کے خوف سے دوچار تھے۔ اسلوب احمد انصاری حضرت علامہ کے کلمات نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"جو کچھ قرآن سے میری سمجھ میں آیا، اس کی رو سے اسلام محض انسان کی اخلاقی اصلاح ہی کا داعی نہیں بلکہ عالم بشریت کی اجتماعی زندگی میں ایک تدریجی گہرا احساس انقلاب بھی چاہتا ہے جو اس کے قومی اور نسلی نقطۂ نگاہ کو یکسر بدل کر اس میں خالص انسانی ضمیر کی تخلیق کرے"۔۔۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حضرت علامہؒ کی شخصیت جن اقدار اور نظریات پر ترتیب یاب ہوئی تھی، وہ اتنے راسخ اور مستحکم ہو گئے تھے کہ وہ جملہ عصری عناصر جو ان اقدار اور نظریات کے مخالف تھے، گویا حضرت علامہؒ کو دعوت مبارزت دے رہے تھے۔ ایک عام اور معمولی شخص جو اپنے عقائد و تصورات کو معاشرے یا ماحول کے عقائد و مراسم سے مختلف دیکھتا ہے، وہ یا تو ارد گرد کا اثر قبول کر لیتا ہے یا پھر یہ کہ اپنا ایمان بچانے کے درپے رہتا ہے۔ لیکن بعض وہ افراد ہوتے ہیں جو اپنا ایمان بچانے یا اپنی ہی روش کا دفاع کرنے کو کافی نہیں سمجھتے بلکہ وہ مخالف ماحول کو مسخر کرنے کے درپے ہوتے ہیں، لہٰذا اپنے معاشرے میں انقلاب برپا کرنے کی خاطر مصروف جہاد ہوتے ہیں اور پھر اپنے عزم صمیم اور ایمان مستحکم کی بدولت اس جہاد میں کمی دم آخر تک میں آنے نہیں دیتے۔ یہی فرق ہے ایک عام صاحب ایمان میں اور اس خاص صاحب ایمان میں، جو مرد میدان بھی ہو۔۔۔ وہ ناموافق احوال کے سامنے گردن نہیں جھکاتا، وہ نعرۂ جنگ بلند کرتا ہے۔

اپنے لئے زندہ رہنے والے تو کروڑوں اور اربوں گزرے ہیں مگر دوسروں کی خاطر، معاشرے اور انسانیت کی خاطر زندہ رہنے والے کتنے لوگ ہوتے ہیں؟ خود اپنی غرض کی خاطر اور تکمیل آرزو اور تحصیل ہوس میں بھی افراد میدان میں اترتے ہیں۔ فتوحات اور تسخیرات کا شوق پورا کرتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ وہ عمل دوسروں کے درد کی ترجمانی نہیں، دوسروں کو ذوق طلب اور شوق ترقی سے ہمکنار نہیں کرتا۔ افراد اپنی ہوس کا حکم نافذ کر کے بعض اوقات اپنی ہی سوسائٹی کو برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ تماشا دکھاتے ہیں اور مداری چلے جاتے ہیں۔ خون بہاتے ہیں اور روانہ ہو جاتے ہیں۔

ان کا بھی ایک رول ہے۔ وہ بھی تاریخ کے دھارے کو متاثر کرتے ہیں، مگر ان میں اور ایک دردمند اصلاح آموز مجاہد میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ چنگیزی فتوحات اور معاملہ ہے، روحانی نصرتیں اور مسئلہ ہے۔ روحانی نصرتیں بھی تاریخ کا دھارا موڑ دیتی ہیں، اور نصرتوں سے ہمکنار ہونے والے افراد محض ممالک اور اقوام کی تسخیر اور تہذیب کا ذوق پورا کرنے والے یورش کنندگان کے مقابل کم اہمیت کے حامل نہیں ہوتے۔

یہ تو عیاں ہے کہ اولاد آدم کا کوئی فرد اس وقت تک واقعی فرد مفید کے طور پر تربیت یاب نہیں ہوتا جب تک وہ کسی معاشرے میں زندگی کے تجربات کی بھٹی میں سے نہ گزرے۔ اگر کوئی مرد حق گو ہے تو اس کی حق گوئی لوگوں کے ساتھ لین دین اور ربط معاملہ ہی کے باعث ہوگی، ورنہ حق گوئی اس شخص کی، خود اپنے حق میں، محض ایک خوش گمانی کے درجے سے آگے نہ بڑھے گی۔

اس طرح صبر، استقلال، بردباری، ایثار، شفقت، غیرت اور حمیت وغیرہ اوصاف معاشرتی زندگی ہی میں پیدا ہو سکتے ہیں اور ابھر سکتے ہیں۔ تارک الدنیا شخص کوئی اخلاقی فرد معاشرہ نہیں، لہٰذا وہ معاشرے کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔ لیکن یہ امر بہرحال اپنی جگہ واضح ہے کہ اعلیٰ اوصاف کے نمونے یا ترقی کے رویے افراد ہی پیدا کرتے ہیں۔

برعظیم کے مسلمان انیسویں صدی کے نصف آخر میں اپنی ہمہ جہتی شکست سے دوچار تھے۔ ان میں روح تازہ پیدا کرنے کے لئے سرسید کی ہمت، حوصلے، تدبر اور جوش ایمانی کو داد دینا پڑتی ہے۔ ایک باحوصلہ فرد نے ایک لشکر کا کام کیا۔ پھر اس ایک فرد نے کئی افراد پیدا کئے۔ خود اپنی جگہ ایک نظام شمسی بن گئے۔ حضرت علامہؒ نے جب ہوش سنبھالا تو برعظیم کے مسلمانوں کی حالت خستہ و خراب تھی۔ دلوں میں بیتابی تھی۔ دلوں کی اس بیتابی کو، مایوسی ختم کر کے، سرسید نے پیدا کیا تھا، اکبر الہ آبادی نے پیدا کیا تھا، مولانا حالی نے پیدا کیا تھا، علامہ شبلی نے پیدا کیا تھا۔ پھر حضرت علامہؒ نے حالات کا چیلنج قبول کیا اور وہ راستہ اختیار کیا جو پیغمبروں کی تعلیمات ہمیں سکھاتی ہیں۔۔

علامہ اقبالؒ نے جو چیلنج قبول کئے تھے وہ بڑے زوردار چیلنج تھے۔ ان سب کا مقابلہ بہت سے مطالب کے حصول کے لئے تھا، مگر وہ سب مطالب جس آخری نقطے کے گرد گھومتے تھے، وہ یہ تھا کہ آدمی صحیح معنوں میں خود شناس ہو۔۔۔ اپنا مقام پہچانے اور یہ جبھی ممکن تھا کہ اسے یقین ہو جائے کہ خدا کے بعد پوری کائنات آدم ہی کے لئے مسخر ہے، وہ کائنات میں مغلوب نہیں، وہ غالب ہے۔

حضرت علامہ نے شیخ عبدالقدوس گنگوہی کا قول نقل کیا ہے کہ:

(محمد عربی ﷺ فلک الافلاک پر تشریف لے گئے اور پھر لوٹ بھی آئے۔ خدا کی قسم اگر میں جاتا تو ہرگز واپس نہ آتا۔)

اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت علامہؒ کہتے ہیں: "شیخ موصوف کے اس ایک جملے سے ہم اس فرق کا ادراک نہایت خوبی سے کر لیتے ہیں جو شعور ولایت اور شعور نبوت میں پایا جاتا ہے۔ صوفی نہیں چاہتا کہ واردات اتحاد میں اسے جو لذت اور سکون حاصل ہوتا ہے، اسے چھوڑ کر واپس آئے۔ لیکن اگر آئے بھی، جیسا کہ اس کا آنا ضروری ہے تو اس سے نوع انسانی کے لئے کوئی خاص نتیجہ مرتب نہیں ہوتا۔

برعکس اس کے نبی کی باز آمد تخلیق ہوتی ہے۔ وہ واپس آتا ہے تو اس لئے کہ زمانے کی رو میں داخل ہو جائے اور پھر ان قوتوں کے غلبہ و تصرف سے جو عالم تاریخ کی صورت گر ہیں، مقاصد کی ایک نئی دنیا پیدا کرے۔ صوفی کے لئے تو لذت اتحاد ہی آخری چیز ہے، لیکن انبیاء کے لئے اس کا مطلب ہے ان کی اپنی ذات کے اندر کچھ اس قسم کی نفسیاتی قوتوں کی بیداری جو دنیا کی زیروزبر کر سکتی ہیں، اور جن سے کام لیا جائے تو جہان انسانی دگرگوں ہو جاتا ہے۔۔۔"

عیاں ہے کہ حضرت علامہؒ نے بھی اتحاد کے لذت چشیدہ صوفیاء کے بجائے انبیاء علیہ السلام کی روش کو پیش نظر رکھا اور جہان آدم کو دگرگوں کرنے کے لئے اپنی جملہ اہلیتیں صرف کر دیں اور انہیں بھرپور توقع تھی کہ ایک وقت آئے گا کہ ان کی اس انقلاب انگیزی کا اعتراف کیا جائے گا۔ پھر اگر ہم از روئے انصاف سینے پر ہاتھ رکھ کے اور خدا کو حاضر ناظر جان کے غور کریں تو کیا ہمیں یہ اعتراف نہیں کرنا پڑتا کہ حضرت علامہ نے واقعی اپنا سارا ماحول بدل کر رکھ دیا ہے اور یہ سلسلہ رکا نہیں، یہ تو جاری ہے۔

□□□□□□□□

حضرت عثمان غنیؓ

از: خواجہ نورالزماں اویسی

رسول پاک ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بڑی شان ومرتبت والے ہیں جن کو ظاہری زندگی میں نبی کریم ﷺ کا دیدار اور صحبت نصیب ہوئی۔ ان خوش نصیب ہستیوں میں جلیل القدر صحابی خلیفہ ثالث امیر المومنین خلیف※ ا لمسلمین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ عام الفیل کے چھ سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ کی نانی حضور کے والد ماجد کی حقیقی بہن تھیں اس طرح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ رسول پاک کی پھوپھی زاد بہن کے بیٹے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کا شمار ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں ہوتا ہے جنہوں نے ابتدائے اسلام میں قبول اسلام کیا۔ جب حضور نبی کریم ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا تو آپ کی عمر ۳۳ برس تھی۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ آپ سے پہلے اسلام قبول کر چکے تھے۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عثمان غنی بچپن سے ہی اچھے دوست تھے۔ ایک مرتبہ آپ حضرت ابو بکر صدیقؓ سے ملاقات کیلئے تشریف لائے تو اسلام کے موضع پر گفتگو شروع ہو گئی۔ اللہ تعالی نے آپ رضی اللہ تعالی عنہ میں ہدایت یابی کی صلاحیت پیدا فرما دی تھی۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی ترغیب اور دعوت سے آپ رضی اللہ تعالی عنہ حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ اللہ کے پیارے حبیب کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالی عنہا یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آئیں اور آپ کا شرف کہ آپ ذوالنورین کہلائے۔

نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

آپ حافظ قرآن، عالم قرآن، جامع قرآن اور ناشر قرآن بھی تھے۔ اللہ تعالی نے آپ کو علم وحکمت کی بے شمار دولت سے مالا مال فرمایا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ آپ کی علمی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میں آپ سے کیا کہوں، مجھے کوئی بات ایسی معلوم نہیں جس سے آپ واقف نہیں اور نہ ہی ایسی کوئی بات بتا سکتا ہوں جس سے آپ بے خبر ہوں۔ میں آپ سے کسی بات میں سبقت نہیں رکھتا، نہ ہی میں نے تنہائی میں رسول کریم ﷺ سے کوئی ایسا علم حاصل کیا ہے جو آپ تک پہنچاؤں۔ آپ نے رسول اللہ کو اسی طرح دیکھا جیسے میں نے دیکھا، آپ نے آپ کو ایسے ہی سنا جیسے ہم نے سنا، آپ نے ان کی صحبت ایسی ہی پائی جیسے ہم نے پائی۔ (نہج البلاغۃ)

آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خاص اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے دو مرتبہ ہجرت فرمائی ایک مرتبہ مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف اور دوسری مرتبہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۱۲ نومبر ۲۰۲۵ ☐ بروز بدھوار

ذیابیطس پر قابو پانے کا قدرتی طریقہ!

ذیابیطس پر قابو پانے کے لیے صرف دوا ہی کافی نہیں ہے۔ دیگر احتیاطی تدابیر بھی ضروری ہیں۔ خاص طور پر اہم غذائی تبدیلیاں ضروری ہیں۔ لہذا کسی کو کم گلیسیمک انڈیکس والی غذائیں کھانی چاہئیں جو غذائی اجزاء سے بھرپور ہوں۔ باقاعدگی سے ورزش خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھنے ہوئے چنے کھانے سے بلڈ شوگر کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس آرٹیکل میں ذیابیطس کے لیے بھنے ہوئے چنے کھانے کے فوائد کے بارے میں جانیں، اور یہ بھنے ہوئے چنے ذیابیطس کو کنٹرول کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ بھنے ہوئے چنے ایک لذیذ ناشتہ ہے، جو صحت کے لیے مفید بھی ہیں۔ وہ پروٹین، فائبر اور کئی معدنیات سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھنے ہوئے چنے کھانا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے۔ بھنے ہوئے چنے ذیابیطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند۔ نیشنل لائبریری آف میڈیسن کے مطابق، بھنے ہوئے چنے ذیابیطس کے مریضوں کے لیے فائدہ مند ہیں کیونکہ ان میں گلیسیمک انڈیکس بہت کم ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کوئی بھی کھانا کھاتے ہیں تو شوگر خون میں خارج ہوتی ہے۔ جب گلیسیمک انڈیکس زیادہ ہوتا ہے تو خون میں زیادہ شوگر خارج ہوتی ہے۔ اگر آپ کم انڈیکس والی غذائیں کھاتے ہیں تو خون میں شوگر کم خارج ہوتی ہے۔ تاہم چنے میں انڈیکس کم ہوتا ہے، اس لیے شوگر کی سطح کنٹرول میں رہتی ہے۔ ہارمون انسولین صرف اتنا ہی خارج ہوتا ہے جس کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ چنے پروٹین اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر یہاں تک کہ اگر آپ انہیں کھاتے ہیں، تو آپ کم کیلوری کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ کم کیلوری والی خوراک ہیں۔ ان میں فائبر کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے، آپ کھانے کے بعد پیٹ بھرا محسوس کرتے ہیں، جو بھوک کو کم کرتا ہے اور آپ کو غیر صحت بخش غذا کھانے سے روکتا ہے۔ بھنے ہوئے چنے کھانے کے فوائد: چنے فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ عمل انہضام کو سست کرتا ہے اور اضافی شوگر کو خون میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ نتیجے کے طور پر خون میں شکر کی سطح میں اضافہ نہیں ہوتا۔ فائبر سے بھرپور ہونے کی وجہ سے وہ آنتوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ وہ ہضم کے لیے ضروری بیکٹیریا کی افزائش کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر آنتوں کی حرکتیں ہموار ہوتی ہیں۔ مزید یہ کہ یہ فائبر بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول کرتا ہے۔ چنے پروٹین سے بھی بھرپور ہوتے ہیں جو کہ پٹھوں کی مضبوطی کو بہتر بناتا ہے۔ وہ بھوک کو بھی کم کرتے ہیں، آپ کو دن بھر متحرک رکھتے ہیں۔ بھرا ہوا پیٹ غیر صحت بخش اسنیکس پر ناشتہ کرنے کی خواہش کو کم کرتا ہے۔ یہ تمام عوامل ذیابیطس کے علاج کے لیے اہم ہیں۔ بھنے ہوئے چنے مائیکرو نیوٹرینٹس اور کئی معدنیات سے بھرپور: بھنے ہوئے چنے میگنیشیم اور پوٹاشیم سے بھرپور ہوتے ہیں، ہارمون انسولین کے مناسب کام کے لیے ضروری معدنیات خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرنے اور میٹابولزم کو بہتر بنانے کے لیے بھی اہم ہیں۔ میگنیشیم انسولین کی حساسیت کو بڑھاتا ہے۔ پوٹاشیم اعصاب اور پٹھوں کے کام کو بہتر بناتا ہے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ ذیابیطس والے لوگ اکثر ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہوتے ہیں۔ بھنے ہوئے چنے دونوں کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان میں آئرن اور کئی دیگر غذائی اجزاء ہوتے ہیں۔ چنے ذیابیطس کی وجہ سے ہونے والی تھکاوٹ کو کم کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ مائیکرو نیوٹرینٹس قوت مدافعت کو بڑھاتے ہیں، خاص طور پر جسم کو زیادہ آکسیجن پہنچانے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ جسمانی صلاحیت کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔ ذیابیطس کو کنٹرول کرنے کے لیے چنے کیسے کھائیں؟ ایک مٹھی چنے کافی ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے پرہیز کریں، یعنی 30 گرام سے زیادہ کھانے سے پرہیز کریں۔ بہتر ہے کہ زیادہ سے زیادہ چنے سادہ کھائیں۔ ان کو نمک کے ساتھ کھانا فائدہ مند نہیں سمجھا جاتا۔ بھنے ہوئے چنے کو دیگر گری دار میووں اور بیجوں کے ساتھ کھانا اور بھی بہتر ہے۔ یہ خوراک ذیابیطس کو جلد کنٹرول کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بھنے ہوئے چنے کو سلاد، سوپ اور دہی میں بھی کھایا جا سکتا ہے۔ وہ مفید ہیں اور بہت سے غذائی اجزاء فراہم کرتے ہیں۔ چنے کو متوازن غذا کے حصے کے طور پر کھانا بھی فائدہ مند ہے۔ وہ بلڈ شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس پر توجہ دیں: شوگر لیول کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے آپ کو کچھ احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ خاص طور پر، آپ کو زیادہ چینی والے مشروبات کی مقدار کو محدود کرنا چاہیے۔ مٹھائیاں اور پروسس شدہ نمکین سے تقریباً مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔ کم گلیسیمک انڈیکس والی غذائیں کھانا بہتر ہے۔ اپنی روزمرہ کی خوراک میں سبزیوں کو شامل کریں۔ ہائیڈریٹ رہنا ضروری ہے۔ کافی پانی پینے سے آپ کا میٹابولزم بہتر ہوتا ہے اور آپ کی صحت بہتر ہوتی ہے۔ باقاعدگی سے ورزش انسولین کی حساسیت کو بڑھاتی ہے اور بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اقبالؒ حب نبویؐ کے آستانے پر

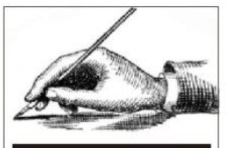

از: الطاف جمیل شاہ سوپور

اقبالؒ حب نبویؐ کے آستانے پر

علامہ محمد اقبال (رحمتہ اللہ علیہ) کا شمار محض برصغیر کے قد آور شعرا میں نہیں ہوتا، بلکہ وہ حکیم الامت، مفکرِ اسلام، اور ایک عظیم فلسفی کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے بیسویں صدی کے زوال پذیر عالم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے ایک مکمل فکری نظام مرتب کیا۔ ان کی شاعری کا مقصد صرف جمالیاتی اظہار نہیں، بلکہ ایک ایسا لائحہ عمل فراہم کرنا تھا جو خواب غفلت میں ڈوبی ہوئی امت کو بیدار کر سکے۔

فکری ضرورت: جب اقبال نے اپنے گرد وپیش نظر ڈالی، تو مغرب مادی ترقی اور عقلیت پرستی کی انتہا کو چھو رہا تھا، جس کا نتیجہ روحانی موت کی صورت میں نکلا۔ اس کے برعکس، مشرق روحانی جمود اور فکری بے عملی کا شکار تھا۔

احیائی فلسفہ کا مقصد: اقبال کے احیائی فلسفے کا مقصد ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ایک ایسا متوازن راستہ فراہم کرنا تھا جو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں فرد اور ملت کو حرکت، طاقت اور تسخیر کائنات کی طرف لے جا سکے۔

یہ متوازن نظامِ فکر تین مرکزی ستونوں ہی فلسفۂ خودی، عشقِ رسول ﷺ، اور فقرِ محمدی ﷺ ہی پر استوار ہے، جن کی جڑیں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کے واحد مرکز سے منسلک ہیں۔

فلسفۂ خودی کا مرکزی مقام

اقبال کے فلسفہ حیات وکائنات میں 'خودی※' کو کلیدی اور مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہ محض انفرادیت یا انا کا نام نہیں، بلکہ کئی جامع معانی پر محیط ہے:

خودی کی تعریف: یہ خود حیات کا دوسرا نام ہے؛ یہ ذوقِ تسخیر، خود آگاہی، اور ذوقِ تخلیق کا ماخذ ہے۔ یہ انسان کی ذات کی تعمیر، اس کے استحکام اور اس کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھار کر بروئے کار لانے کا مطالبہ کرتی ہے۔

خودی کا مقصد: خودی کا اصل مقصد کائنات کے وجود کی تکمیل میں انسان کے کردار کو فعال بنانا اور اسے حقیقی معنوں میں اشرف المخلوقات ثابت کرنا ہے۔

اساسِ خودی: خودی کی بقا، مضبوطی اور کامیابی توحید (لا الہ الا اللہ) پر استوار ہے، مگر اس کی مکمل تربیت، مضبوطی اور حتمی شکل اطاعتِ رسول ﷺ کے ذریعے ہی حاصل ہوتی ہے۔

عشقِ رسول ﷺ: اقبال کے فکری نظام کا مرکزِ مطلق

اقبال کی شاعری اور نثر میں اگر کوئی ایک جذبہ سب سے زیادہ غالب اور محیط ہے، تو وہ عشقِ رسول ﷺ کی والہانہ محبت ہے۔ یہ جذبہ ان کے تمام فلسفیانہ تصورات (خودی، مردِ مومن، فقر) کی مرکزی قوت محرکہ اور واحد منبع ہے۔

عشقِ نبوی ﷺ کی حقیقت: اقبال کے نزدیک عشقِ رسول ﷺ محض ایک جذباتی تعلق نہیں، بلکہ یہ فرد کی اخلاقی تربیت کا واحد مؤثر ذریعہ ہے۔

اطاعت اور اخلاق: اطاعتِ رسول ﷺ کا مطلب ہی اخلاقی معیاروں کی اعلیٰ ترین سطح کو اپنانا ہے۔ خودی کی تکمیل سے پہلے، ایک نوجوان مسلمان کو آدمی بنانا ضروری ہے، اور یہ آدمیت صرف اسوۂ نبوی ﷺ کی غیر مشروط پیروی سے ممکن ہے۔

پہلا مرحلہ: لہٰذا، عشقِ رسول ﷺ اقبال کے سیاسی اور فلسفیانہ ڈھانچے کے لیے بنیادی اخلاقی جواز فراہم کرتا ہے اور خودی کی تربیت کا پہلا اور اہم ترین مرحلہ بنتا ہے۔

حصہ دوم: عشقِ رسول ﷺ: اساسِ فکر وفلسفۂ خودی

علامہ اقبال نے اپنے فکری نظام کی عمارت کھڑی کرنے کے لیے عقل اور عشق کے مابین گہرا تقابلی جائزہ پیش کیا، جس میں انہوں نے عشق کو ہمیشہ عقل پر فوقیت دی۔

عشق اور عقل

اقبال نے عقل کو محدود قرار دیا جو صرف اشیا کی ظاہری تفصیلات کا علم دیتی ہے۔ ان کی شدید تنقید مغربی تہذیب پر عائد ہوتی ہے، جہاں مفرط عقلیت پرستی نے روحانی زندگی کو ختم کر دیا، جس سے فرد ذات سے بیگانگی کا شکار ہو گیا۔ اس کے برعکس، عشق یقینِ محکم اور دائمی حیات کا سرچشمہ ہے، جو حقیقتِ مطلقہ کی بلا واسطہ معرفت فراہم کرتا ہے۔

فلسفیانہ توازن: عقل اور عشق کا امتزاج

علامہ اقبال کا فلسفیانہ کمال یہ ہے کہ انہوں نے مشرقی صوفیانہ جمود (جو دنیا کو فریب سمجھے) اور مغربی عقل پرستی (جو روحانیت سے عاری ہو) کے درمیان ایک فعال اور متوازن راستہ پیش کیا۔

ہم آہنگی کی ضرورت: سچی اور مستحکم خودی کی تعمیر کے لیے، اقبال نے عقل اور عشق کے متضاد رویوں میں ہم آہنگی (Synthesis) کی ضرورت پر زور دیا۔

کلیدی اشعار

"زیرکی از عشق گردد حق شناس
کارِ عشق از زیرکی محکم اساس
خیز و نقشِ عالمِ دیگر بند
عشق را با زیرکی آمیز دہ"

حقیقی فلسفہ: اس کا مطلب یہ ہے کہ عقل کو عشق کی مدد درکار ہے تاکہ وہ حق شناس ہو جائے، اور عشق کو عقل کی ضرورت ہے تاکہ اس کا عمل پختہ بنیادوں پر استوار ہو۔ اقبال نے اسی امتزاج کو اپنایا جو اسلامی نظام میں سائنس اور روحانیت کی مکمل ترکیب کا راستہ نکالتا ہے۔

تکمیلِ خودی اور اطاعتِ رسول ﷺ کا تعلق

خودی کی تربیت کا پہلا اور سب سے اہم مرحلہ اطاعتِ رسول ﷺ ہے۔ یہ اطاعت فرد کی نجات کی ضامن ہونے کے ساتھ ساتھ ملت کے استحکام کا بھی بنیادی اصول ہے۔

فلسفے کا نچوڑ: اقبال کا وہ حتمی اور دوٹوک فرمان ان کے پورے فلسفے کا نچوڑ ہے:

"بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی، تمام بولہبیست"

نیابتِ الٰہی: اگر خودی مکمل طور پر اسوۂ محمدی ﷺ میں رنگ جائے، تو یہ خدا کا ترجمان (نیابتِ الٰہی) بننے کے قابل ہو جاتی ہے، اور اس کے نتیجے میں وہ قوم دنیا کی امامت کے لیے تیار ہوتی ہے۔

فقرِ محمدی ﷺ: امت کی گمشدہ امامت

اقبال نے 'فقر※' کی اصطلاح کو روحانی استغنا، بے نیازی، اور ظاہری اسباب سے مکمل آزادی کے گہرے مفہوم میں استعمال کیا ہے۔

فقرِ غیور بمقابلہ رہبانیت وبے عملی

فقر کا یہ مفہوم براہ راست پیغمبر اسلام ﷺ کی حیات طیبہ سے ماخوذ ہے، جسے اقبال "حجازی فقر" کہتے ہیں۔ فقر ہی وہ روحانی طاقت ہے جو آدمی میں اللہ کی شانِ بے نیازی پیدا کرتی ہے۔

فقرِ غیور اور رسمِ شبیری: فقرِ غیور کا سب سے اہم تقاضا میدانِ عمل میں اُتر کر ظلم اور معاشرتی ناانصافی کا مقابلہ کرنا ہے۔ اقبال اسی لیے گوشہ نشین فقیروں کو مخاطب کرتے ہیں اور انہیں رسمِ شبیری (امام حسینؓ کے اسوہ پر باطل کے مقابلے میں کھڑے ہو جانا) ادا کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

امامت کا جواز: فقرِ غیور کے ذریعے حاصل ہونے والا استغنا فرد کو دنیاوی اشیاء کا محتاج نہیں رکھتا، بلکہ اسے ان کو استعمال کرنے کی روحانی طاقت اور تسخیر کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔ دنیا کی قیادت اور امامت کا استحقاق صرف اُسی قوم کو حاصل ہے جو فقرِ محمدی ﷺ کی حامل ہو۔

حصہ چہارم: عشقِ نبوی ﷺ: ملی وحدت اور احیائے اُمت کا ضامن

علامہ اقبال نے عشقِ رسول ﷺ کو اُمتِ مسلمہ کی اجتماعی خودی کے استحکام اور ملی بیداری کا مرکزی نکتہ قرار دیا۔

ملتِ اسلامیہ کی منفرد ترکیب اور تصورِ قومیت کی نفی

مغربی قومیت کی نفی: اقبال نے مغربی قومیت کے نظریے کو اسلام کا سب سے بڑا دشمن قرار دیا، جو ملک و نسب (جغرافیائی حدود اور نسل) پر مبنی ہے۔ یہ تقسیم انسانوں کے درمیان تفریق اور تنازعات کو جنم دیتی ہے۔

------(جاری)------

بیٹیوں کے باپ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(آخری قسط)

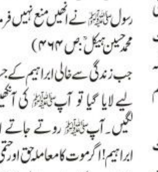

از: ذکی الرحمٰن غازی مدنی

اللہ کے رسول ﷺ کے اس دارفانی سے رحلت کرنے کے ٹھیک چھ ماہ بعد حضرت فاطمہؓ کا بلاوا بھی آگیا۔ اس طرح آپ خانوادۂ رسول ﷺ میں سب سے پہلے اپنے والد سے ملنے والی بن گئیں۔ (صحیح بخاریؒ: ۲۹۲۶)

حضرت خدیجہ کے بطن سے اللہ کے رسول ﷺ کو دو بیٹے بھی تولد ہوئے جن کا نام قاسم اور عبد اللہ تھا۔ پہلے بیٹے کی طرف نسبت کرتے ہوئے آپ ﷺ کی کنیت ابو القاسم تھی جب کہ دوسرے بیٹے کی ولادت نبوت کے بعد ہونے کی وجہ سے اس کا لقب الطاہر اور الطیب پڑ گیا تھا۔ (الروض الانف، سہیلیؒ: ۱/ ۱۲۳۔ الاصابۃ: ۸/ ۶۱۔ السیرۃ النبویۃ: ۱/ ۲۰۲)

دونوں بیٹے چھوٹی عمر ہی میں وفات پا گئے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت قاسم چلنے لگے تھے لیکن ان کی مدتِ رضاعت پوری نہیں ہو پائی تھی کہ وفات ہوگئی۔ امام سہیلیؒ ذکر کرتے ہیں کہ: اللہ کے رسول ﷺ نبوت کے بعد کسی موقع پر حضرت خدیجہؓ کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ آبدیدہ ہیں۔ پوچھنے پر انھوں نے بتایا کہ یہ آنسو حضرت قاسم کے لیے ہیں کہ ان کو اتنی مہلتِ حیات بھی نہ مل سکی کہ اپنی شیر خواری مکمل کر پاتے۔ آپ ﷺ نے سن کر فرمایا: "ان کے لیے جنت میں ایک دودھ پلانے والی دائی مقرر کر دی گئی ہے جو ان کی مدتِ رضاعت کی تکمیل کرے گی۔"

ان کے علاوہ ام المومنین حضرت ماریہؓ قبطیہ کے بطن سے آپ ﷺ کے یہاں حضرت ابراہیم پیدا ہوئے۔ ابراہیم کو اپنے والدِ محترم ﷺ سے بڑی مشابہت تھی اور مرورِ ایام کے ساتھ یہ مشابہت ومماثلت بڑھتی جارہی تھی۔ اللہ کے رسول ﷺ کو بھی ان سے نہایت تعلق خاطر تھا، جس کا ایک بہ ظاہر سبب یہ ہو سکتا ہے کہ ابراہیم کی ولادت، باستثنائے فاطمہؓ آپ ﷺ کے تمام بچوں کی موت کے بعد ہوئی تھی۔

لیکن اللہ کے رسول ﷺ کی ابراہیم کے ساتھ محبت ومودت کا یہ سلسلہ زیادہ ایام تک نہ چل سکا اور وہ سخت مرض میں مبتلا ہو گئے۔ جاں کنی کے عالم میں اللہ کے رسول ﷺ کو آخری دیدار کے لیے بلایا گیا تو شدتِ تاسف والم کی وجہ سے آپ ﷺ اپنے آپ کھڑے نہ ہو سکے۔ حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف نے آپ ﷺ کو سہارا دیا اور نخلستان تک لائے جس میں حضرت ابراہیم کو رکھا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے ابراہیم کو دیکھا کہ اپنی ماں کی گود میں آخری سانسیں لے رہے ہیں تو آپ ﷺ نے انھیں اٹھا کر اپنی گود میں لٹا لیا۔ گفٹ باسکیٹس

مارے غم کے آپ ﷺ کا کلیجہ چھلنی تھا اور چہرے کے خدوخال ضبطِ غم کی وجہ سے متاثر ہو گئے تھے۔ اس وقت آپ ﷺ کی زبان سے نکلا کہ: "اے ابراہیم! ہم تمہارے بدلے میں اللہ سے کچھ اور نہیں چاہتے۔" اس کے بعد آپ ﷺ پر خاموشی طاری ہوگئی اور آنکھیں بہنے لگیں۔ ابراہیم نے آخری ہچکی لی اور طائرِ روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گیا۔ والدہ ماجدہ حضرت ماریہؓ اور خالائیں چیخیں مار کر رونے لگیں، لیکن اللہ کے رسول ﷺ نے انھیں منع نہیں فرمایا۔ (حیاۃ محمد ﷺ، محمد حسین ہیکلؒ: ص ۴۶۴)

جب زندگی سے خالی ابراہیم کے جسدِ خاکی کو تدفین کے لیے لایا گیا تو آپ ﷺ کی آنکھیں بے تحاشا برسنے لگیں۔ آپ ﷺ روتے جاتے اور فرماتے: "اے ابراہیم! اگر موت کا معاملہ حق اور حتمی وعدہ نہ ہوتا اور ہمیں نہ معلوم ہوتا کہ ہمارے اول وآخر ایک روز مل جائیں گے، تو یقیناً ہمارا غم اس سے کہیں زیادہ ہوتا۔" اتنا کہہ کر آپ ﷺ چند لمحات کے لیے خاموش ہوئے پھر فرمایا: "بیشک آنکھیں اشک بار ہیں، دل سوگوار ہے، مگر ہم تو وہی کہیں گے جو ہمارے رب کو راضی رکھے، لیکن ابراہیم! سچی بات یہ ہے کہ ہم تمہاری جدائی پر بیحد غمگین ہیں۔" (صحیح بخاریؒ: ۱۰۷۶۔ صحیح مسلمؒ: ۶۱۶۷)

ایک مرتبہ آپ ﷺ حضرت سعد بن عبادہؓ کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے تو دیکھا کہ اُن کے اہلِ خانہ واقارب انھیں گھیرے ہوئے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور آپ کو روتا دیکھ، تمام حاضرین بھی رونے لگے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ بیشک اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسوؤں پر عذاب نہیں دیتا اور نہ دل کی افسردگی پر، البتہ وہ زبان سے نکلنے والے اقوال پر عذاب دیتا ہے یا رحمت فرماتا ہے۔" (صحیح بخاریؒ: ۱۲۴۲)

فرزندِ رسول ﷺ حضرت ابراہیم کی وفات کے دن سورج گہن ہو گیا تھا۔ عام مسلمانوں نے اس کو ایک معجزہ خیال کیا اور کہنے لگے کہ یہ آفتاب گہن فرزندِ رسول ﷺ ابراہیم کے مرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ ایک سچے نبی کی طرح آپ ﷺ کو یہ بات ناگوار گزری اور آپ ﷺ نے مجمعِ عام میں خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ: "یہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی بہت سی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، یہ کسی متنفس کی موت وحیات کی وجہ سے گہن نہیں ہوتے۔ چنانچہ جب تم ایسا ہوتے دیکھو تو تیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز کی طرف بھاگو۔" (صحیح بخاری: ۹۹۴۔ صحیح مسلمؒ: ۲۱۲۹)

غور کیجئے کیا اس عملی موقف سے بڑھ کر بھی کوئی موقف ہو سکتا ہے؟ یہ عظمت وصداقت کی کونسی چوٹی تھی کہ اللہ کے رسول ﷺ زندگی کے مشکل ترین لمحات میں بھی اپنے منصب رسالت کو فراموش نہیں کرتے اور حق وصداقت کو بیان کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ بلکہ اس سے ایک قدم اور آگے بڑھ کر آپ ﷺ اپنے ذاتی صدمے کو برطرف رکھ کر، امت کے غلط تصورات وتوہمات کی تصحیح واصلاح کا کام انجام دیتے ہیں۔

یقیناً اللہ کے رسول ﷺ کو اپنے تمام بچوں سے بے حد وحساب محبت وانسیت تھی، لیکن آپ ﷺ اپنے پیغام اور رسالت کی خاطر کسی بھی محبت ومنفعت کو بار خاطر نہیں لاتے تھے۔ فخر کرو اور سجدۂ شکر بجا لاؤ کہ تم ایسے نبی ﷺ کی امت میں سے ہو۔

باقیات

لال قلعہ کار دھماکہ

سکریٹری گووند موہن، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، دہلی پولیس کمشنر ستیش گولچہ اور این آئی اے کے ڈی جی سدانند وسنت نے شرکت کی۔ جموں و کشمیر کے ڈی جی پی نلین پربھات بھی میٹنگ میں عملی طور پر شریک ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کے دوران اعلیٰ حکام نے دھماکے کے بعد کی صورتحال پر تفصیلی پریزنٹیشنز دیں۔تقریباً اتنے ہی عہدیداروں نے دوپہر کے سیکورٹی جائزہ اجلاس میں شرکت کی۔وزارت داخلہ نے بھی دھماکے کی جانچ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو سونپ دی ہے۔یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ اس دھماکے میں، جس میں اب تک 12 لوگوں کی موت ہوئی ہے، کو حکومت نے دہشت گردی کی کارروائی کے طور پر سمجھا ہے کیونکہ این آئی اے کو صرف دہشت گردی کے معاملات کی تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے۔امت شاہ نے کہا ہے کہ اعلیٰ تحقیقاتی ایجنسیاں دھماکے کی تحقیقات کر رہی ہیں، اور واقعے کی گہرائی میں جائیں گے۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو مرکزی راجدھانی میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ طلب کی، جس میں مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن ڈیکا، دہلی پولیس کمشنر ستیش گولچہ اور ڈی جی این آئی اے، سدانند وسنت تاریخ نے شرکت کی جبکہ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے بھی عملی طور پر میٹنگ میں شرکت کی۔ذرائع کے حوالے سے ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دھماکے کے بارے میں اعلیٰ سیکورٹی افسران کیساتھ تفصیلی تجزیہ اور تبادلہ خیال کیا، جس دوران اعلیٰ سیکورٹی حکام نے وزیر داخلہ کو دھماکے سے متعلق تاحال ملی جانکاری کے بارے میں آگاہی دی۔امت شاہ نے پیر کی شام ایل این جے پی ہسپتال میں زخمیوں سے ملاقات کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا تھا کہ وہ منگل کی صبح، سینئر افسران کیساتھ وزارت داخلہ میں دھماکے کا تفصیلی تجزیہ کریں گے۔وزیر داخلہ نے کہا تھا کہ اعلیٰ تحقیقاتی ایجنسیاں دھماکے کی پوری شدت کے ساتھ تحقیقات کر رہی ہیں، اور ہنڈائی i-20 کار میں ہونے والے دھماکے کی گہرائی میں جائیں گے۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ لال قلعہ دھماکے کی تحقیقات فرید آباد ہریانہ سے لیکر جموں و کشمیر تک کی جارہی ہے اور ہر زاویے اور پہلو کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔سیکورٹی حکام نے وزیر داخلہ کو بتایا کہ کچھ مشتبہ افراد کو پوچھ تاچھ کیلئے گرفتار کیا گیا ہے اور اُن سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے جبکہ کار بم دھماکے کیلئے استعمال ہونے والی کار کے مالک ڈاکٹر کو حراست میں لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ امت شاہ نے سیکورٹی حکام سے کہا کہ وہ دھماکے میں ملوث اور اسکی سازش کرنے والوں کو بے نقاب کرنے کیلئے ہر سطح پر اور ہر زاویے سے تحقیقات کریں اور جلد سے جلد ملوثین اور سازش کاروں کا پتہ لگائیں تاکہ اُن کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔حکام نے بتایا کہ دھماکا پیر کی شام لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹریفک سگنل پر ایک سست رفتار کار میں ہوا، جس میں 12 افراد ہلاک، 20 زخمی اور متعدد گاڑیوں کو آگ لگ گئی۔ (ایجنسیاں)

ذمہ داروں کو انصاف

متاثر ہونے والوں کی حالت زار کو سمجھتا ہوں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ آج پوری قوم متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ دہلی دھماکے کے تمام ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔مودی نے کہا کہ وہ منگل کی رات دھماکے کی تحقیقات میں شامل ایجنسیوں اور لوگوں کیساتھ میٹنگ میں تھے۔انہوں نے کہا کہ ہماری ایجنسیاں اس سازش کی تہہ تک پہنچ جائیں گی اور کسی سازشی کو بخشا نہیں جائے گا۔پیر کی شام لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک ٹریفک سگنل پر تیز رفتاری سے چلنے والی کار میں زوردار دھماکہ ہوا، جس میں 12 افراد ہلاک اور متعدد گاڑیوں کو آگ لگ گئی۔

دہلی دھماکہ کیس

این آئی اے کے حوالے کیا گیا۔اعلیٰ سیکورٹی

حکام کے ساتھ اپنی رہائش گاہ پر ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے حکام کو سخت ہدایات جاری کیں کہ وہ جلد از جلد سازش کی تہہ تک پہنچ جائیں۔میٹنگ میں مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر تپن کمار ڈیکا، دہلی پولیس کمشنر ستیش گولچہ اور این آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) سدانند وسنت دتے نے شرکت کی، جب کہ جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلین پربھات نے عملی طور پر شرکت کی۔دھماکے کی تحقیقات کے لیے 500 سے زائد سیکورٹی اہلکاروں کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جبکہ پورے دہلی، این سی آر میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے، این ایس جی کمانڈوز کو اہم تنصیبات پر تعینات کیا گیا ہے۔دہلی پولیس کے ذرائع نے بتایا کہ تفتیشی ایجنسیوں کے ذریعے 1000 سے زیادہ سی سی ٹی وی فوٹیج کلپس کو اسکین کیا جارہا ہے، جن میں شبہ ہے کہ کار دھماکہ خودکش حملہ ہوسکتا ہے، جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانا تھا۔

دھماکے کے ذمہ داروں

دہلی میں کل پیش آنے والے المناک حادثے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کو طاقت اور تسلی دے۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ تحقیقاتی ایجنسیاں مکمل تحقیقات کر رہی ہیں، اور نتائج کو منظر عام پر لایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ میں اپنے ہم وطنوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ملک کی سرکردہ تفتیشی ایجنسیاں اس واقعے کی فوری اور مکمل انکوائری کر رہی ہیں۔تحقیقات کے نتائج جلد منظر عام پر لائے جائیں گے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ میں قوم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس سانحے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور انہیں کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔

فرید آباد میں

ذریعہ متعدد مقامات پر چھاپے مارے جارہے ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع کے مطابق پلوامہ کا رہائشی اور ڈاکٹر عمر محمد مبینہ طور پر ہنڈائی i20 کار چلا رہا تھا جو لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے پارکنگ ایریا کے قریب دھماکے میں استعمال ہوئی تھی۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ لال قلعہ کے قریب دھماکہ کہ ہونے والی کار کو چلانے والے شخص کی پہلی تصویر علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں سامنے آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مبینہ طور پر اس کے فرید آباد میں دہشت گردی کے ماڈیول سے روابط تھے، جہاں سے دھماکہ خیز مواد کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا تھا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس کے ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے میں امونیم نائٹریٹ، ایندھن کا تیل اور ڈیٹونیٹر استعمال کیے گئے ہیں۔پولیس کے ایک ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی دھماکے کے فرید آباد دہشت گردی کے ماڈیول کے درمیان ممکنہ تعلق ہے جہاں 360 کلوگرام امونیم نائٹریٹ ضبط کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ حتمی رپورٹس کا انتظار ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکے کی گاڑی کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک نقاب پوش آدمی کو گاڑی چلاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ لال قلعہ اور اس سے ملحقہ راستوں سے سی سی ٹی وی اسکین کرنے کے لیے متعدد ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ایک پولیس ذرائع نے بتایا کہ ایک سے زیادہ ٹیمیں لال قلعہ اور اس سے ملحقہ راستوں سے سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کرنے کے لیے تعینات کی گئی ہیں تاکہ ہیونڈائی i-20 کار کو چلانے والے نقاب پوش شخص کے بارے میں مزید معلومات حاصل کی جاسکیں جس میں دھماکہ ہوا تھا۔ذریعے نے مزید کہا کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ دھماکے سے قبل گاڑی قریبی پارکنگ میں تین گھنٹے تک کھڑی تھی۔مختلف پارکنگ لاٹس کی فوٹیج کی بھی نگرانی کی جارہی ہے۔پیر کی شام لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹریفک سگنل پر ایک سست رفتار کار میں زوردار دھماکے کے بعد دہلی پولیس ہائی الرٹ پر ہے، جس سے کئی گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دہلی میں ہونے والے دھماکے سے چند گھنٹے قبل، پیر کے روز وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کو بے نقاب کرنے کیساتھ 3 ڈاکٹروں سمیت 8 افراد

کو گرفتار کیا گیا تھا اور 2900 کلوگرام دھماکہ خیز مواد ضبط کیا گیا تھا۔فرید آباد میں برآمد ہونے والے 2900 کلوگرام دھماکہ خیز مواد میں امونیم نائٹریٹ، پوٹاشیم نائٹریٹ اور سلفر شامل ہے۔پولیس کے مطابق، اس میں سے 360 کلوگرام آتش گیر مواد، جس کا شبہ ہے کہ امونیم نائٹریٹ اور کچھ اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔پولیس ذرائع نے الزام لگایا کہ عمر محمد فرید آباد ماڈیول کا ایک اور ڈاکٹر تھا جسے پہلے ہی گرفتار کیا جاچکا ہے۔انہوں نے کہا کہ عمر محمد، جو پیشے سے ڈاکٹر ہے، مبینہ طور پر جیش محمد دہشت گرد ماڈیول سے منسلک تھا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر کے پلوامہ سے تعلق رکھنے والے طارق نام کے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس نے عمر محمد کو ہنڈائی i-20 کار دی تھی۔ذرائع نے مزید کہا کہ مبینہ طور پر دہشت گردی کے ماڈیول کا حصہ بننے والے اپنے ساتھی ڈاکٹروں کی گرفتاری کے بعد، عمر محمد نے مبینہ طور پر یہ دہشت گردانہ حملہ اس خوف سے کیا کہ وہ بھی پکڑے جائیں گے۔

دہلی دھماکے کے ملزم

سے منسلک 3 دیگر افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔تاہم ابھی تک کوئی باقاعدہ گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔دہلی پولیس ذرائع کے مطابق پلوامہ کے رہائشی اور ڈاکٹر عمر نبی مبینہ طور پر ہنڈائی i20 کار چلا رہے تھے جو لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے پارکنگ ایریا کے قریب دھماکے میں استعمال ہوئی تھی۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ لال قلعہ کے قریب دھماکہ کہ ہونے والی کار کو چلانے والے شخص کی پہلی تصویر علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں سامنے آئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ مبینہ طور پر اس کے فرید آباد میں دہشت گردی کے ماڈیول سے روابط تھے، جہاں سے دھماکہ خیز مواد کا ایک بڑا ذخیرہ ضبط کیا گیا تھا۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ پولیس کے ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ لال قلعہ کے قریب ہونے والے دھماکے میں امونیم نائٹریٹ، ایندھن کا تیل اور ڈیٹونیٹر استعمال کیے گئے ہیں۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ دہلی دھماکے اور فرید آباد دہشت گردی کے ماڈیول کے درمیان ممکنہ تعلق ہے، جہاں سے 360 کلوگرام امونیم نائٹریٹ ضبط کیا گیا تھا۔ذریعہ نے مزید کہا کہ حتمی رپورٹس کا انتظار ہے۔ادھر جموں و کشمیر کے پلوامہ میں کار چلانے والے شخص کی ماں کو ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے بلایا گیا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پولیس نے منگل کو اس شخص کی ماں کو حراست میں لے لیا جس پر لال قلعہ کے قریب دھماکہ ہوا گاڑی چلانے کا شبہ تھا، اسے جموں و کشمیر کے پلوامہ ضلع میں ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے بلایا گیا تھا۔ایک اہلکار نے بتایا کہ ہم نے ملزم کی والدہ کو ڈی این اے کے نمونے لینے کے لیے لے گئے ہیں تاکہ دھماکے کے مقام سے ملنے والے حصوں سے میچ کیا جا سکے۔ملزم کے دو بھائی اپنی والدہ کے ہمراہ ہسپتال پہنچے۔(ایجنسیاں)

راج بھون سری نگر

لیفٹیننٹ گورنر نے سیکیورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی مقامات، اہم تنصیبات اور مذہبی مقامات پر سیکیورٹی سخت کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت روکا جاسکے۔انہوں نے فورسز کو تاکید کی کہ وہ لوکیشن بیسڈ انٹیلی جنس شیئرنگ، سی سی ٹی وی نگرانی، اور مشترکہ کمانڈ اینڈ کنٹرول میکانزم کو مزید مضبوط بنائیں۔میٹنگ کے دوران جموں و کشمیر پولیس نے حالیہ دنوں میں کی گئی کارروائیوں پر تفصیلی بریفنگ پیش کی، جن میں دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کو توڑنے کے لیے جاری چھاپے، یو اے پی اے کے تحت گرفتاریوں اور بارڈر علاقوں میں انسداد دراندازی اقدامات شامل تھے۔میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا کہ تمام اضلاع میں ڈی ایم اور ایس ایس پیز کی زیر نگرانی روزانہ سیکورٹی ریویو میٹنگیں ہوں گی جبکہ نیشنل ہائی وے، ایئرپورٹس، ریلوے اسٹیشنز، اور سیاحتی مقامات پر چیکنگ اور گشت میں اضافہ کیا جائے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر میں امن و ترقی کا ماحول کسی صورت متاثر نہیں ہونے دیا جائے گا، اور حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن برقرار رکھنے میں سیکورٹی فورسز کیساتھ دیں اور کسی

بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس یا متعلقہ اداروں کو دیں۔قابل ذکر ہے کہ کل شام دہلی کے لال قلعے میٹرو اسٹیشن کے قریب ہوئے دھماکے میں کم از کم 12 افراد ہلاک اور دو درجن زخمی ہوئے تھے، جس کے بعد ملک بھر میں سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

قومی راجدھانی نئی دہلی

رات بھر تلاشی مہم چلائی گئی اور قومی دارالحکومت کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے اور ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشنوں اور بس ٹرمینلز پر سخت نگرانی رکھی گئی ہے۔پولیس نے ہوٹل کے رجسٹروں کو چیک کیا، اندراجات کی تصدیق کی، اور عملے کے متعدد ارکان سے پوچھ گچھ کی تاکہ مشتبہ شخص کی تفصیل سے مماثل کسی کی شناخت کی جاسکے۔قومی راجدھانی کے تمام پولیس اسٹیشنوں کو چوکس رہنے اور مقامی بازاروں، میٹرو اسٹیشنوں، بس اسٹانڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر سخت چوکسی برقرار رکھنے کو کہا گیا ہے۔ایک پولیس افسر نے کہا کہ ٹیموں سے کہا گیا ہے کہ وہ چوکس رہیں، تمام ہنگامی کالوں میں شرکت کریں، اپنے علاقے میں چیکنگ کو تیز کریں، اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری طور پر اطلاع دیں۔ایک ذریعے نے بتایا کہ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا یہ خودکش بم دھماکے کا معاملہ ہوسکتا ہے یا کسی بڑی دہشت گردی کی سازش۔دہلی کے پولیس کمشنر ستیش گولچہ نے پیر کو صحافیوں کو بتایا کہ لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹریفک سگنل پر ایک سست رفتار ہنڈائی i-20 کار میں دھماکہ شام 6 بجکر 52 کے قریب ہوا۔لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کو مسافروں کے لیے بند کر دیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ٹریفک پر پابندیاں بھی عائد کر دی گئی ہیں۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، دہلی میٹرو ریل کارپوریشن نے کہا کہ سروس اپ ڈیٹ۔لال قلعہ میٹرو اسٹیشن سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے بند ہے۔باقی تمام اسٹیشن معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ دہلی ٹریفک پولیس نے پابندیوں کے حوالے سے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے اور موڑ لگا دیا گیا ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ صبح 6 بجے سے اگلے حکم تک ان راستوں سے گریز کریں اور پریشانی سے پاک سفر کیلئے متبادل سڑکوں کا استعمال کریں۔ایڈوائزری میں پڑھا گیا کہ نیتاجی سبھاش مارگ پر چتا ریل کٹ سے سبھاش مارگ کٹ تک اور اس کے برعکس کسی بھی گاڑی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ادھر دھماکے کے بعد، دہلی، اتر پردیش، بہار، اور ممبئی میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے، پرہجوم عوامی مقامات اور مذہبی مقامات کے ارد گرد سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

وادی میں شبانہ

ہوا ہے اور رواں موسم کی اب تک کی سرد ترین رات درج ہوئی ہے۔وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔جموں میں شبانہ درجہ حرارت 11.4 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ ماتا ویشنو دیوی بیس کیمپ ٹاؤن کٹڑہ میں 10.4 ڈگری سینٹی گریڈ، بنوٹ میں 3.4 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں و کشمیر میں 16 نومبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔

فرید آباد ہریانہ

نہیں لیا۔گزشتہ پچاس برسوں میں ہمارے خاندان کا کسی کیس یا غیر قانونی سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ہم کھیتوں میں کام کرنے والے عام کسان ہیں۔'آزاد شکیل نے مزید کہا کہ ان کی فیملی کو ماضی میں قوم پرستی کے سبب پتھراؤ کرنے والے عناصر نے نشانہ بنایا تھا۔ہم مکمل طور پر ہندوستانی ہیں۔ہم نے ہندوستان کے لیے پتھر کھائے ہیں، آپ گاؤں کے کسی بھی شخص سے تصدیق کر سکتے ہیں۔گرفتار ڈاکٹر کے بھائی نے یہ بھی بتایا کہ مزمل حال ہی میں اپنی بہن کی

شادی کے لیے گھر آئے تھے جو اتوار کو ہونا طے تھی، تاہم ان کی گرفتاری کے بعد شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ ایک اچھے انسان ہیں، ہر کوئی ان کے اخلاق اور خدمت کے جذبے کی گواہی دے گا۔لیکن ہمیں اب تک ان سے ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق پولیس کو شبہ ہے کہ فرید آباد میں برآمد ہونے والا دھماکہ خیز مواد حالیہ دہلی دھماکے سے منسلک ہوسکتا ہے جس میں امونیم نائٹریٹ، فیول آئل اور ڈیٹونیٹر استعمال کیے گئے تھے۔تاہم اس تعلق کی ابھی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی ہے۔دوسری جانب پلوامہ کے کوئل علاقے سے پولیس نے دہلی دھماکے میں مشکوک ڈاکٹر عمر نبی کے والد غلام نبی بٹ کو بھی پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے۔ذرائع کے مطابق عمر نبی مبینہ طور پر وہ شخص ہے جو دہلی کے لال قلعے کے قریب دھماکہ خیز گاڑی چلا رہا تھا۔فرید آباد کے معاملے میں پولیس نے تین دیگر افراد کو بھی حراست میں لیا ہے جن کا تعلق اس گاڑی کی خرید و فروخت سے بتایا جا رہا ہے جو دہلی دھماکے میں استعمال ہوئی تھی۔تاہم ابھی تک کسی کی باضابطہ گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔قانون نافذ کرنے والے ادارے دہلی اور ہریانہ میں ممکنہ دہشت گرد نیٹ ورک کی جانچ میں مصروف ہیں، جب کہ کشمیر میں سیکورٹی ایجنسیاں بھی ان تمام افراد کے رابطوں اور پس منظر کی چھان بین کر رہی ہیں تاکہ دہلی دھماکے اور فرید آباد معاملے کے درمیان کوئی ممکنہ رابطہ سامنے آسکے۔

بڈگام میں تقریباً

مشینوں میں بند ہوئی۔نگروٹہ اور بڈگام حلقوں میں منگل کو ہونے والے ضمنی انتخابات میں 11 گھنٹے پولنگ کے مضبوط اعداد و شمار درج کیے گئے۔سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ نگروٹہ میں 74.63 فیصد ٹرن آؤٹ اور بڈگام میں 49.92 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔رائے دہندوں کے اعداد و شمار کے مطابق، نگروٹا اسمبلی حلقہ (74.63 فیصد) کا حتمی ٹرن آؤٹ درج کیا، جس سے پورے دن میں ووٹروں کی زبردست شرکت کا اشارہ ملتا ہے۔بڈگام اسمبلی حلقہ میں، حتمی رائے دہندگی 49.92 فیصد پر رہی۔حکام نے بڈگام کے کئی علاقوں میں سرد موسم کے باوجود ووٹروں کی مسلسل آمد کو نوٹ کیا۔پولنگ حکام نے کہا کہ ووٹرز اچھی تعداد میں بوتھ تک پہنچتے رہے، جبکہ سیکورٹی فورسز نے دونوں حلقوں میں ہموار، پرامن اور واقعات سے پاک پولنگ کو یقینی بنایا۔بڈگام اسمبلی حلقہ میں کل 17 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں جن میں نیشنل کانفرنس کے آغا سید محمود، پی ڈی پی امیدوار آغا سید منتظر، بی جے پی کے آغا سید محسن اور دیگر شامل ہیں۔بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی ضمنی انتخاب کیلئے ووٹنگ کا عمل منگل کی شام 6 بجے اختتام پذیر ہوئی۔دونوں حلقوں کیلئے ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہوئی اور شام کو 6 بجے ووٹنگ کا عمل اختتام پذیر ہوا۔شدید ٹھنڈ اور سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ منگل کی صبح سے ہی بڈگام حلقہ میں ووٹنگ مراکز پر بھاری رش دیکھنے کو ملا اور لوگ لمبی قطاروں میں ووٹنگ ڈالنے کیلئے نظر آرہے تھے۔دونوں حلقوں میں حکمران نیشنل کانفرنس، حزب اختلاف پی ڈی پی اور بھاجپا کے درمیان سخت مقابلہ ہے، جبکہ ساتھ ہی نگروٹہ میں نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے مابین کانٹے کی ٹکر ہے۔نگروٹہ ضمنی انتخاب پچھلے سال بی جے پی کے قانون ساز دیویندر سنگھ رانا کی موت کی وجہ سے ضروری ہوا تھا اور اس نے بی جے پی کی دیویانی رانا، نیشنل کانفرنس کی شمیمہ بیگم اور جموں و کشمیر کے نیشنل پینتھرس پارٹی کے صدر ہرش دیو سنگھ کے درمیان سہ رخی مقابلے کی شکل اختیار کر لی ہے۔عام آدمی پارٹی کے جوگندر سنگھ اپنی پارٹی کے بودھ راج، اور پانچ دیگر، جن میں تین آزاد امیدوار بھی شامل ہیں، اس حلقے سے اپنی قسمت آزمارہے ہیں۔اب 14 نومبر کو فیصلہ ہوگا کہ کس کی جیت ہوگی اور کس کی ہار۔

دہلی بم دھماکے

سائیکل سواروں اور گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔ادھر جموں شہر میں بھی سیکورٹی فورسز نے چوکسی کو مزید سخت کر دیا ہے۔بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن، رگھو ناتھ مارکیٹ، پرانے جموں اور گاندھی نگر

کے علاقوں میں پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں چوبیس گھنٹے گشت کر رہی ہیں۔ گاڑیوں کی چیکنگ، شناختی کارڈ کی جانچ اور عوام کو مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ دہلی دھماکے کے بعد ہم نے جموں و کشمیر بھر میں حفاظتی اقدامات کو بڑھا دیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔حساس اضلاع میں بھی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز کو اہم مذہبی مقامات، سیاحتی پوائنٹس اور سرکاری دفاتر کے آس پاس اضافی تعیناتی کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ ڈرون کے ذریعے بھی نگرانی کی جارہی ہے۔ذرائع کے مطابق خفیہ ایجنسیوں نے انتباہ جاری کیا ہے کہ دہلی جیسے حملوں کے بعد ملک کے دیگر حساس علاقوں میں بھی دہشت گرد کسی بڑے واقعے کی کوشش کر سکتے ہیں۔اس تناظر میں جموں و کشمیر کو سب سے زیادہ الرٹ زون میں رکھا گیا ہے۔واضح رہے کہ پیر کی شام دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک کار میں زوردار دھماکہ ہوا، جس میں آٹھ افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے۔ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ کار میں دیسی ساخت کا دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا تھا۔جموں و کشمیر میں اس واقعے کے بعد امن و امان کی صورتحال پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے، جبکہ تمام سیکورٹی یونٹس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے تیار رہیں۔

GMC سری نگر اور

سے جاری سرکلر میں کہا گیا ہے کہ: 'تمام فیکلٹی ممبران، شعبہ جاتی سربراہان، پیرامیڈیکل اسٹاف اور طلبا کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے لاکرز کی ذاتی طور پر شناخت کریں اور ان پر اپنا نام، عہدہ اور شناختی کوڈ واضح طور پر تحریر کریں۔ 'یہ عمل 14 نومبر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔اس کے بعد اسپتال انتظامیہ، بشمول میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر، متعلقہ آر ایم اوز اور جی ایم سی اسٹیٹ و ٹرانسپورٹ افسران، لاکرز کا معائنہ کریں گے تاکہ غیر ضروری اور غیر شناخت شدہ لاکرز کو ہٹایا جاسکے۔سرکلر میں مزید کہا گیا ہے کہ 14 نومبر کے بعد کسی بھی غیر شناخت شدہ لاکر پر کوئی دعویٰ قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسے تمام لاکرز کو ضبط کر لیا جائے گا۔اسی نوعیت کا ایک سرکلر جی ایم سی اننت ناگ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی جانب سے بھی جاری کیا گیا ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ تمام شعبہ جاتی سربراہان اپنے اپنے شعبوں اور وارڈز میں موجود الماریوں اور لاکرز کی شناخت کریں اور جن کے نام پر الاٹمنٹ ہو، ان کے نام واضح طور پر ان پر چسپاں کیے جائیں۔اگر کوئی الماری یا لاکر غیر شناخت شدہ ہو تو اس کی فوری اطلاع انتظامیہ کو دی جائے۔

کروڑوں روپے مالیت

، سرائے پائین، نزدیک نگرل باغ کراسنگ، سری نگر سے ایم/ ایس گولڈ ہب اور ایم/ ایس ڈی گولڈ ہب کے ناموں سے گولڈ آؤٹ لیٹس چلا رہا تھا، نے اپنے ساتھی عمر خان کے ساتھ مل کر سونے کی فراہمی کے لیے خاطر خواہ پیشگی ادائیگیاں وصول کرنے کے بعد اس سے دھوکہ دہی کی، وہ سامان کی فراہمی میں ناکام رہے، ملزمان نے نہ تو سونا فراہم کیا اور نہ ہی رقم واپس کی'۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران، دستاویزی ثبوتوں سے شکایت کنندہ کے الزامات کی تصدیق ہوئی اور ثابت کیا کہ ملزم کے ذریعہ 4.24 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ نتیجتاً، کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے ملزم مدثر احمد وانی کو گرفتار کر لیا۔ان کا کہنا ہے کہ مزید حقائق سے پردہ اٹھانے اور جرم میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔

یہ واقعی بم دھماکہ

کی دفعہ 103(1) قتل، 109(1) قتل کی کوشش اور 161(2) اعلیٰ افسر پر حملہ کرنے کے لیے اکسانے کے تحت بھی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ایف آئی آر میں شکایت کنندہ لال قلعہ چوکی کے انچارج ونود نین ہیں، بم دھماکہ پیر کی شام 6:52 بجے ہوا۔یہ ایک چلتی گاڑی میں ہونے والا زوردار دھماکہ تھا، جس میں دس افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوئے تھے۔بم دھماکے کی تحقیقات کے لیے این آئی اے، اسپیشل سیل، کرائم برانچ اور مقامی پولیس کی کئی ٹیموں کو شامل کیا گیا ہے۔تحقیقات کے دوران ایک ٹیم پیر کے روز کار کے مالک کو گرفتار کرنے کے لیے ہریانہ گئی تھی۔

دہلی دھماکہ کیس

نائٹریٹ، فیول آئل اور ڈیٹونیٹرز کا استعمال کیا گیا۔مزید برآں، پولیس کو اس بات کے شواہد بھی ملے ہیں کہ یہ واقعہ فرید آباد کے انکشاف شدہ دہشت گرد ماڈیول سے منسلک ہوسکتا ہے، جہاں حال ہی میں 360 کلوگرام امونیم نائٹریٹ برآمد کیا گیا تھا۔پولیس ذرائع نے کہا کہ دہلی دھماکے اور فرید آباد ماڈیول کے درمیان مماثلت کے کئی پہلو سامنے آئے ہیں، جن کی حتمی رپورٹ کا انتظار ہے۔قابل ذکر ہے کہ پچھلے ہفتے جموں و کشمیر، ہریانہ اور اتر پردیش پولیس کے مشترکہ آپریشن میں ایک "وائٹ کالر" دہشت گرد نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا گیا تھا، جس میں تین ڈاکٹرز سمیت آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا اور بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد ضبط ہوا۔دہلی پولیس اور قومی تحقیقاتی ایجنسی اب اس بات کی جانچ کر رہی ہیں کہ آیا ڈاکٹر عمر نبی کا اس نیٹ ورک سے براہِ راست تعلق تھا یا نہیں۔پلوامہ، سری نگر اور فرید آباد میں پولیس کی چھاپہ مار کارروائیاں مسلسل جاری ہیں، جب کہ کوئل گاؤں میں پولیس نے ڈاکٹر نبی کے گھر اور اطراف کی جگہوں کی بھی تلاشی لی ہے۔ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ کیس نہ صرف ایک دہشت گردانہ سازش کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ ملک کے بڑے شہروں میں 'ہائی ویلیو پروفیشنل نیٹ ورکس کے استعمال کا نیا انداز بھی سامنے لا رہا ہے۔

عمر عبداللہ نے

ووٹ ڈالتے، ان کو سیاسی عمل میں حصہ لینا چاہئے تھا، ان کے لئے بھی اور پارٹی کے لئے بھی اچھا ہوتا'۔عمر عبداللہ کی طرف سے بڈگام حلقے کو چھوڑنے کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا:" عمر صاحب نے بڈگام کے ساتھ کوئی نا انصافی نہیں کی ایک سیاسی عمل کے تحت ان کو ایک نہ ایک حلقے کو چھوڑنا تھا لیکن پھر بھی انہوں نے بڈگام کو کبھی نظر انداز نہیں کیا'۔ان کا کہنا تھا:' بڈگام حلقے پر صرف دو جماعتوں نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کے درمیان مقابلہ ہے'۔

دہلی دھماکہ: 11 گھنٹے کا سفر

ہوئی۔ 24 منٹ بعد، 6:52 بجے گاڑی میں زوردار دھماکہ ہوا، جس کی آواز ہائی سیکورٹی زون میں بھی محسوس کی گئی۔تفتیش کار گاڑی میں موجود افراد کی شناخت اور دھماکے کے مقصد کا تعین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں گاڑی کا تفصیلی راستہ پولیس اور تحقیقاتی اداروں کے لیے اہم شواہد میں شمار ہوتا ہے۔پارکنگ کے مقام پر کار کا تین گھنٹے رکنا اور اوکھلا اور لال قلعے کے درمیان کا وقفہ، یہ وہ نکات ہیں جن پر تفتیش کاروں کی خصوصی نظر ہے۔فارنسک ٹیمیں گاڑی کے باقیات کا جائزہ لے رہی ہیں، جبکہ انٹیلی جنس ایجنسیاں اس راستے کا موازنہ دیگر ممکنہ خطرات کے ساتھ کر رہی ہیں۔یہ معاملہ اب قومی تحقیقاتی ایجنسی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

آپریشن سندور صحیح

آخر کار انہی کی جیت ہوگی۔"ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، ترقی پذیر نظریات اور بدلتی جیو پولیٹیکل حرکیات کے گہرے اثرات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ جدید جنگ کو مسلح افواج میں تیز تر ہونے والے نئے اختراعات، اسٹریٹجک شراکت داریوں اور تنظیمی تبدیلیوں کے ذریعے نئی شکل دی جا رہی ہے۔یو این آئی۔

بھوٹان کیساتھ

گا اور مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے لیے ہماری کوششوں کو تقویت دے گا۔" مسٹر مودی نے کہا کہ بھوٹان کے چوتھے بادشاہ کے 70ویں یوم پیدائش منانے کے موقع پر بھوٹان کے لوگوں کے ساتھ شامل ہونا ان کے لیے اعزاز کی بات ہوگی۔انہوں نے کہا کہ بھوٹان میں "گلوبل پیس پریئر فیسٹیول" کے دوران ہندوستان کی طرف سے بھگوان بدھا کے مقدس پر وہوا آثار کی نمائش ہمارے دونوں ممالک کے درمیان گہرے تہذیبی اور روحانی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یہ دورہ پُناتسانگچھو-دو ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کے افتتاح کے ساتھ ہماری کامیاب توانائی کی شراکت میں ایک اور اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

نیشنل کانفرنس نے

تھے'۔ان کا کہنا تھا:' بڈگام میں کسی بھی مسئلے چاہے وہ پانی، بجلی یا کوئی دوسرا مسئلہ ہو، کو حل نہیں کیا گیا'۔وحید پرہ نے کہا:' بڈگام کے لوگوں کو پی ڈی پی امیدوار کو ووٹ دینے چاہئے تاکہ وہ ایک طرف لوگوں کے کام کر سکیں دوسری طرف عمر عبداللہ کو یہ پیغام بھی جائے کہ جو لوگ منڈیٹ دے سکتے ہیں وہ منڈیٹ چھین بھی سکتے ہیں'۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا:' سب کو معلوم ہے کہ جموں و کشمیر میں بی جے پی کا ایجنڈا کون چلا رہا ہے وہ آغا روح اللہ صاحب کے بیانات میں ناراضگی سے بھی نظر آتا ہے'۔یو این آئی

بڈگام اور نگروٹہ

گے '۔دہلی کار دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'نیشنل کانفرنس اس کی پرزور مذمت کرتی ہے، اس کی تحقیقات ہو رہی ہیں، ایجنسیاں تحقیقات ختم کرنے کے بعد لوگوں کے سامنے آئیں گی تب ہی ہم اس پر کچھ کہہ سکتے ہیں'۔

دہلی میں ۴ منشیات

تقریباً چھ دن پہلے ہندوستان میں داخل ہوا تھا، شملہ کے ایک علاقے سے ممنوعہ اشیاء منگوایا تھا، اور منشیات کی تجارت کے مقاصد کے لیے لداخ جا رہا تھا۔معاملے کی تفتیش ابھی جاری ہے۔اونتی پورہ میں، پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک پولیس ٹیم نے گیس پلانٹ کے قریب لدربل میں قائم ایک ناکہ پر، پانپور نے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا جن کی شناخت اشفاق احمد کھانڈے ولد غلام قادر ساکنہ ووین، محمد مقبول راتھر ولد عبدالاحد ساکنہ پستونہ ترال اور عابد حسین خان ولد احمد خان ساکنہ لانزیر کے نام سے ہوئی ہے۔تلاشی کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے 725 گرام بنگ چورا اور 25 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا۔اسی کے مطابق ایف آئی آر نمبر 2025119 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن پامپور میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔جموں و کشمیر پولیس کمیونٹی کے ممبروں سے منشیات کی فروخت یا متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آنے کی اپیل کرتی ہے۔

دہلی کار دھماکہ

ہے جس نے بے گناہوں کی جانیں لی ہیں اور ملک بھر کی تاجر برادری کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔یہاں جاری ایک بیان میں کنفڈریشن کشمیر کے صدر فرحان کتاب نے اس واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔فرحان کتاب نے کہا کہ ہمارے نوجوان ساتھی تاجر کا المناک نقصان انتہائی تکلیف دہ ہے۔ یہ وحشیانہ فعل انسانیت اور امن پر حملہ ہے۔ایسے گھناؤنے جرائم کی مہذب معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔انہوں نے حکومت ہند پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ذمہ داروں کی جلد شناخت کی جائے اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے CAIT کشمیر چیپٹر کے جنرل سکریٹری پیر امتیاز نے بھی اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے "امن اور ہم آہنگی کو بگاڑنے کی بزدلانہ کوشش" قرار دیا۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

اسرائیل اور ایران کے درمیان ایک اور جنگ چھڑنے کے قریب ہے' نیویارک ٹائمز کا دعویٰ

'تہران کے پاس افزودہ یورینیم کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے جس سے وہ گیارہ ایٹمی ہتھیار تیار کر سکتا ہے

آئی این این

واشنگٹن/امریکی جریدے "نیویارک ٹائمز" نے دعویٰ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں ایک اور بڑی جنگ کے امکانات بڑھ گئے ہیں اور اسرائیل و ایران کے درمیان نیا تصادم اب صرف "کچھ وقت کی بات" رہ گیا ہے۔ امریکی اخبار کے مطابق ایران کے جوہری پروگرام کا خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا، بلکہ تہران کے پاس افزودہ یورینیم کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے جس سے وہ گیارہ ایٹمی ہتھیار تیار کر سکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ جون میں ہونے والی 12 روزہ اسرائیل-ایران جنگ کے باوجود ایران کی جوہری تنصیبات کو اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا ابتدا میں سمجھا جا رہا تھا۔ اب اسرائیل اور امریکا دونوں اس امکان پر تیاری کر رہے ہیں کہ جلد ہی ایک نیا تصادم شروع ہو سکتا ہے۔ اخبار کے مطابق ایران کا کہنا ہے کہ اس کا افزودہ یورینیم ملبے کے نیچے دفن ہے، جب کہ اسرائیلی حکام کا دعویٰ ہے کہ ایران نے اسے کسی محفوظ مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایران نے اپنی میزائل سازی کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق تہران اب ایسی صلاحیت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں دو ہزار میزائل داغ سکے تاکہ اسرائیلی دفاعی نظام کو مفلوج کیا جا سکے۔ عالمی ماہر

علی واعز کے مطابق "ایران اگلے مرحلے کی تیاریوں میں پوری طرح مصروف ہے، جبکہ اسرائیل سمجھتا ہے کہ پچھلی جنگ کا کام ابھی نامکمل ہے، اسی لیے وہ بھی دوبارہ حملے کے لیے پرعزم دکھائی دیتا ہے۔" رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان مذاکراتی عمل رک چکا ہے، اور 2015 کا جوہری معاہدہ ختم ہونے کے بعد ایران پر نئی پابندیاں لگ گئی ہیں۔ ایران نے اپنے نئے افزودگی مرکز کا بین الاقوامی معائنہ کرانے سے بھی انکار کر دیا ہے، جس سے خلیجی ممالک میں یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ ایک اور اسرائیلی حملہ تقریباً ناگزیر ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے حال ہی میں کہا ہے کہ "امریکا اگر واقعی تعاون چاہتا ہے تو اسے خطے سے اپنی مداخلت ختم کرنی ہوگی، کیونکہ جو ملک صیہونی ریاست کی حمایت کرتا ہے وہ ایران کا شریک دشمن ہے۔" نیویارک ٹائمز کے مطابق اسرائیلی حکام کا ہدف اب صرف ایران کے جوہری پروگرام کو روکنا نہیں بلکہ ایرانی حکومت کو کمزور کرنا ہے۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق اگر دوبارہ جنگ چھڑی تو یہ پچھلی 12 روزہ لڑائی سے کہیں زیادہ شدید اور طویل ہوگی۔ واضح رہے کہ جون 2025 میں ہونے والی اسرائیل-ایران جنگ کے دوران ایران نے اسرائیل پر 500 سے زائد بیلسٹک میزائل اور 1100 ڈرون حملے کیے تھے، ان میں سے 32 میزائلوں نے کامیابی سے اپنے اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں 32 اسرائیلی ہلاک اور 3 ہزار سے زائد زخمی ہوئے تھے، جبکہ ایران میں بھی ایک ہزار سے زیادہ افراد جان سے گئے تھے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال نہ صرف ایران و اسرائیل بلکہ پورے مشرق وسطیٰ کو ایک بار پھر شدید عدم استحکام کی طرف دھکیل سکتی ہے، اور اگر یہ جنگ چھڑ گئی تو اس کے اثرات خلیجی ریاستوں، عراق، لبنان اور شام تک پھیل سکتے ہیں۔

چین کا بڑھتا ہوا جبر اور عالمی اثر و رسوخ بے نقاب ہوا

اویغور حامی تنظیم نے دنیا بھر میں مزاحمت کو بڑھایا

واشنگٹن ڈی سی۔ 11/نومبر۔ ایم این این۔ ورلڈ اویغور کانگریس (ڈبلیو یو سی) نے اس ہفتے اپنی بین الاقوامی وکالت کو تیز کرتے ہوئے اپنا ہفتہ وار بریف جاری کیا ہے، جس میں یورپ اور ایشیا میں چین کی حکمرانی میں ایغوروں پر مسلسل ظلم و ستم کو اجاگر کرنے کے متعدد واقعات شامل ہیں۔ ثقافتی نمائشوں سے لے کر عالمی کانفرنسوں اور انسانی حقوق کے ایوارڈز تک، ایغور آوازیں براعظموں میں گونجتی رہیں، انصاف اور احتساب کے مطالبات کو اجاگر کرتی ہیں۔ جرمنی میں، مشہور قازق ایغور مصور احمد اخت نے میونخ کے تاریخی بلوٹنبرگ کیسل میں 31 اکتوبر سے 2 نومبر تک اپنے اویغور آرٹ اور ثقافتی نمائش کی نمائش کی۔ نورنیسہ اسماعیل کے تعاون سے، نمائش میں شاہراہ ریشم کی میراث کا جشن منایا گیا اور روایتی اویغور اور جرمن سامعین کی

زبردست پرفارمنس کو نمایاں کیا گیا۔ دریں اثنا، استنبول میں، ترکی یوتھ فاؤنڈیشن نے یکم نومبر کو 'مشرقی ترکستان کی غیر سننے والی چیخیں ※' کے عنوان سے ایک آگاہی تقریب کی میزبانی کی۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے نائب صدر عبدالرشید عبدوحمیت نے مشرقی ترکستان کے مقصد کی حمایت میں ترکی کے تاریخی کردار اور ایغور پناہ گزینوں کی مسلسل حالت زار پر تبادلہ خیال کیا۔ بنکاک میں، ورلڈ ایغور کانگریس کے صدر اور سابق صدر ڈولکن عیسیٰ نے انٹرنیشنل سول سوسائٹی ویک 2025 میں شرکت کی، جہاں تقریباً ایک ہزار جمہوریت کے حامی جمہوریت، حقوق، اور شمولیت کا از سر نو تصور ※ کے موضوع کے تحت جمع ہوئے۔ ڈبلیو یو سی کے نمائندوں نے مشرقی ترکستان میں بیجنگ کے جبر پر روشنی ڈالتے ہوئے عالمی شراکت داروں کو شامل کیا۔ جرمن اخبار نے ورلڈ ایغور کانگریس کے نائب صدر جمعرات ارکین کے حوالے سے 2 نومبر کو ایک تفصیلی انکشاف شائع کیا، جس نے چین کے بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل نگرانی کے ماڈل اور اس کے 'نسلی اتحاد کے قانون ※' کے بارے میں خبردار کیا، جس سے ایغور زبان اور شناخت کو خطرہ ہے۔

'غزہ کی زمین پر کسی ترک فوجی کا پاؤں نہیں لگے گا' نیتن یاہو

اسرائیل کی جانب سے ترک فوج کی موجودگی مسترد، غزہ میں فضائی حملے اور انسانی ہمدردی کے بحران کا سلسلہ جاری

آئی این این

یروشلم/اسرائیل نے غزہ کے لیے قائم بین الاقوامی فورس میں ترک فوج کی شمولیت سختی سے مسترد کر دی ہے۔ ادھر غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی فضائی حملوں اور کشیدگی کا سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیل نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں تعینات ہونے والی بین الاقوامی فورس میں ترک فوج کی شمولیت قابل قبول نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم کی ترجمان شوش بیڈروسیئن نے کہا کہ "غزہ کی زمین پر کسی ترک فوجی کا پاؤں نہیں لگے گا۔" اس سے قبل اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈیون سار نے بھی ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کی قیادت میں ترکی کے اسرائیل مخالف رویے کو بنیاد بنا کر ان کی موجودگی مسترد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ادھر غزہ میں اسرائیل کی جانب سے فضائی حملے جاری ہیں۔ خان یونس کے علاقے میں بچوں سمیت دو فلسطینی شہید ہوئے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج کی کارروائیاں جاری ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق جنگ بندی

معاہدے کے بعد سے اب تک غزہ میں 240 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ معاہدے کے تحت روزانہ 600 امدادی ٹرک داخل ہونے تھے، تاہم اب صرف 200 ٹرک غزہ میں داخل کیے جا رہے ہیں۔ اسی دوران اسرائیل نے 15 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا ہے، لیکن اس کے باوجود شہریوں پر حملے جاری ہیں۔ اسرائیلی فوج کے مطابق شہادتیں فوری خطرہ پیدا ہونے کی صورت میں واقع ہوئیں۔ مزید برآں، امریکا اور اسرائیل کے درمیان غزہ کے سیز فائر اور انتظامی امور پر اختلافات میں اضافہ ہو گیا ہے۔

سمندری طوفان سے ویتنام کی بندرگاہ کے قریب صدیوں پرانے جہاز کا ملبہ ظاہر ہو گیا

ہنوئی، 11 نومبر (یو این آئی) سمندری طوفان 'کلمیگی' کے باعث شدید ساحلی کٹاؤ نے ویتنام میں صدیوں پرانے ایک جہاز کا ملبہ ظاہر کر دیا ہے، جس سے ماہرین کو ایک محدود موقع ملا ہے کہ وہ ایک ایسے تاریخی ورثے کو محفوظ کر سکیں جو بقول ان کے انتہائی اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ جہاز پہلی بار 2023 میں ہوئی آن کے ساحل کے قریب دریافت ہوا تھا، کم از کم 17.4 میٹر (57 فٹ) لمبا یہ جہاز تقریباً مکمل حالت میں محفوظ پایا گیا، جس کا مضبوط لکڑی کا ڈھانچہ صدیوں تک سمندری طوفانوں اور لہروں کا مقابلہ کرتا رہا، تاہم حکام

کے بازیابی سے پہلے ہی اسے دوبارہ سمندر نے ڈھانپ لیا تھا۔ ماہرین نے اب تک اس ملبے کی درست تاریخ کا تعین نہیں کیا، لیکن ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ 14 ویں سے 16 ویں صدی کے درمیان تعمیر کیا گیا تھا، یہ وہ زمانہ ہے جب یونیسکو کی عالمی ورثہ فہرست میں شامل شہر ہوئی آن ریشم، مٹی کے برتنوں اور مصالحہ جات کی علاقائی تجارت کا مرکز تھا۔ ہوئی آن کے عالمی ثقافتی ورثے کے تحفظ کے مرکز کے ڈائریکٹر فام فونگوک نے پیر کے روز بتایا کہ ہم فی الحال ایک ہنگامی کھدائی کی اجازت کے لیے درخواست تیار کر رہے ہیں۔ یہ بیان طوفان کالماگی کے گزرنے کے بعد دیا گیا، جب جہاز کا ملبہ دوبارہ ظاہر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس قدیم جہاز کی دریافت ہوئی آن کے علاقائی تجارت میں تاریخی کردار کا واضح ثبوت ہے، اور مزید کہا کہ اس بار جہاز کا زیادہ حصہ ظاہر ہوا ہے، جو ہمیں مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

چین کا نیوکلیئر محور۔۔۔کم سے کم ڈیٹرنس سے لے کر اسٹریٹیجک لیوریج تک

بیجنگ۔ 11/ نومبر۔ ایم این این۔ مغربی چین کے پرسکون صحراؤں میں زمین سے سیکڑوں میزائل سائلوز اٹھ رہے ہیں کئی دہائیوں سے، بیجنگ کی جوہری کرنسی کی تعریف تحمل سے ہوتی تھی۔ ایک مرصع نظریہ جس کی جڑ ڈیٹرنس میں ہے، غلبہ نہیں۔ آج اس نظریے کو دوبارہ لکھا جا رہا ہے۔ چین اب معمولی سیکنڈ سٹرائیک کی صلاحیت سے مطمئن نہیں ہے۔ یہ ایک ایٹمی قوت بنا رہا ہے جو برابری، فائدہ اٹھانے اور مستقل مزاجی کا اشارہ دیتا ہے۔ یہ تبدیلی محض مقداری نہیں ہے۔ یہ فلسفیانہ ہے۔ چین کا جوہری ہتھیار، جس کا تخمینہ ایک بار 200 کے قریب وارہیڈز لگایا گیا تھا، 2030 تک 1,000 سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ ایم آئی آر وی کے قابل میزائلوں کی تعیناتی، جو کہ متعدد وارہیڈز لے کر جاتی ہیں، نفاست میں ایک چھلانگ کی نشاندہی کرتی ہے۔ آبدوز سے لانچ کیے جانے والے بیلسٹک میزائل اور ہائپرسونک گلائیڈ گاڑیاں بیجنگ

کی اسٹریٹیجک ٹول کٹ کو مزید متنوع بناتی ہیں۔ یہ پیش رفت "کم سے کم ڈیٹرنس" سے "متحرک ڈیٹرنس" کی طرف تبدیلی کی تجویز کرتی ہے: ایک ایسا انداز جو علاقائی بحرانوں، تکنیکی خطرات اور جغرافیائی سیاسی دشمنیوں کا لچکدار طریقے سے جواب دے سکتا ہے۔ تین قوتیں آپس میں مل رہی ہیں۔ سب سے پہلے، بیجنگ انڈو پیسیفک میں امریکی اتحاد سے لے کر جنوبی کوریا اور جاپان میں میزائل دفاعی نظام تک بڑھتے ہوئے گھیراؤ کو دیکھ رہا ہے۔ دوسرا، تائیوان کا سوال پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہے۔ ایک قابل اعتماد جوہری چھتری آبنائے جنگ میں امریکی مداخلت کو روک سکتی ہے۔ تیسرا، چین نہ صرف اقتصادی بلکہ عسکری طور پر ایک عالمی ہم مرتبہ کے طور پر پہچان چاہتا ہے۔ نیوکلیئر برابری اسٹیٹس کی کرنسی ہے۔ پھر بھی اس توسیع میں خطرات لاحق ہیں۔ شفافیت یا ہتھیاروں کے کنٹرول کے معاہدوں کے بغیر، غلط حساب کتاب کا امکان زیادہ ہو جاتا ہے۔ چین کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کی دھندلاپن، اس کی پہلی بار استعمال نہ کرنے کی پالیسی، اور اس کی لانچ پر وارننگ کی صلاحیتیں سب سوال اٹھاتی ہیں۔ بحران میں، ابہام خطرناک ہو سکتا ہے۔ امریکہ اور روس کے پاس اسلحہ کنٹرول کا کئی دہائیوں کا تجربہ ہے۔ چین نہیں کرتا۔ اس کی جوہری ڈپلومیسی محتاط رہتی ہے، یہاں تک کہ الگ بھی۔ لیکن جیسے جیسے اس کا اسلحہ بڑھتا ہے، اسی طرح اس کی ذمہ داری بھی بڑھ جاتی ہے۔ تزویراتی استحکام کوئی تحفہ نہیں ہے۔ یہ ایک نظم و ضبط ہے۔ چین کے جوہری عزائم فطری طور پر عدم استحکام کا شکار نہیں ہیں۔ لیکن انہوں نے بات چیت کا مطالبہ کیا۔ وہ نظریے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا احمد الشراع سے تاریخی ملاقات کے بعد شام کی ہر ممکن مدد کے عزم کا اظہار

واشنگٹن، 11 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو شامی صدر احمد الشراع سے تاریخی ملاقات کے بعد وعدہ کیا کہ وہ شام کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ احمد الشراع، جو کبھی القاعدہ کے کمانڈر رہ چکے ہیں اور جن پر حال ہی تک واشنگٹن نے بطور غیر ملکی دہشت گرد پابندیاں عائد کر رکھی تھیں، کا امریکہ کا یہ دورہ ایک غیر معمولی سال کے اختتام پر ہوا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں شام کے صدر احمد الشراع کے ساتھ وقت گزارنے کا اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے مشرق وسطیٰ میں

امن کے تمام پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی، اور وہ اس مقصد کے بڑے حامی ہیں، میں ان سے دوبارہ ملاقات اور گفتگو کا منتظر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہر کوئی اس عظیم معجزے کے بارے میں بات کر رہا ہے جو مشرق وسطیٰ میں رونما ہو رہا ہے، ایک مستحکم اور کامیاب شام کا ہونا پورے خطے کے تمام ممالک کے لیے بے حد اہم ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ وہی سال ہے جس میں سابق باغی رہنما نے طویل عرصے سے اقتدار پر قابض بشار الاسد کو معزول کیا اور اب وہ دنیا بھر کے دوروں پر جا کر خود کو ایک معتدل اور اتحاد کے خواہاں رہنما کے طور پر پیش کر رہے ہیں، تاکہ اپنی جنگ زدہ قوم کو متحد کر سکیں اور اسے بین الاقوامی تنہائی سے نکال سکیں۔ واشنگٹن کے دورے کا ان کا بنیادی مقصد امریکہ کی جانب سے عائد سخت ترین پابندیوں کے مکمل خاتمے کے لیے دباؤ ڈالتا تھا، صدر ٹرمپ سے ان کی ملاقات بند دروازوں کے پیچھے ہوئی، تاہم اسی دوران امریکی محکمہ خزانہ نے اعلان کیا کہ انسانی بنیادوں پر دی جانے والی قیصر ایکٹ کی چھوٹ میں مزید 180 دن کی توسیع کر دی گئی ہے، لیکن ان پابندیوں کا مکمل خاتمہ صرف امریکی کانگریس ہی کر سکتی ہے۔ یہ کسی شامی صدر کا واشنگٹن کا پہلا دورہ تھا، ڈونلڈ ٹرمپ اور محمد الشراع کی پہلی ملاقات 6 ماہ قبل سعودی عرب میں ہوئی تھی، جہاں ٹرمپ نے شام پر عائد پابندیاں ختم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا تھا، چند روز قبل ہی امریکہ نے الشراع کا نام عالمی دہشت گردوں کی فہرست سے خارج کیا تھا۔ شامی صدر کا استقبال غیر روایتی تھا، احمد الشراع، جن کے سر کی قیمت کبھی ایک کروڑ ڈالر مقرر کی گئی تھی، کو وائٹ ہاؤس میں عام مہمانان ریاست کی طرح سرکاری پروٹوکول نہیں دیا گیا، وہ مرکزی دروازے کے بجائے ایک پہلو سے عمارت میں داخل ہوئے، اور صحافیوں کو ان کی صرف ایک جھلک دکھائی دی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الشراع کو 'طاقتور رہنما' قرار دیا اور کہا کہ ہم شام کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، تاہم انہوں نے احمد الشراع کے ماضی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کا ماضی کڑا رہا ہے۔ احمد الشراع نے بعد میں فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ القاعدہ سے ان کی وابستگی ماضی کی بات ہے اور اس کا ذکر صدر ٹرمپ سے ملاقات میں نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ شام اب واشنگٹن کا جغرافیائی اتحادی ہے، خطرہ نہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے 'قیصر ایکٹ' پر عمل درآمد کی چھوٹ میں مزید 180 دن کی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ شام میں انسانی بنیاد پر امداد اور سرمایہ کاری کو سہولت فراہم کی جائے گی۔ 43 سالہ احمد الشراع نے گزشتہ سال اقتدار سنبھالا تھا، جب ان کی اسلامی فورسز نے ایک تیز رفتار کارروائی میں شام کے دیرینہ حکمران بشار الاسد کو 8 دسمبر کو اقتدار سے ہٹا دیا تھا۔ اس کے بعد شام نے برق رفتاری سے ایران اور روس سے فاصلہ بڑھایا اور ترکی، خلیجی ممالک اور اب امریکہ کے قریب ہو گیا۔ ٹرمپ اور احمد الشرع کی ملاقات میں سیکیورٹی کے معاملات بھی اہم ایجنڈا تھے، ٹرمپ انتظامیہ شام کے عبوری دور کو مستحکم کرنے میں مدد دینے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ امریکہ شام اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ سیکیورٹی معاہدے پر بھی بات

سمندری طوفان فنگ وونگ کی تباہ کاریاں جاری، ہلاکتوں کی تعداد 18 ہوگئی

منیلا، 11 نومبر (یو این آئی) سمندری طوفان فنگ وونگ کی تباہ کاریاں جاری ہیں جس کے باعث فلپائن میں ہلاکتوں کی تعداد 18 ہوگئی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فلپائن میں تباہی مچانے کے بعد تائیوان کے قریب پہنچ گیا ہے جہاں طوفان کی آمد سے قبل شدید بارشیں ہو رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تائیوان کے مشرقی ساحلی علاقوں سے بدھ کو طوفان کے ٹکرانے کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق مختلف اضلاع میں طوفان کے پیش نظر اسکول اور دفاتر بند کر دیے گئے۔ تائیوان کے حکام نے یہ بھی بتایا کہ 3 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

امریکہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کے قریب: ٹرمپ

واشنگٹن، 11 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ہندوستان کے ساتھ ایک نئے تجارتی معاہدے کے بہت قریب ہے۔ ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور کی حلف برداری کی تقریب کے موقع پر اپنے اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ یہ ایک منصفانہ تجارتی معاہدہ ہوگا اور پرانے معاہدے سے بالکل مختلف ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے رواں سال اگست سے ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد درآمدی محصول عائد کیا ہے۔ اس میں سے 25 فیصد محصول روس سے تیل درآمد کرنے کے معاملے پر اور باقی 25 فیصد ہندوستان کی جانب سے امریکی مصنوعات پر زیادہ ٹیکس لگانے کے ردعمل کے طور پر عائد کیا گیا ہے۔

امریکہ چاہتا ہے کہ شام متحد رہے: فیدان

واشنگٹن، 11 نومبر (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ خاقان فیدان نے کہا ہے کہ انہوں نے واشنگٹن کے دورے کے دوران امریکی حکام اور دیگر شامی ہم منصبوں سے الگ الگ بات چیت کی، جس میں شام اور غزہ کی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لگتا ہے کہ امریکہ شام کے متحد رہنے کی ضرورت کو سمجھتا ہے۔ مذاکرات کے بعد ترک میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر خارجہ فیدان نے کہا کہ انہیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شام کے صدر احمد الشرع کے درمیان ہونے والی ملاقات کے ایک حصے میں شرکت کے لیے بھی مدعو کیا گیا ہے، انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، نائب صدر جے ڈی وینس اور امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ٹام بیرک سے بھی ملاقاتیں کی ہیں۔ فیدان نے کہا کہ انقرہ نے مذاکرات کے دوران شام کے بارے میں اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے امریکی دارالحکومت میں ترک ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان مسائل کا تفصیل سے جائزہ لینے اور اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد ہمیں شام کے بارے میں ترکیہ کے خیالات، امریکہ کے ساتھ تعاون کے مواقع اور شام کی ترقی، اتحاد، یکجہتی، امن اور علاقائی سلامتی سے متعلق متعدد امور پر تبادلہ خیال کرنے کا بھی موقع ملا۔ یاد رہے کہ تقریباً 80 سال قبل ملک کی آزادی کے بعد کسی شامی رہنما کا وائٹ ہاؤس کا یہ پہلا دورہ تھا۔ فیدان نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی اس ملاقات میں شرکت کی جس میں شام کے وزیر خارجہ اسد الشیبانی، روبیو، وٹکوف اور بیرک شامل تھے۔ فیدان نے بتایا کہ بعد میں انہوں نے وٹکوف اور بیرک سے الگ الگ ملاقات کی جس میں بہت سے مسائل خاص طور پر فلسطین کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ روس-یوکرین جنگ بھی ایجنڈے میں شامل ہے۔

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Floriculture, Gardens & Parks, Kashmir Emporium Garden, Srinagar

Tele fax: - 0194-2482032, 474234
Email. kash.flori@jk.gov.in

Sub: CANCELLATION OF e-TENDER NOTICE

In view of no response, thee-Tender Notice invited vide e-NIT No. 33 of 2025 dated: 10.09.2025 with regard to "Outsourcing of entry ticketing system of Mughal Garden Cheshmashahi Srinagar"issued under endorsement No.DOFK-GS0TNDR/23/2025/E-7759910/e-NIT-33 dated: 18.10.2025 is hereby cancelled.

Sd/
Accounts Officer,
(Member Secretary)
Floriculture Deptt.Kmr.

DIPK-7999/25
Send Dt: 11/11/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER KHANSAHIB

Subject: - Revised Open bid Auction for sale of one-story standing Building/Demolition and lifting of the material located in the premises of SDH Khansahib.

REVISED OPEN BID AUCTION

For and on behalf of the Governor of Jammu & Kashmir (UT) an open bid revised auction for sale of one-story old building in standing position/demolition and lifting of material by the bidder located in the premises of Sub District Hospital Khansahib is being conducted on 17.11.2025 (Monday) in presence of Auction Committee. The interested bidder/professional parties/Contractors are invited for Open Bid Auction on the scheduled date on spot at the venue. The bidder shall have to deposit ₹5000/- (Five Thousand rupees) in shape of bank CDR/FDR (refundable) pledged in the name of Block Medical Officer Khansahib. As per the assessment of Executive Engineer, R&B Department, Khansahib the valuation cost of building is ₹116644/- (Onelack sixteen thousand six hundred and forty four rupees).

Terms & Conditions:-

1. The bidder has right to see the building before to submit the CDR/FDR along with copy of Adhaar Card.
2. The Auction will start from ₹116644/- and will end on highest successful bidder.
3. The auction committee reserves the right to accept or reject the auction bid without any assign thereof.
4. The auction will be started at 11.00 A.M in the morning and end at 4.30 P.M. at Sub District Hospital Khansahib.
5. The successful bidder has to demolish the building structure at his own cost. No labour charges will be paid on account of building demolition by this office.
6. The successful bidder has to lift the demolished building material from the premises within weeks' time positively from the date of allotment Order.
7. The bidder who submits the CDR/FDR shall only take part in the Auction.
8. The successful bidder will have to pay auctioned amount on the same day in the name of BMO Khanshaib in shape of Cheque & ADHAAR Card to present Auction Committee on spot.
9. The successful bidder is himself responsible to watch & ward of the auctioned material after date of allotment.

Sd/
Block Medical Officer
Khansahib

DIPK-7974/25
Send dt: 11/11/25

چہرے کے وہ مخصوص تاثرات جن سے آپ کسی کا جھوٹ پکڑ سکتے ہیں

(آخری قسط)

ان کا استدلال ہے کہ یہ گروپ تھنک ہے جسے مطابقتی تعصب بھی کہا جاتا ہے اس کے نتیجے میں ناقص فیصلہ سازی ہوتی ہے۔

'ریوڑ کی ذہنیت لوگوں کو اجتماعی غلطی کی طرف کھینچتی ہے، یہاں تک کہ جب دھوکہ دہی کے ثبوت باریک یا مبہم ہوں۔ وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ ذہن اُن شواہد کو نظرانداز کر دیتا ہے جو ابتدائی اور اکثر غلط اجتماعی سوچ کے تصور کی تائید نہیں کرتے۔

جس رفتار سے لوگ اس بات کا تاثر قائم کرتے ہیں کہ کوئی کتنا قابل اعتماد ہے وہ بھی اس مسئلے کا حصہ بن سکتا ہے اور کسی شخص کی وشوسنیتا کو غلط سمجھنے کا باعث بن سکتا ہے۔

ڈاکٹر ملیوا نے وضاحت کی ہے کہ قابل اعتماد ہونے کا اندازہ لگانے کی ہماری صلاحیت انسانی ارتقا کے بہت اوائل میں تیار ہوئی تھی، ہمارے آباؤ اجداد کو ایک سیکنڈ میں یہ بتانا ہوتا تھا کہ کوئی دوست ہے یا دشمن۔

'یہ ایک انتہائی تیز عمل ہے۔ قابل بھروسہ ہونے کا ایک بہت ہی مستحکم تاثر بنانے میں ہمیں ایک سیکنڈ کا دسواں حصہ لگتا ہے۔'

بری خبر یہ ہے کہ اس کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ ہمارے اعتماد کے کارِدعمل تیز ہوتا ہے لیکن وہ خوفناک بھی ہیں۔

ہم جھوٹے لوگوں کو تلاش کرنے میں کیوں ناکام ہوتے ہیں؟

جھوٹ کا پتا لگانے اور دھوکہ دہی کے معاشرتی کردار کے لیے سائنسی طریقوں کی ماہر مریا زلوٹینو اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔

انھوں نے دو چیزیں دریافت کی ہیں۔ پہلی یہ کہ ہم سوچتے ہیں کہ ہم ان لوگوں کی نشاندہی کرنے میں واقعی اچھے ہیں جن پر ہم اعتماد کر سکتے ہیں اور ایسے بھی جو جھوٹ بولتے ہیں۔ اور دوسرا، ہم اس میں اچھے نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہم سب سوچتے ہیں کہ ہم جھوٹ کو تلاش کر سکتے ہیں کیونکہ جو نشانیاں دیکھنے میں ان میں پسینہ آنا، دور دیکھنا، شرمندہ ہونا، چڑچڑا ہونا، یا دیگر جسمانی اشارے شامل ہیں۔ لیکن سچ یہ ہے کہ یہ اشارے ناقابل یقین حد تک سیاق و سباق پر منحصر ہیں اور دھوکہ دہی کے قابل اعتماد اشارے نہیں ہیں۔' وہ مزید بتاتے ہیں کہ 'کسی کو بھی پسینہ آ سکتا ہے یا وہ صرف اس لیے یہاں وہاں دیکھ رہا ہے کہ وہ گھبراہٹ کا شکار ہے، شرمیلا یا پریشان ہے، اس وجہ سے نہیں کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اکثر ہم ان اشاروں کی غلط تشریح کرتے ہیں کیونکہ ہم ہمارے خیال میں ان کا مطلب بددیانتی ہے، جب حقیقت میں وہ کسی خاص صورتحال میں تکلیف یا جذباتیت کی علامات ہیں۔ تجربات کی ایک سیریز میں رضاکاروں نے ویڈیوز دیکھیں یا شرکا کے ساتھ بات چیت سنی جو یا تو جھوٹ بول رہے تھے یا سچ بول رہے تھے۔

مبصرین نے جھوٹ کو تلاش کرنے کی کوشش کرنے کے لیے پسینہ آنا، دور دیکھنا، یا شرمندہ ہونے جیسے عام اشاروں کا استعمال کیا۔ ڈاکٹر زلوٹینو اور ان کی ٹیم نے پایا کہ رضاکار فرق نہیں بتا سکتے تھے اور وہ مختلف قسم کے جھوٹ کو تلاش کرنے میں بہتر نہیں تھے، جیسے جعلی جذبات یا من گھڑت کہانیاں۔ جب زیادہ لوگ شامل تھے تو درستی میں مزید کمی واقع ہوئی، گروپ تھنک کے ساتھ ایک بار پھر غلط جواب کی تصدیق کی گئی۔ اعتماد نے بھی مدد نہیں کی۔ جن لوگوں کو یقین تھا کہ وہ صحیح تھے وہ نہیں تھے۔ ڈاکٹر زلوٹینو نے مجھے بتایا کہ 'جب آپ سائنسی ادب کو دیکھتے ہیں اور جب آپ ہمارے اپنے نتائج کو دیکھتے ہیں، جو اس کے برعکس ہیں، تو آپ کو معلوم ہوتا ہے لوگ جس شرح سے جھوٹ پتہ لگاتے ہیں وہ محض اتفاق ہے۔ 'لہٰذا یہ بنیادی طور پر ایک سکہ اچھالنے جیسا ہے۔

جھوٹ بولنے میں مہارت

شاید یہی وجہ ہے کہ ٹریٹر یا دھوکے باز اس سیریز میں اتنے عرصے تک کیوں بچے رہے۔

ماہرین کے اپنے اپنے خیالات ہیں کہ کس طرح مقابلہ کرنے والوں کی انفرادی خصوصیات نے بھی کردار ادا کیا۔

تو کیا سلیبریٹیز ٹریٹرز کا سبق صرف یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کے ہاتھوں بیوقوف بنتے رہیں گے جن پر ہم اعتماد کرتے ہیں؟

ڈاکٹر زلوٹینو کا استدلال ہے کہ اگر ایسا ہے تو ضروری نہیں کہ یہ بری چیز ہو۔

سائنسی طور پر بات کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ 'جھوٹ بولنا طویل عرصے سے برا عمل سمجھا جاتا رہا ہے جبکہ حقیقت میں دوسروں کے ہاتھوں بیوقوف بننے اور بیوقوف بنانے کی صلاحیت نقصان سے زیادہ لوگوں کو معاشرتی طور پر زیادہ فوائد دیتی ہے۔ 'آپ اپنے دوستوں سے دنیاوی چیزوں کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں، آپ انھیں بتاتے ہیں کہ وہ اچھے لگتے ہیں، یہ کہ سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے، یا یہ کہ انھیں کیک کا دوسرا ٹکڑا کھانے کے لیے زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ 'یہ سب چیزیں اخلاقی طور پر قابل مذمت نہیں ہیں۔ وہ تعلقات استوار کرنے، ہم آہنگی کو برقرار رکھنے اور دوسروں کو بہتر محسوس کراوانے کے لیے ہیں۔ یہ کم از کم اس قسم کے معاملات میں جوڑے رکھنے کے لیے ایک قسم کی 'سماجی گوند' ہے۔ جہاں تک کوئی سچا ہے یا نہیں، ٹریٹرز اور ہم میں سے باقی لوگوں کے لیے تنقیدی بصیرت یہ ہے کہ ان تعصبات سے آگاہ ہونا، ابتدائی تاثرات پر سوال اٹھانا، اور جہاں ممکن ہو گٹ فیلنگ یعنی اندازوں پر کم توجہ دینا۔ لہٰذا کم از کم اس معاملے میں سر سٹیفن فرائی کا کہنا درست ہے۔

جسے پوچھو اسے شوگر......

تحریر: ڈاکٹر شہزاد حسین

دنیا بھر میں ہر سال 14 نومبر کو ذیابطیس کا دن منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد شوگر جیسے مہلک مرض کے متعلق آگاہی پھیلانا اور انسولین کے موجد فریڈرک بینٹنگ کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ انٹرنیشنل ذیابطیس فیڈریشن (آئی ڈی ایف) کے مطابق کا 14 نومبر فریڈرک بینٹنگ کا یوم پیدائش ہے جنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ 1922 انسولین کی دریافت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

ذیابطیس کے عالمی دن کے حوالے سے خصوصی رپورٹ آئی ڈی ایف اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے شوگر کی بڑھتی ہوئی خطرناک شرح کے پیش نظر عوام میں شوگر سے بچاؤ اور بروقت علاج کے لیے عام آگہی پیدا کرنے کیلئے پہلی بار 1991 کو شوگر کا عالمی دن منایا تھا۔

ماہرین صحت کے مطابق شوگر صرف مرض نہیں بلکہ ایک خاموش قاتل ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات میں موٹاپا، غیر صحت مندانہ طرز زندگی، خاندان میں شوگر کے مرض کا عام ہونا، غیر متوازن غذا، بڑھتی ہوئی عمر، بلڈ پریشر اور خون میں چکنائی کا عدم توازن شامل ہیں۔ ذیابطیس ایک ایسی بیماری ہے جو انسانی جسم کے ان افعال پر اثر انداز ہوتی ہے جو جسم کے اندر کاربوہائیڈریٹس (شکر) چکنائی اور لحمیات کے ہونے والے عوامل پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

ذیابطیس میں خاص طور پر انسولین کی مقدار میں کمی یا اس کی ساخت میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خون میں گلوکوز کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ذیابیطس کی دو اقسام ہوتی ہیں یعنی ٹائپ I ذیابیطس اور ٹائپ II ذیابطیس۔ پہلی قسم میں انسان کا لبلبہ یا تو بہت کم انسولین پیدا کرتا ہے یا بالکل ہی نہیں کرتا۔ ٹائپ I ذیابیطس عمر کے کسی بھی حصے میں ہو سکتی ہے لیکن یہ زیادہ تر بچپن اور نوجوانی کے دور میں ہوتی ہے جبکہ سب سے زیادہ تعداد سکول میں داخلے سے پہلے اور پھر بلوغت کے وقت اس مرض کا شکار ہوتی ہے کیونکہ ذیابطیس کی اس قسم میں انسولین کی مقدار عموماً مضر ہوتی ہے اس لئے اس کا علاج صرف انسولین دینے سے ہی ہو سکتا ہے۔ ٹائپ I ذیابطیس موروثی طور پر منتقل ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے

ذیابطیس II کے کل مریضوں کا 90 فیصد ٹائپ II کے زمرے میں آتا ہے۔ پہلے تو یہ مرض صرف بالغوں اور عمر رسیدہ لوگوں میں ہوتا تھا لیکن آج کل یہ قسم بچوں اور نوجوانوں میں زیادہ عام ہے۔ ان مریضوں کے خون میں انسولین کی کچھ مقدار تو پائی جاتی ہے لیکن یہ مقدار اتنی نہیں ہوتی کہ خون میں گلوکوز کو نارمل رکھنے میں کامیاب ہو سکے بعض اوقات انسولین انسانی جسم میں موجود گلوکوز کو استعمال کرنے کی صلاحیت کھو دیتی ہے جس کو انسولین کی مزاحمت بھی کہا جاتا ہے۔

ٹائپ I ذیابطیس کی صورت میں خون میں گلوکوز کی مقدار نارمل سے زیادہ ہونے کی وجہ سے پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے، جس کی وجہ سے مریض کے جسم سے گلوکوز، پانی اور نمکیات کا اخراج جاری رہتا ہے۔ خون میں گلوکوز کی زیادتی کی وجہ سے ایک تو مریض کو پیاس کی زیادتی ہوتی ہے اور دوسرے آنکھوں کے لینز کے آگے گاڑھے مائع کے آنے کے باعث نظر دھندلا جاتی ہے۔ مریض کا وزن لگاتار کم ہونے لگتا ہے اگرچہ اس کو نارمل یا زیادہ بھوک لگتی ہے۔ شروع میں تو وزن کی کمی پانی، گلائیکوجن اور چکنائیوں کے جسم سے خارج ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے مگر بعد میں اس کی وجہ سے جسم میں عضلات کی کمی ہو جاتی ہے کیونکہ عضلات کی پروٹین بنانے والے مادے سے گلوکوز بننا شروع ہو جاتا ہے، خون کی مقدار میں زیادہ پیشاب آنے کی وجہ سے کمی واقع ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے مریض کا بلڈ پریشر کم ہونے لگتا ہے جسم سے نمکیات کے اخراج اور عضلات کی مقدار میں کمی کی وجہ سے مریض کو کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔

ٹائپ II ذیابطیس میں، بہت سے مریضوں میں پیشاب اور پیاس کی زیادتی ہی ذیابطیس کی پہلی نشانی ہو سکتی ہے جبکہ بہت سے مریضوں میں کوئی ایسی علامت نہیں ملتی۔ یہ بات موٹے مریضوں میں خاص طور پر پائی جاتی ہے۔ ان کو ذیابطیس کے بارے میں اس وقت پتہ چلتا ہے جب ان کے روٹین کے لیبارٹری ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں بعض اوقات مریض دل یا دماغ کی بیماری کیلئے آتا ہے، جس کے پیچھے دراصل کافی لمبے عرصے سے ذیابطیس کی بیماری کی موجودگی ہوتی ہے۔

جلدی بیماریاں ان مریضوں میں عام ہوتی ہیں جبکہ عورتوں میں تو تمام جسم پر خارش اور اعضاء کی سوزش ہی ابتدائی علامات ہو سکتی ہیں۔

دوسری جانب عالمی ادارہ صحت نے کچھ عرصہ پہلے ایک رپورٹ جاری کی جس کے مطابق 80 کی دہائی تک دنیا بھر میں 108 ملین افراد ذیابیطس کا شکار تھے جب کہ 2014 میں یہ تعداد 422 ملین تک جا پہنچی تھی، رپورٹ کے مطابق ذیابیطس ترقی پذیر اور تیسری دنیا کے ممالک میں زیادہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 1980 میں 18 یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں ذیابیطس کی شرح 7.4 تھی جو 2014 میں بڑھ کر 5.8 تک جا پہنچی۔ جب کہ 2016 کے اعداد و شمار کے مطابق سال بھر میں 6.1 ملین اموات صرف ذیابیطس کی وجہ سے ہوئیں۔

ماہرین صحت کے مطابق صحت مند غذا اور ورزش کو معمول بنا کر خون میں شکر کو مناسب سطح پر رکھا جا سکتا ہے۔ میٹھے سے پرہیز، غذا میں سبزیوں، پھلوں، اناج اور مچھلی کے اومیگا تھری تیل کے استعمال سے بھی مرض کو قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ جسمانی ورزش خون میں شکر کی مقدار کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہے، متاثرہ فرد کے لیے چہل قدمی کرنا یا سیڑھیاں چڑھنا ضروری ہے۔

□□□□□□□□

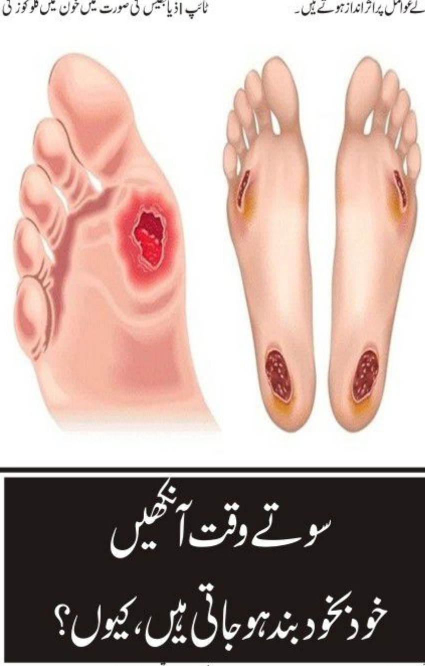

اُلٹا نگر

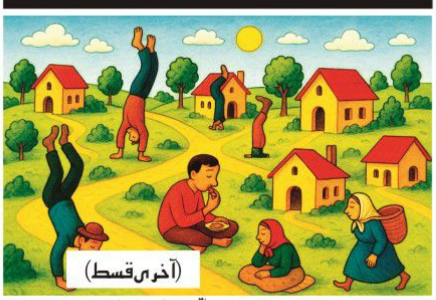

(آخری قسط)

از: جبار توقیر

"نہیں نہیں۔ میں اتنی دُور سے آپ کے پیچھے آیا ہوں۔ آپ کو میرے گھر چلنا ہوگا۔" ایک اور آدمی نے کہا۔

"بکواس بند کرو۔ یہ میرے مہمان ہیں۔ میں ان کے لئے درجنوں مُرغے ذبح کروا سکتا ہوں۔" ایک دوسرے آدمی نے کہا اور دونوں ڈاکوؤں کو پکڑ کر اپنے گھر کی طرف گھسیٹنے لگا۔

جب دُوسروں نے دیکھا کہ یہ تو اُنہیں ہانک لے چلا ہے تو اُنہوں نے دوسروں کو بازوؤں اور ٹانگوں سے پکڑ کر اپنے اپنے گھر کی طرف گھسیٹنا شروع کر دیا۔ اس کھینچا تانی میں ڈاکوؤں کے کپڑے تار تار ہو گئے۔

اِتفاق سے کوتوال کا اُس طرف سے گزر ہوا۔ اس نے مجمع لگا دیکھا تو آگے آیا اور بڑی مشکل سے ڈاکوؤں کو لوگوں کے چنگل سے چھڑایا۔

"کیا بات ہے۔ تم اِنہیں کیوں مار رہے ہو؟" کوتوال نے پُوچھا۔

"مار کون رہا ہے جناب! ہم تو انہیں اپنے ہاں مہمان ٹھہرانا چاہتے ہیں۔" لوگوں نے کہا۔

"اوہو! تو یہ جھگڑا ہے۔ اس کا حل صرف یہ ہے کہ ان دونوں کو میں اپنے ہاں مہمان رکھوں گا۔ تم سب اپنی اپنی راہ لگو۔" کوتوال نے بڑے رُعب سے اُنہیں حکم دیا اور خود اُن دونوں کو اپنے گھر لے آیا۔ لوگوں سے جب کچھ اور نہ بن پڑا تو اُنہوں نے ڈاکوؤں کی موٹر کو خوب صاف کیا اور اُس کا پٹرول نکال کر اُس میں دُودھ بھر دیا۔

دوسرے دِن صبح کو ریڈیو پر سرکاری خزانہ لوٹے جانے کی خبر سنائی گئی اور ڈاکوؤں کا حُلیہ بھی بتایا گیا۔ اُلٹا نگر کے لوگوں نے چوروں کے حلیے پر غور کیا تو اُنہیں یقین ہو گیا کہ کوتوال کے مہمان ہی وہ ڈاکو ہیں۔ وُہ غصے سے لال پیلے ہو کر کوتوال کے گھر کی طرف چلے۔

"میرے دروازے کے سامنے کیوں بھیڑ لگا رکھی ہے تم لوگوں نے؟" کوتوال نے دروازہ کھول کر پُوچھا۔

"جناب! آپ کے دونوں مہمان ڈاکو ہیں۔ سرکاری خزانہ لُوٹ کر یہاں لائے ہیں۔" لوگوں نے کہا۔

"ایں! واقعی؟" کوتوال نے حیران ہو کر کہا اور چوروں کو پکڑنے کے لئے اندر بھاگا مگر چور پہلے ہی پچھلے دروازے سے رفو چکر ہو چکے تھے۔

"پکڑو پکڑو۔ جانے نہ پائیں۔ ابھی یہیں کہیں ہوں گے۔" کوتوال نے کہا۔

لوگ بھاگتے ہوئے چوک میں پہنچے۔ یہاں ڈاکوؤں کی کار کھڑی تھی اور وہ کار میں بیٹھے انجن سٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مگر کار میں پڑول کی جگہ دُودھ بھرا ہوا تھا۔ وہ چلتی کیسے۔ ڈاکو لوگوں کو اپنی طرف آتا دیکھ کر موٹر چھوڑ چھاڑ سرپٹ بھاگے مگر چند ہی منٹوں میں گرفتار کر لئے گئے۔ جب لوگ ڈاکوؤں کو لے کر کوتوالی پہنچے تو وزیر اپنے بنائے ہوئے قانون کوتوال کو سمجھا رہا تھا۔

"جناب! ہمیں آپ کے قانون کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہم اپنے چوروں کو خود پکڑ سکتے ہیں۔" ایک شخص نے کہا۔

"بھئی! تم اپنی اُلٹی پلٹی حرکتوں سے اپنا کام نکال ہی لیتے ہو۔" وزیر نے ہنس کر کہا۔

"میرا خیال ہے کہ اُنہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔" ایک افسر بولا "یہ جانیں اور ان کا کام۔ اگر ہم کچھ دن اور یہاں رہے تو ہم بھی ان کی طرح اُلٹے پلٹے ہو جائیں گے۔" اور وہ سب اُسی دن اُلٹا نگر سے چلے گئے۔

سوتے وقت آنکھیں خودبخود بند ہوجاتی ہیں، کیوں؟

آئی این این

انسان کا جسم قدرت کے ایک نہایت منظم نظام کے تحت کام کرتا ہے۔ دن بھر کی مصروفیات کے بعد جب جسم تھک جاتا ہے تو نیند اس کیلئے سکون اور توانائی بحال کرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ دوران نیند جسم کے کئی افعال سست پڑ جاتے ہیں اور آنکھیں خودبخود بند ہو جاتی ہیں۔ مگر کیا آپ نے کبھی سوچا کہ سوتے وقت آنکھیں خود بخود بند ہو جاتی ہیں، کیوں؟

یہ ایک قدرتی عمل ہے

جب انسان سوتا ہے تو اس کے جسم کے بیشتر اعضاء آرام کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔ آنکھوں کا بند ہونا بھی اسی قدرتی نظام کا حصہ ہے۔ یہ کوئی شعوری عمل نہیں بلکہ خودکار (Automatic Reflex) ہے جو دماغ کے نیند کے مراکز کے فعال ہونے پر خودبخود وقوع پذیر ہوتا ہے۔

دماغ اور اعصاب کا کردار

انسانی دماغ میں ایک حصہ "ہائپو تھیلمس" کہلاتا ہے، جو نیند اور بیداری کو کنٹرول کرتا ہے۔ جب یہ حصہ نیند کا سگنل دیتا ہے تو دماغ کے اعصابی نظام میں ایسے کیمیائی مادے (Neurotransmitters) جیسے "جی اے بی اے" خارج ہوتے ہیں جو عضلات کو ڈھیلا کرتے ہیں۔ چونکہ پلکوں کو کھولنے والا عضلہ (Levator palpebrae superioris) بھی انہی اعصاب کے زیرِ اثر ہوتا ہے، اس لئے جب نیند کا عمل شروع ہوتا ہے تو یہ عضلہ سکڑنا بند کر دیتا ہے اور پلکیں خود بخود نیچے گر جاتی ہیں۔

آنکھوں کا بند ہونا صرف نیند کی علامت نہیں بلکہ حفاظتی ضرورت بھی ہے۔ سوتے وقت آنکھیں اگر کھلی رہیں تو ان کی نازک جھلی (Cornea) خشک ہو جائے گی اور گرد و غبار یا بیکٹیریا سے متاثر ہو سکتی ہے۔ پلکوں کا بند ہونا آنکھوں کو نمی میں رکھتا ہے، آنسوؤں کی باریک تہہ محفوظ رہتی ہے اور آنکھ کو بیرونی جراثیم سے بچاتی ہے۔

آنکھوں میں موجود ریٹینا روشنی کیلئے انتہائی حساس ہے۔ سوتے وقت اگر پلکیں بند نہ ہوں تو روشنی نیند کے دوران دماغ کو بار بار بیدار کر سکتی ہے۔ اس لئے پلکوں کا بند ہونا دماغ کو اندھیرا فراہم کرتا ہے جو میلاٹونن (نیند کا ہارمون) کے اخراج کو بڑھا کر نیند میں مدد دیتا ہے۔

نیند کے دوران آنکھیں مکمل ساکن نہیں ہوتیں۔ "آر ای ایم" مرحلے میں بند پلکوں کے پیچھے وہ تیزی سے حرکت کرتی ہیں، اسی وقت انسان خواب دیکھتا ہے مگر پلکیں بند رہنے سے یہ حرکت باہر سے نظر نہیں آتی۔

The Daily Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 12/11/2025
CITY EXPRESS

روزنامہ سرینگر
سٹی ایکسپریس
12th year of publication

موسم سرما میں حسب روایت محکمہ بجلی کا ’اندھیرا قائم رہے‘ کا نعرہ بلند

شہر و گام میں بجلی کی آنکھ مچولی سے صارفین ذہنی اضطراب اور شدید پریشانیوں میں مبتلا

شام ہوتے ہی ہر سو چھا جاتا ہے گھپ اندھیرا، تاجر، طلبہ اور دیگر صارفین پریشانیوں کے شکار

سرینگر/11 نومبر/سی این آئی/ ’’محکمہ بجلی نے صارفین پر بجلی گراتے ہوئے‘‘ پوری وادی میں اندھیرا قائم کیا۔ ادھر جنوب و شمال میں بجلی کی ہاہا کار مچی ہوئی ہے جس کے نتیجہ میں میٹر نصب کئے گئے علاقوں میں محکمہ پی ڈی ڈی کی جانب سے بغیر اعلان بجلی کٹوتی نے بحرانی صورتحال پیدا کردی ہے۔ اس دوران شہر و گام میں بجلی کی آنکھ مچولی نے صارفین کو ذہنی اضطراب اور شدید پریشانیوں میں مبتلا کردیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق موسم سرما شروع ہوتے ہی وادی میں بجلی کی بحرانی صورتحال پیدا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اس حوالے سے تمام حکومتیں نہ صرف صارفین کو معقول اور مناسب بجلی کی سپلائی فراہم کرنے میں ناکام ہوئی ہیں بلکہ بجلی کے سپلائی نظام کو درست کرنے میں غیر سنجیدہ کا مظاہرہ کیا ہے۔ مختلف ضلع مقامات، قصبہ جات اور دور دراز علاقوں سے نمائندوں کے مطابق بجلی کی ابتر صورتحال اس قدر ہے کہ 24 گھنٹوں میں صارفین کو مشکل سے ہی 6 یا 8 گھنٹے بجلی کی سپلائی فراہم کی جاتی ہے جس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ صارفین کو بجلی کی عدم دستیابی کے حوالے کس طرح تکلیف دہ صورتحال سے گذرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران شہر سرینگر کے جن علاقوں میں محکمہ بجلی نے میٹر نصب کئے اور اس وقت یہ وعدہ کیا کہ اب ان علاقوں میں 24 گھنٹے بجلی سپلائی مہیا رہے گی لیکن لوگوں کے بقول ہر روز شام کو بجلی کٹوتی کی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں ان علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں کو سردیوں کے ان ایام میں شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ نمائندوں کے مطابق اگرچہ ان علاقوں میں پہلے ہی محکمے کی طرف سے میٹر نصب کئے گئے ہیں اور لوگ باقاعدگی کے ساتھ بجلی فیس بھی ادا کر رہے ہیں لیکن اس کے باوجود بلاوجہ بجلی سپلائی میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ ادھر شہر سرینگر اور بڈگام اضلاع میں بجلی کی ابتر صورتحال سے صارفین زبردست مشکلات سے دوچار ہیں اور متعدد علاقوں سے لوگ سڑکوں پر نکل کر بجلی کی عدم دستیابی کے خلاف احتجاج کرتے نظر آئے ہیں جبکہ محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف احتجاج کرنے کے باوجود بھی متعلقہ محکمہ کے افسران ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں جس کے باعث سرینگر اور بڈگام اضلاع کے متعدد دیہات گھپ اندھیرے میں ڈوبے رہتے ہیں۔ کئی علاقوں میں مقامی لوگوں نے نے محکمہ کے ملازمین کو نااہل قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے غلط کنکشن دیکر لوگوں کو اندھیرے میں ڈوبا دیا۔

پہلا پنچال سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ اختتام پذیر

SJCC تملاہال نے شاندار فتح کے ساتھ چیمپئن کا تاج پہنا

سرینگر/11 نومبر/ وی او آئی// جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں منعقدہ ** پہلا پنچال سپر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ ** کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جس کا فائنل میچ لاسپورہ اسٹیڈیم میں SJCC تملاہال اور پنچ رن واریئرز کے درمیان کھیلا گیا۔ دلچسپ مقابلے کے بعد SJCC تملاہال نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کیا۔ ٹورنامنٹ میں ** وادی بھر سے 100 سے زائد ٹیموں نے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی، جسے دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں شائقین اسٹیڈیم میں موجود رہے۔ پنچال سپر لیگ کے انعقاد کا مقصد ** نوجوان کرکٹرز کو بہتر کھیل کا ماحول اور پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا، تاکہ وہ دور دراز علاقوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ فائنل تقریب کے موقع پر ** اسسٹنٹ ریونیو کمشنر پلوامہ جناب شہباز ** مہمانِ خصوصی تھے، جبکہ ** ڈی ایس پی لیتر محمد یوسف ** اور ** تحصیلدار لیتر ذیشان ** نے بطور اعزازی مہمان شرکت کی۔ مختلف محکموں کے افسران بھی اس موقع پر موجود رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ** پنچال گروپ آف انڈسٹریز کے چیئرمین حاجی محمد شبان ** نے کہا کہ وادی میں ** جدید کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے ** کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ** کھیل کے میدانوں تک بہتر سڑکیں، پینے کا پانی، اور عوام وحکومت کے درمیان ہم آہنگی ** وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کی نگرانی کریں تاکہ وہ منشیات اور غیر قانونی سرگرمیوں سے دور رہ کر کھیل اور سماجی کاموں میں حصہ لیں۔ معروف تاجر و JKPICCA ** کے صدر بشیر احمد نیکو بھی اعزازی مہمان کے طور پر تقریب میں شریک ہوئے۔ اگرچہ نامور صحافی میر نذیر کو بطور خاص مدعو کیا گیا تھا، تاہم ان کی شرکت کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ تقریب کے اختتام پر SSP پلوامہ محترمہ تنوشری (IPS) اور ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم (IAS) سمیت ضلعی انتظامیہ و پولیس کے اعلیٰ افسران کا شکریہ ادا کیا گیا۔ حاجی شبان نے اعلان کیا کہ پنچال سپر لیگ کا دوسرا ایڈیشن آئندہ سال منعقد کیا جائے گا تاکہ نوجوان کھیلوں سے وابستہ رہیں اور معاشرے کو ایک روشن مستقبل ملے۔ فاتح ٹیم کو نقد انعامات سے نوازا گیا، جبکہ شائقین اور کھلاڑیوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے ٹورنامنٹس ہر ضلع میں منعقد کیے جائیں ** تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دیا جاسکے اور وہ قومی سطح پر جموں وکشمیر کا نام روشن کریں۔

صحت کی دیکھ بھال کی حصول حکومت کی اولین ترجیح؛ ڈیوٹی اور جی ایس ٹی میں کمی سے شہریوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے: کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل

صحت کی دیکھ بھال ایک فروغ پذیر معاشرے کی بنیاد ہے، ڈاکٹروں اور طبی پیشہ ور افراد کا ’وکست بھارت‘ کے حصول میں اہم کردار ہے: گوئل

ہندوستان سستی، اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال اور طبی قدر کی سیاحت کے لیے دنیا کی سرکردہ مستقر بننے کے لیے تیار ہے:

سرینگر، 11 نومبر/ پی آئی بی/ر

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں 22 ویں سی آئی آئی سالانہ ہیلتھ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو حکومت کی سستی پر توجہ مرکوز کرنے سے فائدہ ہوا ہے، شہریوں کے لیے زیادہ قابل رسائی اور سستی علاج - جیسے کہ صحت اور زندگی کی بیمہ پر جی ایس ٹی کی شرح کو 18 فیصد سے کم کر کے صفر فیصد کرنا، کینسر کی ادویات پر ضروری ڈیوٹی کم کرنا اور دوائیوں پر ڈیوٹی کم کرنا شامل ہیں۔ جناب گوئل نے کہا کہ حکومت ضروری ادویات اور طبی مصنوعات پر ڈیوٹی یا ٹیکس میں مزید کمی کی کوششوں کے لیے تیار ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مزید دوائیں سستی قیمتوں پر دستیاب ہوں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت کو ادویات اور مصنوعات پر صنعت سے مخصوص معلومات حاصل کرنے پر خوشی ہوگی جو ڈیوٹیوں میں مزید کمی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے صنعت کو یقین دلایا کہ یہ ایک سننے والی حکومت ہے، آراء، تجاویز اور خیالات کو قبول کرتی ہے اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ گھریلو صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی اور طبی قدر کی سیاحت دونوں کو مستحکم کیا جا سکے۔ جناب گوئل نے مزید کہا کہ حکومت، طبی پیشہ ور افراد اور صحت کی دیکھ بھال کی صنعت کی طرف سے اس طرح کی تمام اجتماعی کوششیں ہندوستان کے لوگوں کی بہتر خدمت کرنے اور ملک کو طبی علاج اور تندرستی کے لیے ایک پسندیدہ عالمی مستقر کے طور پر پوزیشن میں لانے میں مجموعی طور پر مدد کریں گی۔ وزیر موصوف نے جن اوشدھی کیندروں کی کامیابی کے بارے میں بھی بات کی، جنہوں نے 10,000 (دس ہزار) کا ہندسہ عبور کرلیا ہے، اور سستی جینرک ادویات اور سینیٹری مصنوعات برائے نام قیمتوں پر فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوششوں نے دیہی اور معاشی طور پر کمزور شہریوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہت بہتر کیا ہے، جس سے نچلی سطح پر سستی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا صحت کی دیکھ بھال کا ماڈل جامع اور مساوی رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا- ’’ہم ایک دقیانوسی نظام کے متحمل نہیں ہو سکتے جہاں مقامی شہری معیاری صحت کی دیکھ بھال سے محروم ہوں اور صرف بین الاقوامی طبی سیاحت پر توجہ دیں۔‘‘ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے لیے ایک مضبوط گھریلو صحت کی دیکھ بھال کی بنیاد ضروری ہے تاکہ وہ قیمت میں اضافے والے طبی سفر کے لیے ایک ترجیحی عالمی منزل (ڈسٹینیشن) کے طور پر ابھرے۔ اپنے خطاب کے دوران جناب گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ ’’اچھی صحت ایک خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے‘‘ جو وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ویژن کی بازگشت۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان بننے کی طرف بڑھ رہا ہے ایک صحت مند اور پیداواری قوم کی تعمیر میں ڈاکٹروں اور پورے طبی ماحولیاتی نظام کا کردار اہم ہوگا۔ جناب گوئل نے کہا کہ ہندوستان کی طبی برادری نے مسلسل قیادت، عزم اور عمدگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ہندوستان کو معیاری صحت کی دیکھ بھال کے لیے عالمی معیار بنانے کے لیے اس سے بہتر کوئی ٹیم نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے نے گزشتہ دہائی کے دوران صلاحیت اور معیار دونوں میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ وزیر موصوف نے نشاندہی کی کہ جب موجودہ حکومت 2014 میں برسراقتدار آئی تو ہندوستان میں صرف سات آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس-ایمس) اور 387 میڈیکل کالج تھے۔ گزشتہ دس برسوں میں یہ تعداد بڑھ کر 23 اے آئی آئی ایم ایس-ایمس اور 706 میڈیکل کالج ہوگئی ہے، جو طبی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے تک رسائی کو بڑھانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس توسیع سے ہندوستان میں ڈاکٹروں کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اور عالمی افرادی قوت میں عالمی معیار کے طبی پیشہ ور افراد کا ایک بڑے گروپ کا تعاون جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت جیسے اقدامات کے ذریعے تقریباً 700 ملین لوگ مفت صحت کی دیکھ بھال کے اہل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہمدردانہ قیادت 70 سال سے زائد عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو مفت صحت کی سہولت فراہم کرنے کے فیصلے سے ظاہر ہوتی ہے۔ جناب گوئل نے وزیر اعظم کے اس ویژن کو یاد کیا کہ ہر بزرگ شہری وقار اور تحفظ کا مستحق ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب خاندان کی دیکھ بھال کے روایتی نظام بدل رہے ہیں۔ وزیر موصوف نے طبی سیاحوں کے لیے ویزا آن ارائیول اور ای ویزا کی سہولیات سے متعلق تجاویز کا خیر مقدم کیا، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان پہلے ہی کئی ممالک کو اس طرح کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ جناب گوئل نے نوٹ کیا کہ عالمی آبادی کے مقابلے ہندوستان کی عمر رسیدہ آبادی اور بیرون ملک طبی طریقہ کار کے لیے طویل انتظار کی مدت، ہندوستان کے لیے ایک قابل اعتماد عالمی صحت کی دیکھ بھال کی منزل کے طور پر ابھرنے کا ایک منفرد موقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے سی آئی آئی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ایک ایکشن ایجنڈا تیار کرے جس میں بنیادی ڈھانچے، مریضوں کی رہائش اور طبی سیاحوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا جائے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ہسپتال 10 فیصد تک غیر ملکی مریضوں کی اجازت دینے پر غور کر سکتے ہیں، جبکہ آمدنی کا ایک حصہ آیوشمان بھارت پروگرام یا سی ایس آر سرگرمیوں کے لیے دے سکتے ہیں جو پسماندہ طبقوں کو فائدہ پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا متوازن ماڈل شمولیت اور ترقی دونوں کو یقینی بنائے گا۔ ہندوستان کے مسابقتی فائدہ کو اجاگر کرتے ہوئے گوئل نے کہا کہ ہندوستان کئی ترقی یافتہ ممالک میں علاج کی لاگت کے ایک تہائی یا اس سے بھی ایک چوتھائی پر عالمی معیار کی طبی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی، ہنرمند ڈاکٹروں، تکنیکی ماہرین، نرسوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کی عالمی سطح پر بہت زیادہ ضرورت ہے اور وہ ہندوستان کی صحت کی دیکھ بھال کی طاقت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے صحت کی دیکھ بھال کے سرکردہ اداروں پر زور دیا کہ وہ نرسوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے تربیتی پروگراموں کو وسعت دیں تاکہ ملکی اور بین الاقوامی مانگ کو پورا کیا جاسکے۔

اسلام آباد عدالت کے باہر پولیس کی گاڑی پر خودکش حملہ

12 افراد ہلاک، 27 زخمی، امریکہ و برطانیہ کا اظہار افسوس

اسلام آباد، 11 نومبر (یواین آئی) اسلام آباد کے علاقے جی الیون میں کچہری کے باہر پولیس کی گاڑی پر خودکش دھماکے کے نتیجے میں 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہوگئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے 'پی ٹی وی نیوز' کا کہنا ہے کہ اسلام آباد جی الیون کچہری کے باہر فتنہ الخوارج نے خودکش دھماکہ کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ سخت سیکیورٹی کی وجہ سے حملہ آور کچہری میں داخل نہیں ہوسکے، موقع ملنے پر بمبار نے پولیس کی گاڑی کے قریب خود کو اُڑا دیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق دھماکہ کچہری کے باہر ہوا جس کی زد میں آس پاس کھڑے لوگ آئے۔ پمز ہسپتال کے ذرائع کا کہنا ہے کہ اب تک کی رپورٹ کے مطابق 12 افراد کی لاشیں اور 20 سے 22 زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، جب کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 27 زخمیوں کی تصدیق کی ہے۔ پی ٹی وی نیوز کے مطابق مبینہ خودکش بمبار کا سر سڑک پر پڑا ہوا مل گیا ہے۔ قبل ازیں دھماکے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ریسکیو کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ دھماکے میں وکلا بھی زخمی ہوئے ہیں۔ کچہری کے باہر دھماکے کے بعد عمارت خالی کرالی گئی، وکلا، ججز اور سائلین کو کچہری سے نکال دیا گیا، جوڈیشل کمپلیکس کے عقبی حصے کی طرف شہریوں اور وکلا کو نکالا گیا، ججز کو بھی روانہ کردیا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا تھا کہ دھماکا کچہری کی پارکنگ میں کھڑی گاڑی میں ہوا ہے، دھماکے کی نوعیت کا اندازہ لگایا جارہا ہے، دارالحکومت میں دھماکے کی آواز دور تک سنی گئی، اور دھماکے کے باعث لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اسلام آباد جی الیون کے علاقے میں خودکش بمبار کے حملے کے بعد جائے وقوعہ پر پہنچے، انہوں نے ریسکیو سرگرمیوں کا جائزہ لیا، اور زخمیوں کے بہترین علاج معالجے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ خودکش حملے میں اب تک 12 افراد شہید اور 27 زخمی ہوئے ہیں، زخمیوں کا علاج کیا جارہا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اسلام آباد ضلعی عدالت کے کمپلیکس کے قریب خودکش دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اسلام آباد جی الیون کچہری میں دہشت گردانہ حملے کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نہتے و معصوم پاکستانیوں کا خون رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ پاکستان کے نہتے شہریوں پر دہشت گردانہ حملے قابل مذمت ہیں، افسوس ناک واقعے کی تحقیقات کی ہدایت کردی، ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے۔ دریں اثنا اسلام آباد میں تعینات برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے کہا کہ پاکستان کے وفاقی دارالحکومت میں دھماکے سے آگاہ ہیں، اور صورت حال کو قریب سے دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے افسوس ناک دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کے لیے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ میری ہمدردیاں اپنے پیاروں کو کھونے والے خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ جین میریٹ نے 'ایکس' پر پوسٹ میں مشورہ دیا کہ برطانوی شہری سفری ہدایات پر عمل کریں۔ امریکہ نے ضلع کچہری اسلام آباد میں خودکش دھماکے پر پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے۔ امریکی سفارت خانے کے ایکس اکاؤنٹ پر کی گئی پوسٹ کے مطابق پاکستان میں امریکی ناظم الامور نٹیلی بیکر نے ضلع کچہری اسلام آباد میں خودکش دھماکے پر پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔

ہندوستان کو ٹیکنالوجی کے صارف کی بجائے ٹیکنالوجی تیار کرنے والا بننا چاہیے، راجناتھ سنگھ

نئی دہلی، 11 نومبر (یواین آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو ٹیکنالوجی کے صارف کی بجائے ٹیکنالوجی تیار کرنے والا ملک بننا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر ضرورت پر زور دیا کہ نہ صرف نئی اختراعات حاصل کی جائیں بلکہ ایسے حالات بھی پیدا کیے جائیں، جہاں مخصوص مصنوعات مستحکم طریقہ کار، چست درست اداروں اور تعاون کے جذبے کے ذریعے پروان چڑھ سکیں، جو فوج، سائنسداں، اسٹارٹ اپ اور اسٹریٹجسٹ کو متحد کرے۔ وزیر دفاع نے ایسے نظام اور ماحولیاتی نظام کو بنانے پر زور دیا جو تخلیق کے ساتھ ساتھ نئی ٹیکنالوجی کو فطری، تیز اور خودکفیل بنائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری بنیادیں مضبوط ہوں، ہمارے ادارے متحرک ہوں، ہمارے ذہن کھلے ہوں اور ہمارا تعاون ہموار ہو تو ہر نئی تکنیکی لہر ہمیں مغلوب نہیں کرے گی۔ یہ ہمیں آگے لے جائے گا۔ ہم نہ صرف دوسری جگہوں پر ہونے والے انقلابات کے مطابق ڈھل پائیں گے بلکہ یہاں پیدا ہونے والے انقلاب کے معمار بنیں گے۔ وہ 11 نومبر 2025 کو نئی دہلی میں منوہر پاریکر انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اسٹڈیز اینڈ اینالیسز (ایم پی-آئی ڈی ایس اے) کے زیر اہتمام 'دفاعی صلاحیت کی ترقی کے لیے نئے دور کی ٹیکنالوجی '(Harnessing New Age Technology for Defence Capability Development)' کے موضوع پر دہلی ڈیفنس ڈائیلاگ میں افتتاحی خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) مشین لرننگ، کوانٹم کمپیوٹنگ اور سوارم ٹیک جیسی جدید ٹیکنالوجیز کو اپنانے اور ان کے مطابق ڈھالنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا حقیقی امتحان اس بات میں مضمر ہے کہ آلات کیسے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی طاقت آلات یا الگورزم تک محدود نہیں ہے؛ یہ اس کی ہمہ گیر نوعیت میں مضمر ہے، جس طرح سے یہ ہر عمل، نظام اور فیصلے کی نئی تعریف کرتا ہے جو قومی سلامتی میں حصہ ڈالتا ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال صرف نئے آلات کو شامل کرنے کے بارے میں نہیں ہے؛ یہ ہمارے اداروں کو زیادہ متحرک، پیشگی اور موافقت پذیر بنانے سے متعلق ہے اور ایک ایسا دفاعی ڈھانچہ بنانے کے بارے میں ہے جو مسلسل سیکھتا ہے، فوری طور پر جواب دیتا ہے

ازنیابت قصبہ کھل باجلاس جاوید احمد چٹو نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست عارف رشید و وسیم رشید و ججی جان اولادان عبدل رشید ملک ساکنہ قصبہ کھل بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل رشید ملک	زمینداری	52	سربراہ
رافیقہ بانو زوجہ	گھریلو کام	48	زوجہ
عارف رشید پسر	زیر تعلیم	27	پسر
ججی جان دختر	--	25	دختر
وسیم رشید پسر	--	22	پسر
شاکر رشید پسر	--	19	پسر

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت قلم آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست رابیہ اختر دختر عبدل صمد شیخ ساکنہ بہامہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مطابق رپورٹ پٹواری سائلہ کا والد قبل ازیں ہی فوت ہوا ہے اور اس کا خرچہ اسکا بھائی جاوید احمد شیخ اٹھاتا ہے جاوید احمد پیشہ سے مزدور ہے اور سائلہ کے ساتھ ساتھ اپنی والدہ اور بھائی فردوس احمد و بہن کا خرچہ اٹھاتا ہے مطابق رپورٹ پٹواری سائلہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
سارہ بیگم زوجہ عبدل صمد شیخ	گھریلو کام	52	والدہ
فردوس احمد ولد	زیر تعلیم	24	بھائی
رابیہ اختر دختر	--	22	بہن

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ھیر موجود نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 7000 ہے سائل کو لیگل ھیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

002 نائب تحصیلدار

ازنیابت ٹیکی پورہ

مضمون کاغذات درخواست آفرین جان دختر شبیر احمد میر ساکنہ ٹیکی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
شبیر احمد میر ولد ثناء اللہ میر	ملازم پرائیوٹ	35	ٹیکی پورہ
نسیمہ بیگم زوجہ شبیر احمد	گھریلو کام	33	
آفرین جان دختر	زیر تعلیم	11	
ماہرہ شبیر دختر	--	08	
عثمان پسر	--	04	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 13000/ روپے تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت تحصیلدار رو ہامہ

مضمون کاغذات درخواست مشتاق احمد شیخ ولد ولی محمد شیخ ساکنہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
مشتاق احمد شیخ ولد ولی محمد شیخ	ملازم	45	سربراہ
پوشہ بیگم زوجہ مشتاق احمد	گھریلو کام	40	زوجہ
ماجد مشتاق ولد مشتاق احمد شیخ	زیر تعلیم	20	پسر
عشرت مشتاق دختر مشتاق احمد شیخ	--	22	
سمرن مشتاق دختر مشتاق احمد شیخ	--	18	
مومن مشتاق ولد مشتاق احمد شیخ	--	10	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبے کی ماہوار آمدنی 119160 ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست محمد شفیع کوجر دیڈ ولد غلام الدین کوجر دیڈ ساکنہ کلاروچھ سرکلی بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش دکھائی گئی ہے اور سائل/سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
محمد شفیع کوجر دیڈ ولد غلام الدین کوجر دیڈ	01/01/1980	کلاروچھ سرکلی

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازنیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست شازیہ مشتاق دختر مشتاق احمد خان ساکنہ چنڈی گام بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلہ کا باپ مشتاق احمد خان مورخہ 15/10/2007 کو فوت ہو چکا ہے اور لیگل ھیر بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
شازیہ مشتاق دختر مشتاق احمد	زیر تعلیم	26	دختر
اشرت مشتاق ولد	--	20	--
رفعت مشتاق	--	18	--
شرفہ بیگم	--	49	

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ھیر نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست نائیدہ حسن دختر غلام حسن خان ساکنہ چنڈی گام بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلہ کی ماں سلیمہ بیگم زوجہ غلام حسن خان مورخہ 15/05/2001 کو فوت ہو چکی ہے اور لیگل ھیر بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
نائیدہ بانو دختر غلام حسن خان	گھریلو کام		دختر
غلام حسن خان ولد	ملازم		خاوند

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ھیر نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہیں ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست تاجہ بیگم زوجہ غلام محمد لون ساکنہ پانزلہ گنڈبل بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ بحق غلام محمد لون

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر والدین کا غذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ سائل شبیر احمد لون ولد غلام محمد لون ساکنہ پانزلہ گنڈبل کا سکونت دار ہے اور سائل کا والد غلام محمد لون 14 مئی 2025 کو فوت ہوا ہے اور لیگل ھیر بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
شبیر احمد لون ولد غلام محمد لون	زمینداری	48	پسر
ظہور احمد لون	--	38	پسر
نسیمہ بیگم	گھریلو کام	55	دختر
تاجہ بیگم	--	80	زوجہ

انکے علاوہ اور کوئی لیگل ھیر موجود نہیں ہے سائل کو لیگل ھیر سرٹفکیٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت کیموہ باجلاس منظور احمد ملہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد یوسف لون ولد محمد رفیق لون ساکنہ ہاورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد رفیق لون ولد عبدل رحمان	مزدوری	60	7000
گلشن بانو زوجہ محمد رفیق	گھریلو کام	55	
محمد یوسف لون ولد	زیر تعلیم	30	
عشرت جان زوجہ	گھریلو کام	26	
فاروق احمد لون ولد	ملازم	24	LPC

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

12 Nov. 2025 | Wednesday | Vol:21 | No:268 | Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے رقم کی تاریخ

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) کامران اقبال (133 ناٹ آؤٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت جموں وکشمیر نے رنجی ٹرافی

65 سالوں میں پہلی بار دہلی کو ہرایا

ایلیٹ گروپ ڈی کے میچ میں دہلی کو سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ جموں وکشمیر نے کل کے اسکور دو وکٹ پر 55 پر دوبارہ اننگ کی شروعات، کامران اقبال نے صبح کے سیشن میں تیزی سے سکور کیا۔ انہوں نے اور ونشراج شرما نے تیسری وکٹ کے لیے 82 رنز جوڑے۔ جموں وکشمیر کی تیسری وکٹ 38ویں اوور میں 134 کے اسکور پر ونشراج شرما (8) کے ساتھ گری۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان پارس ڈوگرہ نے کامران اقبال کے ساتھ مل کر اننگز کو مستحکم کیا اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ جموں وکشمیر نے 43.3 اوور میں تین وکٹ پر 179 رنز بنا کر سات وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ کامران اقبال نے اننگز کے دوران اپنی سنچری مکمل کی۔ کامران اقبال نے 147 گیندوں پر 20 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 133 رنز بنائے۔ پارس ڈوگرہ 12 گیندوں پر 10 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جموں وکشمیر کے بولر عاقب نبی جنہوں نے 35 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دہلی کی جانب سے ہریتھک شوکین نے دو جبکہ منان بھردواج نے ایک وکٹ حاصل کی۔ پیر کو جموں وکشمیر کے ونشراج شرما نے دوسری اننگز میں دہلی کو 277 رنز پر سمیٹ دیا۔ دہلی نے پہلی اننگز میں 211 رنز بنائے تھے۔ جموں وکشمیر نے پہلی اننگز میں کپتان پارس ڈوگرا (106) اور عبدالصمد (85) کی شراکت کی بدولت 310 رنز بنائے تھے۔

ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے درمیان

ٹی ٹوئنٹی سیریز کا 19 جنوری سے آغاز

نئی دہلی، 11 نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے درمیان تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز اگلے سال 19 جنوری سے شارجہ میں شروع ہوگی۔ شارجہ میں 19 سے 22 جنوری تک شیڈول ہونے والی یہ دوطرفہ سیریز اگلے سال فروری میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے پیش نظر دونوں ٹیموں کے لیے انتہائی اہم سمجھی جا رہی ہے۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ کے ڈائریکٹر مائلز باسکومب نے اس سیریز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "یہ سیریز ہماری تیاری کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ برصغیر کے حالات میں مضبوط مخالفین کا سامنا کرنے سے ہمیں اپنے امتزاج اور حکمت عملی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی اور اپنے کھلاڑیوں کو ہندوستان اور سری لنکا جیسی پچوں پر اعتماد ملے گا۔ قابل

ذکر ہے کہ ویسٹ انڈیز نے آخری T20 ورلڈ کپ کی میزبانی کی تھی، جہاں وہ سپر ایٹ مرحلے میں پہنچی تھی لیکن ناک آؤٹ تک پہنچنے میں ناکام رہی تھی۔ افغانستان اس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف آٹھ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز کھیلے ہیں جن میں ویسٹ انڈیز نے پانچ اور افغانستان نے تین جیتے ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو نسیم خان نے سیریز کے بارے میں کہا، "کسی عالمی ایونٹ سے عین قبل ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلنا ہماری ٹیم کے لیے اپنی لائن اپ کو حتمی شکل دینے اور ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے اپنی تیاریوں کو بہتر بنانے کا بہترین موقع ہے۔"

آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنز نے قدیم گھر خرید لیا
قیمت نے سب کو حیران کر دیا

سڈنی، 11 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز کی جانب سے خریدے جانے والے قدیم گھر کی قیمت نے سب کو حیران کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق پیٹ کمنز کی جانب سے خریدے جانے والے قدیم گھر کو ایک ورثہ قرار دیا جا رہا ہے جو سڈنی کے ایک مہنگے مضافاتی علاقے میں واقع ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پیٹ کمنز نے 137 سال پرانا یہ بڑا اور قدیم گھر 16 ملین آسٹریلوی ڈالرز میں خرید لیا جو 1888 میں تعمیر ہوا اور ایک خصوصی ساحلی پٹی کے قریب ہے۔ 730 اسکوائر میٹر پر تعمیر شدہ 2 منزلہ گھر میں 5 بیڈ رومز اور 4 باتھ رومز ہیں، یہ پرتعیش قدیم گھر ماضی میں بھی اہم امیر شخصیات کی ملکیت رہا ہے جب کہ پیٹ کمنز اور ان کی انٹیریئر ڈیزائنر اہلیہ بیکی بوسٹن نے یہ گھر خاموشی سے خریدا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 16 ملین ڈالرز کے گھر کی خرید اس بات کا ثبوت ہے کہ پیٹ کمنز آسٹریلیا کے کمانے والے ٹاپ ایتھلیٹس کی صف میں ہیں۔ ایک اور رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پیٹ کمنز کرکٹ کنٹریکٹس اور اسپانسر شپ سے سالانہ 10 ملین ڈالرز کماتے ہیں۔ واضح رہے کہ پیٹ کمنز اس سے قبل 2021 میں 9.3 ملین کا گھر خرید چکے ہیں اور 3.7 ملین ڈالرز کا ایک اپارٹمنٹ فروخت کر چکے ہیں۔

پچوکا نے ہیڈ کوچ جمائم لوزانو کو برطرف کر دیا

میکسیکو سٹی، 11 نومبر (یو این آئی) میکسیکو کے ٹاپ فلائٹ کلب پچوکا نے ٹیم منیجر اور ہیڈ کوچ جمائم لوزانو کو برطرف کر دیا ہے۔ میکسیکن فٹ بال کے پچوکا نے پیرو لیگا ایم ایکس ریگولر سیزن کے فائنل میچ ڈے پر سینٹوس لگونا سے 0-1 سے ہارنے کے بعد یہ اعلان کیا۔ شکست نے پچوکا کو سٹینڈنگ میں نویں نمبر پر گرا دیا، جس سے ہیڈلگو میں مقیم کلب کو اچانک موت کے پلے ان راؤنڈ میں جانا پڑا۔ Pachuca کی آفیشل ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا گیا ہے"۔ کھلی بات چیت اور باہمی معاہدے کے بعد Jaime Lozano، اور ہماری تنظیم نے اسے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ "پچوکا 19 نومبر کو Pumas UNAM کی میزبانی کرے گا، جس کے فاتح کو آخری آٹھ میں جگہ کے لیے کلب Tijuana اور Juarez کے درمیان دوسرے پلے ان میچ میں ہارنے والے کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جینیک سنر کا اے ٹی پی فائنلز میں فاتحانہ آغاز

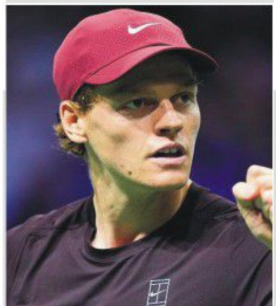

ٹورین (اٹلی)، 11 نومبر (یو این آئی) عالمی نمبر دو ٹینس کھلاڑی جنیک سنر نے اے ٹی پی فائنلز میں اولمپک مکسڈ ڈبلز کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے فیلکس اوگر الیاسائم پر فتح کے ساتھ اپنے ٹائٹل کے دفاع کا آغاز کیا۔ اطالوی تجربہ کار سنر نے پیر کو انڈور ہارڈ کورٹس پر کناڈا کے فیلکس اوگر-الیاسائم کو 7-5، 6-1 سے شکست دے کر اپنی مسلسل 27ویں جیت حاصل کی۔ بغیر کسی وقفے کے یہ ان کی مسلسل چھٹی اے ٹی پی فائنل جیت تھی۔ میچ جیتنے کے بعد سنر نے کہا، یہاں کھیلنا ایک نیا احساس ہے، کورٹ تھوڑا مختلف ہے، اس لیے میں اس سے خوش ہوں کہ ہم نے جس طرح ایڈجسٹ کیا، آپ کو پورے میچ میں فوکس رہنا ہوگا؛ ایک بار جب آپ بریک چھوڑ دیتے ہیں، تو اسے ٹھیک کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ آج میں بہت زیادہ فوکسڈ تھا، میں خوش ہوں، دیکھتے ہیں کہ اگلا میچ کیسا جاتا ہے۔" سنر کی جیت پیرس ماسٹرز فائنل میں کناڈا کے کھلاڑی کو شکست دینے کے صرف آٹھ دن بعد ہوئی ہے۔

بی بی ایل 2025:
میلبورن رینیگیڈز کی فتح،
سڈنی تھنڈر کے ارمان ادھورے رہ گئے

ایڈیلیڈ، 11 نومبر (یو این آئی) کپتان جارجیا ویرہم (دو وکٹ/58 رنز) کی قیادت میں میلبورن رینیگیڈز نے بگ بیش لیگ (بی بی ایل) ٹورنامنٹ میں سڈنی تھنڈر کو چار وکٹ سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ زخمی سوفی مولینکس کی جگہ کھیلتے ہوئے ویرہم نے 149 کے تعاقب کے دوران 32 گیندوں پر 58 رنز بنائے۔ لیگ اسپنر نے 25 رنز کے عوض دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ویرہم نے صرف دو دن قبل برسبین ہیٹ کے خلاف بلے اور گیند دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور انہوں نے اس میچ میں بھی اپنی کارکردگی کو دہرایا۔ میچ کے دوران کئی بار بارش ہوئی تاہم کھلاڑی کھیلتے رہے۔ تھنڈر نے اپنے 20 اوورز میں سات وکٹ پر 148 رنز بنائے۔ جواب میں ہدف کا تعاقب کرنے والی رینیگیڈز ایک موقع پر مشکلات کا شکار ہوگئی اور 73 رنز پر پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ ایسی نازک صورتحال میں ویرہم اور نکول فالٹم (26 گیندوں پر 37 رنز) نے میچ جیتنے والی شراکت قائم کی، جس سے میزبان ٹیم کو 11 گیندیں باقی رہ کر میچ جیتنے میں مدد ملی۔ اس سے قبل، تھنڈر نے جارجیا وول (26) اور تہلیا ولسن (30) کے ذریعے اچھی شروعات کی۔ دونوں بلے بازوں نے پہلی وکٹ کے لیے 60 رنز جوڑے۔

زمبابوے کا پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ

سہ ملکی سیریز کیلیے ٹیم کا اعلان، سکندر رضا کپتان

ہرارے، 11 نومبر (یو این آئی) زمبابوے نے پاکستان اور سری لنکا کے ہمراہ سہ ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سہ ملکی سیریز میں زمبابوے کے 15 رکنی اسکواڈ کی قیادت پاکستانی نژاد سکندر رضا کریں گے۔ حال ہی میں افغانستان کے خلاف ہوم سیریز کا حصہ رہنے والے اسکواڈ میں صرف ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ فاسٹ بولر بلیسنگ مزارابانی کمر کی انجری کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں، ان کے متبادل کے طور پر نیومین نیامہوری کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ زمبابوے کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز میزبان پاکستان کے خلاف 17 نومبر کو راولپنڈی میں کرے گی۔ 19 نومبر کو اسی مقام پر سری لنکا سے مقابلہ ہوگا۔ اس کے بعد زمبابوے کی ٹیم لاہور پہنچے گی جہاں 23 نومبر کو پاکستان اور 25 نومبر کو سری لنکا سے دوبارہ میچز ہوں گے۔ سہ ملکی سیریز کا فائنل 29 نومبر کو لاہور میں کھیلا جائے گا۔ زمبابوے ٹیم: سکندر رضا (کپتان)، برائن بینیٹ، ریان برل، گریم کریمر، بریڈلی ایونز، کلائیو مڈانڈے، ٹینوٹینڈا ماپوسا، ویلنگٹن مساکاڈزا، تاڈیوانا شے مارومانی، ٹونی مونیونگا، تاشینگا میوزیکیوا، ڈیون مائرز، رچرڈ نگاراوا، نیومین نیامہوری اور بریڈن ٹیلر۔

شوٹر سمراٹ رانا کا کمال، مردوں کی 10 میٹر ایئر پستول میں گولڈ میڈل پر نشانہ

قاہرہ (مصر)، 11 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی نشانے باز سمراٹ رانا اور ورون تومر نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ رائفل/پستول 2025 میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بالترتیب طلائی اور کانسی کے تمغے جیتے۔ پیر کو مصر کے قاہرہ میں منعقدہ مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں سمراٹ رانا x27-586 کے اسکور کے ساتھ کوالیفائنگ راؤنڈ میں سرفہرست رہے، جب کہ ہم وطن ورون تومر (586-26x) دوسرے نمبر پر رہے۔ فائنل راؤنڈ میں سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا لیکن 20 سالہ سمراٹ رانا نے چین کے ہوکائی کو 243.7 پوائنٹس کے ساتھ 0.4 پوائنٹس سے شکست دی، جبکہ ورون تومر 221.7 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ بین الاقوامی سینئر مقابلے میں رانا کا یہ پہلا تمغہ ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2022 جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ میں مردوں اور مکسڈ ٹیم ایئر پسٹل مقابلوں میں طلائی تمغے جیتے تھے۔ سمراٹ رانا، ورون تومر، اور شرون کمار، جو کوالیفائر میں x16-582 کے اسکور کے ساتھ 12ویں نمبر پر رہے، نے بھی مجموعی طور پر 1754 کا اسکور کیا تاکہ ہندوستان کو ٹیم کی درجہ بندی میں سرفہرست رہنے اور طلائی تمغہ جیتنے میں مدد ملے۔ اٹلی اور جرمنی نے بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے جیتے۔ اس سے قبل، منوبھاکر (580-20x) اور ایشا سنگھ (583-25x) نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل کوالیفائر میں بالترتیب چھٹے اور چوتھے نمبر پر رہے۔ میڈل راؤنڈ میں جگہ حاصل کی۔ دو بار کی اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر نے خواتین کے ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، لیکن انفرادی تمغہ جیتنے میں ناکام رہیں۔ سوروچی سنگھ (577-17x) 14ویں نمبر پر رہیں اور ایک پوزیشن سے محروم رہیں، لیکن انہوں نے 1740-62x کے اسکور کے ساتھ ٹیم ایونٹ میں ہندوستان کو چاندی کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ چینی ٹیم نے 1752-76x کے عالمی ریکارڈ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ جنوبی کوریا نے 1729-58x کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ تاہم، منو اور ایشا سنگھ انفرادی فائنل میں کوئی تمغہ جیتنے میں کامیاب رہے۔ مانو 139.5 پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر رہی، جبکہ ایشا 159.2 پوائنٹس کے ساتھ اپنے سینئر ہم وطن سے ایک مقام آگے رہیں۔ منوبھاکر اور ایشا سنگھ کے پاس خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں تمغہ جیتنے کا ایک اور موقع ہوگا۔

جان سینا نے ڈبلیو ڈبلیو ای کیریئر میں اہم ترین اعزاز حاصل کرلیا

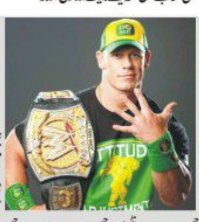

نیویارک، 11 نومبر (یو این آئی) مشہور ریسلر اور ہالی ووڈ اسٹار جان سینا نے ڈبلیو ڈبلیو ای کیریئر کا اہم ترین اعزاز حاصل کر لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جان سینا نے ڈبلیو ڈبلیو ای راء میں ڈومینیک مسٹریو کو شکست دے کر پہلی مرتبہ انٹرکونٹی نینٹل ٹائٹل جیت لیا۔ اپنے 23 سالہ ڈبلیو ڈبلیو ای کیریئر میں پہلی مرتبہ انٹرکونٹی نینٹل چیمپئن شپ جیت کر جان سینا نے کیریئر کا گرینڈ سلیم مکمل کر لیا۔ ڈبلیو ڈبلیو ای گرینڈ سلیم مکمل کرنے کے لیے کیریئر میں کم از کم ایک مرتبہ یونائیٹڈ اسٹیٹ چیمپئن شپ، ٹیگ ٹیم چیمپئن شپ، انٹرکونٹینٹل چیمپئن شپ اور ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتنا ہوتا ہے۔ ریکارڈ 17 بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن رہنے والے جان سینا گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے 25ویں ریسلر بن گئے ہیں۔ ان سے قبل شان مائیکل، ٹرپل ایچ، رومن رینز، سیتھ رولنز اور رومن رینز سمیت دیگر ریسلرز بھی یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure